Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Friday
February 21 2025

جمعہ ۲۱/ فروری ۲۰۲۵
۲۲/ شعبان المعظم ۱۴۴۶ ھجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 51

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

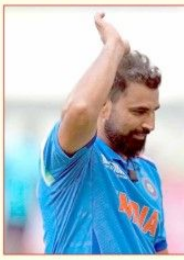

چائلڈ فرینڈلی گاؤں ترقیات کرنے کی پہل ریاست کیلئے ایک ماڈل: دیپکا پانڈے

مرکزی بجٹ کے خلاف بائیں بازو کی جماعتوں کا راج بھون مارچ

اداریہ
انسانی زندگی پر بڑھتے خطرات

اسلامیات
خشیتِ الٰہی کے ثمرات

ریکھا گپتا کی دہلی کی وزیر اعلیٰ کے بطور حلف برداری

جنگ بندی معاہدہ: حماس نے چار یرغمالوں کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کر دیں

نیوزی لینڈ سے میچ کیوں ہارے؟ شعیب اختر کی وضاحت

جھارکھنڈ کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک کے امتحان کا پرچہ لیک

جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل نے پرچہ لیک ہونے کی تصدیق کی؛ ہندی اور سائنس کے پیپر منسوخ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ جھارکھنڈ میں پہلی بار میٹرک کی امتحانات میں پیپر لیک کے بعد 2 مضامین کے امتحان کو منسوخ کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل (JAC) کے تحت دسویں جماعت کے امتحان میں سائنس اور ہندی کے پیپر لیک ہو گئے تھے۔ جس کے بعد اب JAC بورڈ نے ہندی اور سائنس کے پیپر کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پیپر لیک کی تحقیقات اور انتظامیہ کی کارروائی

بورڈ نے پیپر لیک کے بعد دونوں پیپرز کا موازنہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق، جے اے سی بورڈ نے پیپر لیک کے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے اور ضلع انتظامیہ سے 24 گھنٹوں کے اندر رپورٹ طلب کی ہے۔ جے اے سی کے صدر این پانڈا نے کہا کہ اس پورے معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے اور 24 گھنٹوں کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے سوالات کا انکشاف

جھارکھنڈ میں 18 فروری کو ہندی اور 20 فروری کو سائنس کے امتحانات ہوئے تھے۔ ہندی کے امتحان سے پہلے، سوشل میڈیا پر کچھ سوالات وائرل ہوئے تھے، جنہیں جے اے سی بورڈ نے ابتدا میں مسترد کر دیا تھا۔ تاہم، سائنس کے امتحان سے پہلے بدھ کو واٹس ایپ گروپ کے ذریعے 350 روپے میں سائنس کے سوالات کی پیشکش کی جا رہی تھی۔

اس کے بعد، جب جمعرات کو پہلے پیریڈ میں امتحان ختم ہوا تو جے اے سی بورڈ نے وائرل پیپرز کا موازنہ کیا، اور ان میں کئی سوالات ایک جیسے پائے گئے۔

یوٹیوبر پر الزام، ڈی سی کو تحقیقات کا حکم

کوڈرما ضلع سے تعلق رکھنے والے یوٹیوبر پرنس کمار پر الزام ہے کہ اس نے اپنے واٹس ایپ کے ذریعے میٹرک کا سوالیہ پرچہ وائرل کیا۔ جے اے سی نے کوڈرما کے ڈی سی کو ایک خط لکھا ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور 24 گھنٹے کے اندر تحقیقات کریں اور کارروائی کریں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے جے اے سی کے چیئرمین نٹوا پانڈا نے کہا کہ جب آج صبح 9.45 بجے سوالیہ پرچہ کھولا گیا تو یہ وائرل ہونے والے سوالیہ پیپر سے مماثل تھا۔ میلان میں معاملہ درست پایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چیف سکریٹری الکا تیواری نے اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی کی ہے۔

نئے امتحانات کی تاریخ کا اعلان نہیں

اس واقعے کے بعد جے اے سی نے 18 فروری کو ہندی اور 20 فروری کو سائنس کے امتحانات کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بورڈ کے مطابق، منسوخ شدہ امتحانات کے لئے نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس وقت جھارکھنڈ میں تقریباً 7 لاکھ طلباء JAC بورڈ کے میٹرک امتحان میں شریک ہیں۔

سیاسی مخالفین کا حکومت پر حملہ

میٹرک کے امتحان کی منسوخی کے بعد اپوزیشن جماعتیں ہیمانت سورین کی حکومت پر سخت تنقید کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ حکومت کی ناکامی کی علامت ہے، جو تعلیمی اداروں میں اعتماد کو مجروح کرتی ہے۔

آگے کی حکمت عملی اور تحقیقات

اس سارے معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور جلد ہی اس کے نتائج سامنے آئیں گے۔ اس کے ساتھ ہی جے اے سی بورڈ کی جانب سے اگلی امتحانی تاریخوں کا اعلان بھی کیا جائے گا، اور طلباء کی معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

JSSC-CGL پیپر لیک کے معاملے کی سی آئی ڈی نے تحقیقات مکمل کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) کی سی جی ایل امتحان کے پیپر لیک کے معاملے میں سی آئی ڈی نے اپنی تحقیقات مکمل کر لی ہیں اور اب اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کرے گی۔ اس کے بعد عدالت اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔ یہ معاملہ گزشتہ سال 21 اور 22 ستمبر کو منعقد ہونے والے جے ایس ایس سی جی ایل امتحان سے متعلق ہے۔ امتحان کے دوران ریاست بھر میں انٹرنیٹ سروسز معطل کر دی گئی تھیں۔ امیدواروں نے الزام لگایا تھا کہ امتحان سے پہلے پیپر لیک ہو چکا تھا، مگر انٹرنیٹ بند ہونے کی وجہ سے یہ واقعہ سامنے نہیں آ سکا۔ پیپر لیک کے الزامات کے بعد راتو تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اس کے بعد معاملے کی تحقیقات سی آئی ڈی نے اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ اس وقت کے سی آئی ڈی ڈی جی انوراگ گپتا کی ہدایت پر سی آئی ڈی کی افسرہ سندھیہ رانی مہتا کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں جاری سماعت

اس معاملے کی سماعت اس وقت جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں جاری ہے، جہاں جلد ہی عدالت اس پر فیصلہ سنائے گی۔ سی آئی ڈی کی رپورٹ اور تحقیقات میں سامنے آئی معلومات کو عدالت میں پیش کیا جائے گا، جو اس معاملے میں آخری فیصلہ کرے گی۔ یہ معاملہ جھارکھنڈ میں امتحانات سے متعلق گھوٹالوں کے خلاف انتظامیہ کی سخت کارروائی کی علامت بن چکا ہے۔

حیدرآباد کے چانکیہ پوری کالونی میں مسجد کے سامنے شرانگیزی

حیدرآباد، 20 فروری (ہ س)۔ ناچارم پولیس اسٹیشن کے تحت چانکیہ پوری کالونی، ملا پور میں مسجد اشرف کے سامنے کل رات جب مصلیان مسجد میں عشاء کی نماز کے بعد سنت و نوافل ادا کرنے میں مصروف تھے، چند فرقہ پرست عناصر موٹر بائیکس پر وہاں پہنچے اور ہارن بجاتے ہوئے اونچے، ایکسلیٹر پر گاڑیوں کو گھماتے ہوئے اشتعال انگیز نعرے لگا کر پرامن ماحول کو مکدر کرنے کی کوشش کی۔ زعفرانی پرچم تھامے 10-15 نوجوان تقریباً 9:20 بجے مسجد کے سامنے جمع ہوئے اور گاڑیوں کو گھماتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مبینہ طور پر اشتعال انگیز نعرے لگائے۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ شر انگیزی تقریباً ڈھائی گھنٹوں تک جاری رہی۔ پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری خواجہ غیاث الدین نے بتایا کہ ابتداء میں جب دو نوجوان پولیس اسٹیشن پہنچ کر ان نوجوانوں کی شرانگیزی کے خلاف شکایت درج کروانی چاہی تھی مگر اسٹیشن ہاؤز آفیسر مسٹر رودویر کمار نے انہیں یہ کہہ کر واپس کر دیا گیا کہ وہ کل صبح شکایت درج کریں گے تاہم چند کانگریسی قائدین کے دباؤ ڈالنے پر پولیس کی دو گاڑیوں کو روانہ کیا گیا تاہم شر پسندوں کو گرفتار کرنے سے گریز کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہاں پر پولیس پکٹس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ غیاث الدین نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے انہیں بتایا کہ ان نوجوانوں نے جو مہلک ہتھیاروں سے لیس تھے نہ صرف مسجد کے روبرو شرانگیزی کا مظاہرہ کیا بلکہ مسلمانوں کے مکانات کے روبرو بھی ایسی ہی حرکت کی۔ کانگریس کے قائد عثمان بن محمد الہاجری نے بھی اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ پولیس کے اعلیٰ حکام سے نمائندگی کریں گے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے تمام شر پسندوں کی نشان دہی کی جائے اور انہیں فوری گرفتار کیا جائے۔

چیف اکنامک ایڈوائزر ڈاکٹر ناگیشورن کی خدمات میں دو سال کی توسیع

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) حکومت نے چیف اکنامک ایڈوائزر (سی ای اے) ڈاکٹر وی اننت ناگیشورن کی میعاد میں دو سال کی توسیع کی ہے اور اب وہ اس عہدے پر 31 مارچ 2027 تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی نے ڈاکٹر ناگیشورن کی مدت ملازمت میں توسیع کو منظوری دے دی ہے۔ وزارت خزانہ نے جمعرات کو جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا کہ "یہ فیصلہ مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے۔" وزارت نے کہا کہ سی ای اے کی میعاد کو معاہدہ کی بنیاد پر 31 مارچ 2027 تک یا مزید احکامات تک بڑھا دیا گیا ہے، جو بھی پہلے ہو۔ حکومت نے جنوری 2022 میں ڈاکٹر ناگیشورن کو سی ای اے مقرر کیا تھا۔ ڈاکٹر ناگیشورن، ایک مشہور ماہر اقتصادیات، مصنف، استاد اور مشیر کے طور پر وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان اور سنگاپور کے کئی بزنس اسکولوں اور انتظامی اداروں میں پڑھایا ہے اور بڑے پیمانے پر ان کے آرٹیکل شائع ہو چکے ہیں۔ وہ آئی ایف ایم آر گریجویٹ اسکول آف بزنس کے ڈین اور کریا یونیورسٹی میں اکنامکس کے وزٹنگ پروفیسر رہ چکے ہیں۔

ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کا معاملہ

سپریم کورٹ نے لوک پال آرڈر پر روک لگائی، قانون بنے گا

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو لوک پال کے اس حکم پر روک لگا دی جس میں کہا گیا ہے کہ اس کے پاس ہائی کورٹ کے موجودہ ججوں کے خلاف بدعنوانی کی شکایات کی جانچ کا دائرہ اختیار ہے۔ جسٹس بی آر گاوائی، سوریہ کانت اور ابھے ایس اوکا کی بنچ نے لوک پال حکم امتناعی کو "بہت پریشان کن" قرار دیا اور کہا کہ وہ اس سلسلے میں ایک قانون بنائے گی کیونکہ تمام ججوں کی تقرری آئین کے تحت ہوتی ہے۔ بنچ نے شکایت کنندہ کو یہ بھی حکم دیا کہ وہ شکایت کے موضوع یا جج کا نام ظاہر نہ کرے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور کہا کہ وہ ہولی کی چھٹی کے بعد اس پر غور کرے گی۔ ایک موجودہ جج اور ہائی کورٹ کے ایک ایڈیشنل جج کے خلاف دائر بدعنوانی کی شکایات کی جانچ کے لیے لوک پال کی طرف سے ہندستان کے چیف جسٹس سے رہنمائی مانگنے پر عدالت عظمیٰ نے از خود نوٹس کا معاملہ درج کر کے سماعت کی۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی لوک پال بنچ نے 27 جنوری 2025 کے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کرنا لوک پال کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی لوک پال بنچ نے 27 جنوری 2025 کے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کرنا لوک پال کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ کی معاونت کرتے ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے اس سلسلے میں قانون بنانے کے حق میں دلیل دی اور کہا کہ حکم (لوک پال کے) پر روک لگانا ضروری ہے۔ اس دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ ہائی کورٹ لوک پال ایکٹ 2013 کے دائرے میں نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے فیصلے موجود ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ایک پرانے ایکٹ کے ذریعے ہائی کورٹس کے قیام سے ججوں کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اس معاملے میں ایک ہی شکایت کنندہ کی طرف سے ہائی کورٹ کے ایک موجودہ ایڈیشنل جج کے خلاف دو شکایات درج کی گئی تھیں جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ نامزد جج نے ریاست میں متعلقہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اور اسی ہائی کورٹ کے جج (جو شکایت کنندہ کے خلاف ایک نجی کمپنی کی طرف سے دائر مقدمہ کو نمٹانے والے تھے) کو اس کمپنی کے حق میں متاثر کیا تھا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ نجی کمپنی ہائی کورٹ کے پہلے نامزد جج کی کلائنٹ تھی جب وہ بطور وکیل پریکٹس کر رہے تھے۔ 27 جنوری کے اپنے حکم میں لوک پال نے کہا، "ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ اس حکم کے ذریعے ہم نے آخر کار اس واحد مسئلے کا فیصلہ کر لیا ہے کہ کیا پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم ہائی کورٹ کے جج 2013 کے ایکٹ کے سیکشن 14 کے دائرے میں آتے ہیں نہ زیادہ اور نہ ہی کم۔ ہم نے الزامات کی ویلڈٹی پر بالکل غور نہیں کیا ہے۔" اس کے بعد لوک پال نے چیف جسٹس آف انڈیا سے ایک موجودہ جج اور ہائی کورٹ کے ایک ایڈیشنل جج کے خلاف دائر کی گئی شکایات پر غور کرنے کے لیے رہنمائی بھی مانگی تھی۔

ممبئی پولیس اسٹیشن میں مقیم پاکستانی شہری ملک بدری کا منتظر

ممبئی، 20 فروری (ہ س)۔ جنوبی ممبئی کا ایک پولیس اسٹیشن گزشتہ چار ماہ سے پاکستان کے ایک پینسٹھ سالہ شہری کے لیے عارضی رہائش گاہ بن چکا ہے، جو بھارت میں غیر قانونی داخلے کے جرم میں سزا کاٹ چکا ہے اور اب ملک بدری کا انتظار کر رہا ہے۔ کراچی سے تعلق رکھنے والے کپڑے کے تاجر نادر منیر خان گزشتہ اکتوبر سے ماتا رمابائی امبیڈکر (ایم آر اے) مارگ پولیس اسٹیشن کے ایک کمرے میں مقیم ہیں۔ سینئر انسپکٹر سنتوش دھناوتے کے مطابق، وہ ملک بدری تک تھانے سے باہر نہیں جا سکتے، کیونکہ ان پر سخت پابندی عائد ہے، جس کے تحت انہیں احاطے سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ خان کو 11-04-2024 کو ایم آر اے مارگ پولیس نے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس کے قریب مشکوک انداز میں گھوم رہے تھے۔ تفتیش کے دوران، انہوں نے خود کو پاکستانی شہری بتایا، تاہم ان کے پاس ویزا اور دیگر ضروری دستاویزات موجود نہیں تھیں۔

اڈانی گروپ کا ٹی ٹی ایم ای بی آئی ٹی ڈی اے بڑھ کر 86,789 کروڑ ہوا

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) بندرگاہوں سے لے کر توانائی تک مختلف شعبوں میں کام کرنے والی ملک کی اہم کمپنی اڈانی گروپ نے آج اعلان کیا کہ دسمبر 2024 تک اس کے پورٹ فولیو کا ای بی آئی ٹی ڈی اے، پہلے کی آمدنی کے مقابلے میں سالانہ بنیاد پر 1.10 فیصد کے اضافہ کے ساتھ 789,86 کروڑ روپے کی ریکارڈ بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ گروپ نے جمعرات کو اپنی رسمی پریس ریلیز میں بتایا کہ جاری مالی سال 25-2024 کی اکتوبر-دسمبر سہ ماہی میں گروپ کی کمپنیوں کا ای بی آئی ٹی ڈی اے 2.17 فیصد بڑھ کر 823,22 کروڑ روپے ہو گیا۔ اڈانی گروپ نے کہا کہ اس کی پورٹ فولیو کمپنیاں اعلیٰ سرمایہ کاری کے راستے پر گامزن ہیں، جس سے پروجیکٹ کے عمل درآمد اور کیش فلو کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد گروپ کی متعلقہ کمپنیوں کو اپنے-اپنے شعبوں میں عالمی سطح پر سرفہرست بنانا ہے۔ گروپ کے بنیادی بنیادی ڈھانچے کے پورٹ فولیو نے کیش فلو کی پیداوار کو مضبوط کیا، جس کا کل پورٹ فولیو ای بی آئی ٹی ڈی اے میں 84 فیصد کا تعاون رہا۔ گروپ کے اس "بنیادی بنیادی ڈھانچہ" پلیٹ فارم میں اڈانی انٹرپرائزز لمیٹڈ (اے ای ایل) کے انکیوبیٹنگ انفراسٹرکچر کاروبار، یوٹیلٹی کمپنیاں (اڈانی گرین انرجی، اڈانی پاور، اڈانی انرجی سلوشنز اور اڈانی ٹوٹل گیس) اور نقل و حمل کے شعبے کی کمپنیاں (اڈانی پورٹس اینڈ ایس ای زید) شامل ہیں۔

حجاب پہننے پر آسٹریلیا میں دو مسلم خواتین پر حملہ

ملزمہ گرفتار

ملبورن، 20 فروری (ہ س)۔ آسٹریلیا میں ایک 31 سالہ خاتون کو دو مسلم خواتین پر حملے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق، یہ واقعہ اسلاموفوبیا کے تحت ہونے والا حملہ ہو سکتا ہے۔ یہ واقعہ 13 فروری کو ایپنگ شاپنگ سینٹر میں پیش آیا، جہاں حملہ آور خاتون نے مبینہ طور پر 30 سالہ حاملہ خاتون کا حجاب کھینچ کر انہیں گلا دبا کر زخمی کیا، جبکہ 26 سالہ خاتون کو الگ سے تشدد کا نشانہ بنایا۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ "مذہبی بنیادوں پر کسی بھی قسم کا تشدد ناقابل قبول ہے، اور اس کے مرتکب افراد کو سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس نے خاتون کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ متاثرہ خواتین میں سے ایک، علاف العسعوی نے حملے کو "خوفناک اور دل دہلا دینے والا" قرار دیا۔

پی ایم انٹرن شپ اسکیم کے دوسرے مرحلے میں ایک لاکھ سے زیادہ درخواستیں کھولی گئیں

نئی دہلی، 20 فروری (ہ س)۔ وزیر اعظم انٹرن شپ سکیم (پی ایم آئی ایس) کے دوسرے مرحلے کا پائلٹ مرحلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے ایک بار پھر درخواستیں طلب کی جا رہی ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ملک کے 730 سے ؟؟ زائد اضلاع میں واقع اعلیٰ کمپنیوں میں ایک لاکھ سے زائد انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ کارپوریٹ امور کی وزارت (ایم سی اے) نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم کی انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس) کے لیے پائلٹ مرحلے کا دوسرا مرحلہ شروع ہو گیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 6 لاکھ سے زیادہ درخواستیں موصول ہونے کے بعد، دوسرے مرحلے میں ملک کے 730 سے ؟؟ زیادہ اضلاع میں سرفہرست کمپنیوں میں 1 لاکھ سے زیادہ انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ پی ایم آئی ایس کے دوسرے مرحلے کے لیے ملک بھر میں 70 سے زائد آئی ای سی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس میں انٹرن شپ کے زیادہ سے زیادہ مواقع رکھنے والے اضلاع، یونیورسٹیاں، کالجز اور آئی ٹی آئیز، جاب فیئرز وغیرہ شامل ہیں جو ان انٹرن شپ کے لیے درکار اہلیت کے معیار پر مبنی ہیں۔ اس کے علاوہ، قومی سطح کی ڈیجیٹل مہمیں متعدد پلیٹ فارمز اور اثر و رسوخ کے ذریعے چلائی جا رہی ہیں جو کہ نوجوانوں کے لیے مواقع اور مطابقت کے مجموعے پر مبنی ہیں۔ اہل نوجوان یہاں دیے گئے لنک پر اس کے لیے درخواست دے سکتے ہیں https://pminternship.mca.gov.in/- وزارت نے کہا کہ تیل، گیس اور توانائی؛ بینکنگ اور مالیاتی خدمات، سفر اور مہمان نوازی، آٹوموٹیو، دھاتوں اور کان کنی کی تیاری اور صنعتی، فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز (ایف ایم سی جی) اور بہت سے دیگر شعبوں کی 300 سے زیادہ سرفہرست کمپنیوں نے ہندوستانی نوجوانوں کو عملی تجربہ حاصل کرنے، پیشہ ور افراد کے ساتھ نیٹ ورک اور ان کی ملازمت کو بڑھانے کے لیے انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پردھان منتری انٹرن شپ اسکیم، جس کی سربراہی کارپوریٹ امور کی وزارت کرتی ہے، ہندوستان کی نوجوانوں کی آبادی کو سرفہرست ہندوستانی کمپنیوں میں 12 ماہ کی بامعاوضہ انٹرنشپ فراہم کر کے ان کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اسکیم 21 سے 24 سال کی عمر کے افراد کو نشانہ بناتی ہے جو فی الحال کسی کل وقتی تعلیمی پروگرام یا ملازمت میں مصروف نہیں ہیں۔ یہ اسکیم انہیں اپنے کیریئر کو شروع کرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس اسکیم کے تحت ہر انٹرن کو ماہانہ 5 ہزار روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ اس کے علاوہ 6000 روپے کی یک وقتی مالی امداد بھی دی جائے گی۔ ہر انٹرن شپ متعلقہ تربیت اور پیشہ ورانہ تجربے (کم از کم چھ ماہ) کا مجموعہ ہوگی، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ امیدوار عملی حالات میں بھی اپنی صلاحیتوں کو سیکھیں اور ان کا اطلاق کر سکیں۔

فرانس میں حجاب پر نئی پابندی

حقوق انسانی کارکنوں کی شدید تنقید

پیرس، 20 فروری (ہ س)۔ فرانسیسی سینیٹ نے کھیلوں کے مقابلوں میں حجاب سمیت تمام مذہبی علامات پر پابندی کے بل کی منظوری دے دی، جس پر انسانی حقوق کے کارکنوں اور بائیں بازو کے سیاستدانوں نے سخت تنقید کی ہے۔ فرانس کی دائیں بازو کی اکثریت والی سینیٹ نے 210 ووٹوں کے مقابلے میں 81 ووٹوں سے اس متنازعہ بل کو منظور کیا، جس کے تحت تمام کھیلوں کے مقابلوں میں ایسے نشانات یا لباس پہننے پر پابندی ہوگی جو سیاسی یا مذہبی وابستگی ظاہر کرتے ہوں۔ یہ بل ابھی قانون بننے کے لیے نیشنل اسمبلی میں منظوری کا محتاج ہے، تاہم دائیں بازو کی حکومت نے اس کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ بل کی حمایت کرنے والے سیاستدانوں کا کہنا ہے کہ یہ قانون فرانس میں سیکولرازم کے اصولوں کے مطابق ہے اور کسی بھی قسم کی مذہبی علامتوں کو کھیلوں سے باہر رکھنا ضروری ہے۔ تاہم، بائیں بازو کے سیاستدانوں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور مسلم کمیونٹی نے اسے امتیازی اور اسلاموفوبیا پر مبنی اقدام قرار دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے خبردار کیا کہ یہ قانون مسلم خواتین کے خلاف مذہبی، نسلی اور صنفی امتیاز کو مزید بڑھا دے گا۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے بھی فرانس میں حجاب پر عائد پابندیوں کو غیر متناسب اور امتیازی قرار دیا ہے۔ فرانس کے وزیر داخلہ فرانسوا-نوئیل بفے نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک میں علیحدگی پسندی کے خلاف ایک اہم قدم ہے۔ دائیں بازو کے سینیٹر مائیکل ساوین نے کھیلوں میں مذہبی نشانات پر پابندی کو فرانسیسی سیکولر اصولوں کے تحفظ کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔

چائلڈ فرینڈلی گاؤں ترقیات کرنے کی پہل ریاست کیلئے ایک ماڈل: دیپکا پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ پنچایتوں کو بچوں کے لیے حساس اور خواتین دوست بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ضروری ہے۔ جھارکھنڈ حکومت خواتین اور بچوں کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ یہ باتیں پنچایتی راج اور دیہی ترقی کی وزیر دیپکا پانڈے سنگھ نے چائلڈ ان نیڈ انسٹی ٹیوٹ (سی آئی این آئی) کے ذریعے خواتین اور بچوں کے مسائل کو پنچایتی اسکیموں میں شامل کرنے کے لیے منعقد ریاستی سطح کے ورکشاپ میں کہیں۔ اس ورکشاپ کا انعقاد جمعرات کو ہوٹل چانکیہ بی این آر، رانچی میں کیا گیا۔ وزیر نے کہا کہ کھونٹی اور دھنباد میں سی آئی این آئی کی طرف سے بچوں کے لیے دوستانہ گاؤں تیار کرنے کی پہل ریاست کے لیے ایک ماڈل ہے۔ جسے جھارکھنڈ کے دیگر علاقوں میں بھی لاگو کیا جا سکتا ہے۔ جب کمیونٹیز بچوں کے تحفظ کے مسائل کو سمجھتی ہیں اور مقامی حل تیار کرتی ہیں، تو یہ بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کو روک سکتی ہے اور کمیونٹی کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ پنچایتی راج اداروں (PRIs) اور بچوں کے تحفظ کی کوششوں کے درمیان تال میل کو فروغ دینے کا یہ اقدام قابل ستائش ہے۔ یہ جھارکھنڈ میں بچوں کے لیے حساس اور بچوں کے لیے دوستانہ گاؤں بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ وہیں سلیش کمار، ڈپٹی ڈائریکٹر، پنچایتی راج محکمہ، جھارکھنڈ نے پنچایتی اسکیموں میں خواتین اور بچوں کے مسائل کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

GPDP گائیڈلائن کا اجرا

میکھیمد ربنرجی (CoP,CINI) نے پنچایت گورننس میں بچوں کے تحفظ اور خواتین کو بااختیار بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ کھونٹی اور دھنباد کے نیچرل لیڈروں نے کمیونٹی کی سطح پر بچوں کے تحفظ کی کوششوں کی نمائش کی، بچوں کی اسمگلنگ، بچوں کی شادی اور اسکول چھوڑنے کے واقعات کو کم کرنے کے لیے کیے گئے کام کا اشتراک کیا۔ اس موقع پر، GPDP رہنما خطوط جاری کیے گئے، جو پنچایتوں کو بچوں کے لیے دوستانہ اور صنفی حساس منصوبہ بندی کو اپنانے میں رہنمائی کریں گے۔ مرین مکھرجی، اسٹنٹ ڈائریکٹر CINI اور انیتا سنہا، CINI نے بالترتیب مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں مقامی ترقیاتی منصوبوں میں خواتین اور بچوں کے مسائل کو ضم کرنے کی کوششوں کا اشتراک کیا۔

پینل ڈسکشن: ماہرین نے اپنے خیالات پیش کئے

رچا تیواری (PHIA فاؤنڈیشن)، اونکار ترپاٹھی (یونیسیف)، پورنیما مکھرجی (ایس پی ایم، جے ایس ایل پی ایس)، چرچہ کی نظامت تنوی جھا (سی آئی این آئی) نے کیا۔ اجے سریواستو (JSLPS) نے بچوں کے حوالے سے حساس کمیونٹیز کی تعمیر میں خواتین کے کردار پر بات کی اور نچلی سطح پر بااختیار بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شلپا جیسوال (CINI) نے مشاورتی اجلاس کی اہم تجاویز کا خلاصہ کیا۔ پروگرام کی نظامت انیتا سنہا (CINI) نے کی۔

پروگرام میں کئی این جی اونے حصہ لیا

پروگرام میں کئی این جی اوز نے شرکت کی۔ جس میں دی ہنس فاؤنڈیشن، پی ایچ آئی اے، یونیسیف، پیرامل فاؤنڈیشن، بدلاؤ فاؤنڈیشن، پرتیگیا، آئی سی آر ڈبلیو، چھوٹا ناگپور کلچرل ایسوسی ایشن، سٹیزن فاؤنڈیشن، پلان انڈیا، لیڈز، چائلڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن، ایکس آئی ایس ایس، سی وی جے، منتھن، بال رکشا بھارت، سریجن فاؤنڈیشن اور ایس جی وی وی وغیرہ شامل ہیں۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت ڈی سی کی صدارت میں ورکشاپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 20 فروری:۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں جمعرات کو کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ضلع سطح کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اندو پربھا نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت منعقدہ ورکشاپ کے مقاصد کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے خواتین ہیلپ لائن 181 اور چائلڈ ہیلپ لائن 1098 کے تحت ضلع میں ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں بھی سب کو آگاہ کیا۔ ورکشاپ میں ڈپٹی کمشنر نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت خواتین پر تشدد کی روک تھام کے لیے وومن ہیلپ لائن 181 اور چائلڈ ہیلپ لائن 1098 کی وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعلیم، محکمہ پنچایتی راج، محکمہ تعلقات عامہ اور دیگر محکموں کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے اور ویمن ہیلپ لائن، سکھی ون اسٹاپ سنٹر کی وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ ہی آنگن واڑی مراکز، اسکولوں، پولیس اسٹیشن، پنچایت عمارتوں، بس اسٹانڈوں اور دیگر عوامی مقامات پر خواتین ہیلپ لائن 181 اور چائلڈ ہیلپ لائن 1098 سے متعلق نعرے، پوسٹر، بینر لگا کر وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ورکشاپ میں کنزرویشن آفیسر دکھ ہرن مہتو نے رام گڑھ ضلع میں چل رہے سکھی ون اسٹاپ سینٹر کے ذریعہ کئے جا رہے کام کے بارے میں بتایا۔ وہیں چائلڈ کنزرویشن آفیسر شانتی باگے نے چائلڈ ہیلپ لائن 1098 کے تحت کئے جا رہے کام کے بارے میں بتایا۔ ورکشاپ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے چائلڈ لیبر سے متعلق امور پر خصوصی توجہ دی اور اس سمت میں کام کرنے کی ضروری ہدایات دیں۔ ورکشاپ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت تمام حاضرین کو بیداری کا حلف بھی دلایا۔

وزیر صحت نے جامتاڑا اسمبلی حلقہ کا دورہ کر مختلف پروگرام میں شرکت کی

ہر مشکل وقت میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا، 20 فروری:۔ جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج اپنے مصروف شیڈول کے تحت جامتاڑا اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا اور مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔ وزیر موصوف نے اپنے دورے کا آغاز جامتاڑا کے چاکڑی سے میں کیا، جہاں انہوں نے متوفی نریش رانا کے شرادھ پروگرام میں شرکت کی۔ اس کے بعد انہوں نے متوفی دیوسر مرمو کے شرادھ پروگرام میں بھی شرکت کی اور وہاں موجود لوگوں سے ملاقات کر تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے آنجہانی کی روح کی تسکین کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اپنے پیاروں کے اچانک انتقال سے یہ علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا ہے، میں غم کی ہر گھڑی میں اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوں اور لواحقین کی ہر ممکن مدد کروں گا۔ اس کے بعد وزیر کاسجوڑ پہنچے، جہاں 40 سالہ مہادیو سورین کی المناک موت ہوئی تھی۔ وزیر نے وہاں ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی، انہیں تسلی دی اور مالی امداد بھی کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مرنے والوں کے لواحقین کو فوری طور پر تمام ممکنہ سرکاری مراعات فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے تاہم میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں اور آپ کے ہر دکھ اور خوشی میں شریک رہوں گا، آپ سب نے مجھے اپنا عوامی نمائندہ بنایا ہے اور میں آپ کے اعتماد پر کھرا اترنے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہوں گا۔ وزیر نے مزید کہا کہ رانچی سے واپس آتے ہی میں اپنے علاقے کے لوگوں سے ملنے کے لیے نکلا، کیونکہ یہاں کے لوگ مجھے بے پناہ پیار اور عزت دیتے ہیں۔ آپ سب نے مجھے یہ ذمہ داری سونپی ہے اور میں اسے پوری لگن کے ساتھ نبھا رہا ہوں۔ آپ کی خدمت میرے لیے سب سے بڑا مذہب ہے۔ میں خدمت کے جذبے کے ساتھ سیاست میں آیا ہوں، اور یہ خدمت مسلسل جاری رہے گی۔ ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ عوامی خدمت گار ہونے کے ناطے وہ 24 گھنٹے اپنے علاقے کے عوام کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ مجھے جھارکھنڈ کا وزیر صحت بننے کی بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے، اور میں ریاست کی صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے دن رات کام کر رہا ہوں۔ صحت کے شعبے میں بڑی تبدیلیاں ہو رہی ہیں اور آنے والے وقت میں، میں پورے نظام میں انقلابی اصلاحات لانے کے لیے کام کروں گا۔ آخر میں وزیر موصوف نے علاقے کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا تعاون اور پیار جاری رکھیں، تاکہ وہ مزید توانائی اور جوش کے ساتھ عوام کی خدمت کرتے رہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ ان کی حکومت اور انتظامیہ عوام کے ہر مسئلے کو حل کرنے کے لیے

25 ویں ڈی ایس ای کے طور پر رام جی کمار نے عہدہ سنبھالا

اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے کام کروں گا: رام جی کمار

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 20 فروری:۔ چترا ضلع ٹیچر سپرنٹنڈنٹ دفتر میں 25 ویں ڈی ایس ای کے طور پر رام جی کمار نے موجودہ ڈی ایس ای ابھیشیک بڑائک سے حکومتی ہدایات کے مطابق اپنا چارج سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے بعد نو تقرر ڈی ایس ای نے کہا کہ سرکاری گائڈ لائن کے مطابق اپنے فرائض کو پورا کروں گا۔ طلباء کے مفاد میں کام کیا جائے گا۔ ٹیچروں کی کمی کو دیکھتے ہوئے ضرورت کے مطابق اسکولوں میں ٹیچروں کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گا۔ سرکاری اسکولوں میں درس و تدریس پر دھیان دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سرکاری ٹیچر سرکاری ضابطہ کے مطابق اپنے فرائض کو پورا کریں یہی امید ہے۔ سرکاری ٹیچر اسکولوں میں طلباء کے ساتھ گارجین کا کردار ادا کریں تاکہ بچے اپنے مسائل کے بارے میں کھل کر بات کر سکیں۔ وہیں موجودہ ڈی ایس ای ابھیشیک بڑائک نے کہا کہ چترا میں لگ بھگ ڈھائی سال کی مدت میں سرکاری ضابطہ کے مطابق کام کیا۔ جغرافیائی نظریہ سے ضلع بڑا ہے، اس لئے اسکول بھی لگ بھگ ڈیڑھ ہزار ہے۔ درس و تدریس کرنے والے طلباء کی بھی تعداد اچھی خاصی ہے۔ یہاں کے ٹیچر، گارجین، طلباء سبھی اچھے ہیں۔ اضافی چارج کے باوجود سرکار کے سمت و ہدایات کے مطابق کام کیا ہوں۔ کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیا ہوں۔ میرے ذریعہ کئے گئے کاموں کو نئے ڈی ایس ای آگے بڑھانے کا کام کریں گے۔

جھارکھنڈ کانگریس انچارج کی آمد کو لیکر ریاستی کانگریس کی نشست منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ رانچی مہانگر کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر کمار راجہ کی صدارت میں کانگریس دفتر رانچی میں جھارکھنڈ کے نو تقرر انچارج کے راجو کی آمد کو لیکر ایک تیاری نشست منعقد کی گئی۔ اس نشست میں رانچی مہانگر کانگریس کمیٹی کے سبھی عہدے دار، بلاک کمیٹی، ڈویژن کمیٹی کے رکن موجود رہے۔ حکومت ہند کے سابق وزیر اور سینئر لیڈر سبودھ کانت سہائے نے کہا کہ جھارکھنڈ کے نو تقرر انچارج کے راجو کی آمد ریاست کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ان کی قیادت میں جھارکھنڈ کانگریس اور زیادہ مضبوط ہوگی اور زمینی سطح کے کارکنان کو کام کرنے میں اور زیادہ ترغیب اور تعاون ملے گا۔ نشست کے دوران رانچی مہانگر کانگریس کمیٹی کے صدر کمار راجہ نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ کے نو تقرر انچارج کے راجو کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔ سبھی کارکنان کو اس استقبالیہ تقریب کی تیاریوں میں پوری ایمانداری اور خوشی کے ساتھ جمع ہونا چاہیے، تاکہ ان کی آمد تاریخی اور یادگار بنایا جا سکے۔ انہوں نے سبھی عہدے داروں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے سطح سے استقبال کی تیاریوں کو بہتر طور پر یقینی بنائے۔ نشست میں خاص طور پر گئو سروس کمیشن کے صدر راجو رنجن پرساد، کانکے رکن اسمبلی سریش کمار بیٹھا، ریاستی جنرل سکریٹری ونے سنہا دیپو، جنرل سکریٹری کمل ٹھاکر، رانچی دیہی کانگریس صدر ڈاکٹر راکیش کمار مہتو، مہانگر نائب صدر پرنس بھٹ، ساجدہ خاتون، جنرل سکریٹری ارچنا مکھرا، بلاک صدر انل اراؤں، وکی کرمالی، محمد توحید، چمن رجک، سمیر قریشی، اجئے چودھری، رنجن یادو، میھول پرساد، مہانگر یووا کانگریس صدر گورو سنگھ، رانچی صدر دیپک، دفتر انچارج حسین انصاری اور راکیش کمار سنگھ سمیت کئی لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔

بہار جانے والی ٹرین میں شراب کی بڑی کھیپ برآمد

آر پی ایف نے شراب کی کھیپ کو ضبط کیا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 20 فروری:۔ ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں نے بہار جانے والی ٹرین میں شراب کی ایک بڑی کھیپ پکڑی ہے۔ شراب کی یہ کھیپ جوٹ کی بوریوں میں بھر کر ٹرین میں رکھی گئی تھی۔ جسے آر پی ایف نے ضبط کر لیا ہے۔ دراصل، پلاموں کے گڑھوا روڈ ریلوے اسٹیشن پر ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکار باقاعدہ گشت پر ہیں۔ اس سلسلے میں سنگرولی - پٹنہ پلاموں ایکسپریس گڑھوا روڈ ریلوے اسٹیشن پہنچی۔ جب آر پی ایف اہلکاروں نے ٹرین کا معائنہ کیا تو انہیں جوٹ کی پانچ بوریاں لاوارث حالت میں ملی۔ فوجیوں نے پہلے بوری کے مالکان کو تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکے۔ جب جوٹ کی بوریوں کی جانچ کی گئی تو معلوم ہوا کہ ان کے اندر شراب کی ایک بڑی کھیپ تھی۔ آر پی ایف نے شراب کی کھیپ کو ضبط کر لیا ہے اور اس پورے معاملے میں مزید کارروائی کر رہی ہے۔ آر پی ایف انسپکٹر بناری یادو کی ہدایت پر اسسٹنٹ سب انسپکٹر کرشانند اپادھیائے، کانسٹیبل روی شنکر یادو، ونشی و کرم سنگھ مینا، دیو کمار پانڈے ٹرین کی جانچ کر رہے تھے۔

ایک معذور نابالغ کو بچایا گیا

دوسری جانب، ایک الگ کارروائی میں، ریلوے پروٹیکشن فورس نے اتر پردیش کے ایک معذور نابالغ کو بچایا ہے۔ معذور افراد بولنے اور سننے سے قاصر ہیں۔ نابالغ اتر پردیش کے ورنداون کا رہنے والا ہے۔ جبکہ ان کی نانی کا گھر زمانیہ، غازی پور، اتر پردیش میں ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس کو ریل ایڈ کی شکایت پر برکانہ سے نابالغ کے بارے میں اطلاع ملی تھی۔ آر پی ایف نے ڈالٹن گنج ریلوے اسٹیشن پر نابالغ کو بچایا ہے۔ آر پی ایف انسپکٹر بناری یادو نے کہا کہ نابالغ کو سی ڈبلیو سی کے حوالے کر دیا گیا ہے اور گھر والوں کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سنگرولی پٹنہ پلاموں ایکسپریس سے لاوارث حالت میں شراب برآمد ہوئی ہے، مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

ڈی سی کی صدارت میں ضلع سطحی جنگلاتی حقوق کمیٹی کی نشست منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 20 فروری:۔ جمعرات کو ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں ضلع سطح کی جنگلاتی حقوق کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سب ڈویژنل فاریسٹ رائٹس کمیٹی سے موصول ہونے والے 4 کیسز جیسے کہ سرکا اوپن کاسٹ پروجیکٹ، بھارت مالا پروجیکٹ فیز 2، تیسرا اے ڈی وی سی سب اسٹیشن سے 33 کے وی سنگل ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر اور کمہار دگا چاڑی کسم ڈیہہ/کلیا پور ترلاہری باندھ نواڈیہہ اور کھیلکے میں زیر تعمیر 132 کے وی سے متعلق ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، ایڈیشنل کلکٹر اور کمیٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ بات چیت کے بعد اہم فیصلے لیے گئے۔

جونپور میں دو مقامات پر سڑک حادثہ، 09 لوگوں کی موت

29 زخمی، پانچ کی حالت نازک؛ جھارکھنڈ اور دھلی کے رھنے والے زخمی ھیں

جونپور، 20 فروری (وس)۔ اتر پردیش کے جونپور ضلع میں بدھ کی رات دیر گئے دو مقامات پر پیش آئے سڑک حادثات میں اب تک نو لوگوں کی موت ہو چکی ہے، جبکہ 29 لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ تمام عقیدت مند کاشی وشوناتھ اور ایودھیا جا رہے تھے۔ پہلا واقعہ بدھ کی دیر رات تقریباً 30.1 بجے پیش آیا۔ جونپور سے سلطان پور جا رہی ٹاٹا سوموکو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں 11 میں سے پانچ مسافروں کی موت ہو گئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں تین خواتین، ایک مرد اور ایک کمسن بچہ شامل ہے۔ ان میں سے دو کی شناخت کانتی دیوی (60) اور نتیش کمار (20) کے طور پر ہوئی ہے، جو ہزاری باغ، جھارکھنڈ کے رہنے والے ہیں۔ تین دیگر کی شناخت کی جا رہی ہے۔ باقی چھ زخمیوں کو جونپور کے ضلع ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ دوسرا حادثہ اسی رات 3 بجے پیش آیا جہاں ایک بس پیچھے سے آنے والے ٹرک ٹریلر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بس ڈرائیور مونو سنگھ، اس کے خاندان کے دو افراد اور ایک دوسرے شخص کی موت ہو گئی۔ دونوں گاڑیوں میں سوار کل 29 افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں کانتی دیوی، نتیش کمار، ڈرائیور مونو سنگھ، ڈرائیور کے خاندان کے دو افراد، رادھا دیوی، گیتا بگل، تارا دیوی، کملیش، مانسا، ہریش چندر، مینا دیوی، ببلی، سبھاش، دنیش، رنجیت، دنیش کمار چوبے، کویتا، ہریش چندر، بھگوان سنگھ، پریش لا سوک شیملا، میا، نشلا، سوئندرا شامل ہیں۔ سرسوتی دیوی، آشیش، شکنتلا، سشیلا زخمی ہیں۔ پانچ لوگوں کی حالت نازک بتاتے ہوئے انہیں وارانسی کے ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ باقی ضلع ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ مسافر بملا دیوی نے بتایا کہ وہ کاشی وشوناتھ کے درشن اور مہاکمبھ میں نہانے کے بعد رات گیارہ بجے روانہ ہوئے تھے۔ حادثہ ڈرائیور کے سونے کے باعث پیش آیا۔ مسافر سشیلا نے بتایا کہ وہ کمبھ اسنان کے بعد ایودھیا جانے والے تھے۔ ضلع ہسپتال کے ڈاکٹر کرشنا کمار پانڈے نے بتایا کہ بدلا پور سے نو لاشیں آئی ہیں۔ ان میں پانچ خواتین، تین مرد اور ایک بچہ شامل ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستوبھ نے کہا کہ ضلع میں چند گھنٹوں کے اندر دو حادثات ہوئے۔ اس حادثے میں اب تک 9 افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں، 29 زخمی ہیں۔ سبھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ زخمی جھارکھنڈ اور دہلی کے رہنے والے ہیں۔

ڈاکٹر تنویر حسن آر جے ڈی کے ریاستی انتخابی افسر بنے

6 مارچ کو ضلع صدور اور ضلع انچارجوں کی اہم میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ 20 فروری 2025: راشٹریہ جنتا دل کے قومی انتخابی افسر ڈاکٹر رام چندر پوروے نے پارٹی کے سینئر لیڈر، سابق قانون ساز کونسلر ڈاکٹر تنویر حسن کو تنظیمی اجلاس 2025-2028 کے لیے بہار کا ریاستی الیکشن افسر مقرر کیا ہے۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے پارٹی کے اسسٹنٹ نیشنل الیکشن آفیسر چترنجن گگن نے کہا کہ دیگر ریاستوں کے لیے ریاستی الیکشن افسروں کے انتخاب کا عمل جاری ہے اور جلد ہی بہار کے اسسٹنٹ اسٹیٹ الیکشن آفیسر سمیت دیگر ریاستوں کے لیے ریاستی الیکشن افسروں اور اسسٹنٹ اسٹیٹ الیکشن افسروں کا اعلان کیا جائے گا۔ نامزد ریاستی الیکشن آفیسر ڈاکٹر تنویر حسن کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضلعی الیکشن آفیسر اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کا تقرر کریں۔

بوکارو چندر پورہ میں بہت جلد سپر کریٹیکل پاور پلانٹ قائم کیا جائے گا

بوکارو، 20 فروری (یو این آئی) جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کے چندر پورہ میں دامودر ویلی کارپوریشن (ڈی وی سی) کے ذریعہ 1600 میگاواٹ (800x2) تھرمل پاور پلانٹ لگانے کا کام بہت جلد شروع کیا جائے گا۔ ڈی وی سی چندر پورہ تھرمل پاور پلانٹ کے سینئر جنرل منیجر اور پروجیکٹ ہیڈ وجے نند شرما نے جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ڈی وی سی ہیڈکوارٹر سے موصولہ خبر کے مطابق، مرکزی حکومت نے 800 میگاواٹ کے دو سپر کریٹیکل یونٹس قائم کرنے کی اصولی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس یونٹ کے قیام اور آپریشن کا انتظام دامودر ویلی کارپوریشن کرے گا۔ ان نئے یونٹس کے قیام میں تقریباً 500,16 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ یہ یونٹ انتہائی جدید ہوگا۔ اس کی گنجائش پرانے پلانٹ سے زیادہ ہوگی۔ تمام ماحولیاتی معیارات پر عمل کیا جائے گا۔ اس کی ٹیکنالوجی جدید ترین ہوگی۔ مسٹر شرما نے کہا کہ اس یونٹ کے قیام سے اس علاقے میں سینکڑوں لوگوں کو بالواسطہ اور بالواسطہ روزگار ملے گا۔ خطے میں تجارت کو بھی فروغ ملے گا۔

ماؤنواز لیڈر تلسی مہاراشٹر کے ایوت محل سے گرفتار

جھارکھنڈ میں متعدد مقدمات میں مطلوب تھا

ممبئی، 20 فروری (وس) جھارکھنڈ میں متعدد سنگین مقدمات میں مطلوب ماؤنواز لیڈر تلسی جسے دلیپ مہتو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کو آخر کار طویل عرصے تک حکام کی گرفت سے بچنے کے بعد مہاراشٹر کے ایوت محل ضلع میں گرفتار کر لیا گیا۔ یہ گرفتاری منگل کے روز ناگپور سے تقریباً ایک سو چون کلومیٹر دور ایک خفیہ آپریشن کے تحت عمل میں آئی، جس کی منصوبہ بندی انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی تھی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار چنتا نے بدھ کو اس گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مزید قانونی کارروائی کے لیے مہتو کو جلد ہی جھارکھنڈ پولیس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ مہتو، جو ماؤنواز صفوں میں ایک ڈویژنل کمانڈر کی حیثیت رکھتا ہے، جھارکھنڈ میں کم از کم سات سنگین مقدمات میں مطلوب تھا، جن میں پولیس کی گاڑیوں پر بم حملے، قتل اور دیگر پرتشدد جرائم شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، معتبر اطلاعات سے پتہ چلا کہ مہتو اپنی آبائی ریاست سے فرار ہو کر ایوت محل میں پناہ لیے ہوئے ہے۔ یہ معلومات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کمار چنتا کو فراہم کی گئیں، جنہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے خصوصی ٹیم کو اس کی تلاش اور گرفتاری کا ہدف دیا۔ سرچ آپریشن کے دوران جدید نگرانی کی تکنیکوں کے ساتھ مقامی مخبروں کی مدد لی گئی، جس کے نتیجے میں پولیس پنڈھار کاواڑا میں ایک پتھر کولھو کے مقام تک پہنچی، جو ناگپور-حیدرآباد ہائی وے کے قریب واقع ہے۔ جب پولیس نے مہتو کو گرفتار کرنے کی کوشش کی تو اس نے جعلی آدھار کارڈ دکھا کر گمراہ کرنے کی کوشش کی، لیکن اس کے مشکوک رویے اور تضاد بیانی کے باعث مزید تفتیش کی گئی۔ دوران تفتیش، اس نے اپنی اصل شناخت تسلیم کر لی اور ماضی میں ماؤنواز سرگرمیوں میں اپنے کردار کا اعتراف کیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ مہتو نے 1993 میں ماؤنواز تحریک میں شمولیت اختیار کی تھی اور 1997 تک وہ بھیلیا دلم کے ڈویژنل کمانڈر کے عہدے پر فائز ہو گیا تھا، جہاں وہ بارہ رکنی مسلح گروہ کی قیادت کر رہا تھا۔ اس کے خلاف سیکیورٹی فورسز پر حملے، رنگداری، ٹرین پٹری سے اتارنے کے واقعات اور سرکاری املاک کی تباہی جیسے الزامات درج ہیں۔ مزید انکشاف ہوا کہ مہتو گرفتاری سے بچنے کے لیے ایوت محل میں جعلی دستاویزات کے ذریعے ٹرک ڈرائیور کے طور پر کام کر رہا تھا اور لو پروفائل رکھے ہوئے تھا۔ اس کے جرائم کی مکمل تصدیق کے لیے یاوتمال پولیس نے جھارکھنڈ پولیس، ہزاری باغ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر متعلقہ حکام سے رابطہ کیا۔

پرتاپ پور سب پوسٹ آفس میں ڈاک چوپال کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 20 فروری:۔ ضلع کے پرتاپ پور پوسٹ آفس میں ڈاک چوپال پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی ڈاک ڈائریکٹر جھارکھنڈ کے پنچ کمار مشرا خاص طور پر شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ ہزاری باغ ڈاک ڈویژن کے ڈاک سپرنٹنڈنٹ آشوتوش کمار سنگھ، ہزاری باغ ڈاک ڈویژن کے اسٹنٹ ڈاک سپرنٹنڈنٹ وشوجیت رائے، چترا ڈاک ڈویژن کے ڈاک انسپکٹر روہت ورما اور پرتاپ پور پوسٹ آفس کے سب پوسٹ ماسٹر للن کمار اور ڈاک اسٹنٹ روشن کمار کے ساتھ ساتھ ایم ٹی ایس وید پرکاش اور سبھی ڈاک برانچ کے پوسٹ ماسٹر موجود تھے۔ اس پروگرام کا مقصد دیہی ڈاک خدمات کے مسائل کو سننا اور حل کرنا ڈاک خدمات کو اور بہتر بنانا اور محکمہ ڈاک اور دیہی لوگوں کے بیچ تعلق کو مضبوط کرنا تھا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاک ڈائریکٹر پنچ کمار مشرا نے کہا کہ بھارتیہ ڈاک محکمہ کی ایک پہل ہے۔ جس کے تحت ڈاک افسر دیہات کی ڈاک خدمات کو بیما اور کھاتہ کھولنے کو لیکر ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے اس ڈاک چوپال کے دوران ڈاک سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس کے ملازمین اور مقامی رہائشیوں کے ساتھ نشست بھی کی۔ انہوں نے ڈاک خدمات سے جڑی ہر مسائلوں پر چرچہ کیا۔ انہوں نے ہر مسائل کا حل کرنے کا سجھاؤ دیا۔ ڈاک ڈائریکٹر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا ہدف یقینی بنانا ہے کہ ہر شہری چاہے وہ کسی بھی علاقہ میں رہتا ہو، اسے وقت پر اور بہتر ڈاک سروس مل سکے۔ پرتاپ پور ذیلی پوسٹ آفس میں منعقدہ یہ ڈاک چوپال بھارتیہ ڈاک محکمہ کے تئیں نظام کو ظاہر کرتا ہے، عزم کو دکھاتا ہے کہ ڈاک محکمہ لوگوں کی ضرورتوں کے تئیں حساس اور جواب دہ بنا رہے اس کے ساتھ ہی ہدف کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیومیریکل ڈاٹا ہے۔ اسے بوجھ نہیں سمجھے بلکہ اسے عوامی سروس کی جذبات سے لوگوں کے درمیان میں عقیدت سے کام کرنا ہے۔ اس ڈاک چوپال پروگرام میں کئی مقامی لوگ بھی موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی

گریڈیہہ، 20 فروری (وس)۔ گریڈیہہ-دھنباد مین روڈ پر مفصل تھانہ علاقے میں ونانچل کالج کے قریب جمعرات کو بائک اور نامعلوم گاڑی کے درمیان تصادم میں بائک پر سوار دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکل ٹرک سے ٹکرانے کے بعد دونوں کی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت پچمبا تھانہ علاقہ کے موہن پور کے رہنے والے نیئر احمد (35) اور ادن آباد کے رہنے والے محمد انیس احمد (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک کو گھنٹوں تک بلاک رکھا۔ بعد ازاں پولیس انتظامیہ کے اہلکاروں نے لوگوں کو منانے کے بعد جام ہٹا دیا۔ اس دوران دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی معلومات کے مطابق موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ایک اور کو صدر ہسپتال بھیجا گیا، وہ بھی دوران علاج دم توڑ گیا۔

ڈی ایم ایف ٹی کے تحت ڈپٹی کمشنر نے 21 خواتین سپروائزروں کو ٹیب فراہم کیں

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 20 فروری:۔ ڈی ایم ایف ٹی کے تحت جمعرات کو ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ضلع سماجی بہبود کے محکمے میں کام کرنے والی تمام 21 خواتین سپروائزروں کو ٹیب فراہم کیں۔ محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں اور مختلف کاموں میں درپیش مسائل اور ٹیب کی ضرورت کو خواتین سپروائزرز نے ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اندو پربھا کے ذریعہ سے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اٹھایا۔ جس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ڈی ایم ایف ٹی کے تحت خواتین سپروائزرز کو ٹیب فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ جس کے بعد جمعرات کو تمام سپروائزرز کو ٹیب فراہم کیے گئے۔ ٹیب حاصل کرنے کے بعد خواتین سپروائزرز نے ڈپٹی کمشنر اور ضلع انتظامیہ رام گڑھ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انچارج آفیسر ڈیولپمنٹ برانچ، ٹریژری آفیسر، انچارج آفیسر جنرل برانچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

وزیر زراعت نے کسان میلہ نیز زرعی نمائش 2025 کا افتتاح کیا، کہا!

کسانوں کو زیادہ منافع کیلئے زرعی مصنوعات کی کمرشلائزیشن ضروری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری: آئی سی اے آر-نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل ہائر پروسیسنگ، نامکم رانچی میں منعقدہ کسان میلہ نیز زرعی نمائش 2025 کا شاندار افتتاح وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی کے ذریعہ کیا گیا۔ وزیراعلی کے اس تقریب میں موجود نہیں ہونے کی وجہ کر وزیر زراعت اس تقریب کی مہمان خصوصی تھیں انہوں نے تمام افتتاحی پروگراموں کی قیادت کی۔ اس موقع پر وزیر شلپی نیہا ترکی نے شہد کی پروسینگ اینڈ بی پروڈکٹس ڈیولپمنٹ سینٹر کا افتتاح کیا اور چندن وائیکا میں درخت لگا کر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا۔ اس کے بعد انہوں نے زرعی نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف اسٹال کا دورہ کیا اور کسانوں اور زرعی صنعت کاروں سے بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے کاشتکاروں کو آرگینک فارمنگ، پائیدار کھیتی کی تکنیک اور جدید پراسینگ کے طریقوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی مصنوعات کی کمرشلائزیشن ضروری ہے تاکہ کسان زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرسکیں۔ خاص طور پر انہوں نے مرچ کی کاشت کو ایک منافع بخش کاروبار قرار دیا اور کسانوں کو اس کی تجارتی پیداوار کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ اسٹیج پر موجود معززین میں ابوبکر صدیقی پی، سکریٹری، محکمہ زراعت، مویشی پروری اور کوآپریٹیو، حکومت جھارکھنڈ، اور راجیش کچھپ، ہٹیا اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے شامل تھے۔ ان مہمانوں نے کسانوں سے بھی خطاب کیا اور زرعی شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے حکومت کی اسکیموں پر روشنی ڈالی۔ وزیر نے کے وی کے کھونٹی کے کاموں کی بھی تعریف کی اور کہا کہ وہ ذاتی طور پر تمام کے وی کے کا دورہ کریں گی اور ان کے کاموں کا تفصیلی مطالعہ کریں گی تاکہ کسانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اصلاحات کی جا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسانوں تک کوئی ٹیکنالوجی پہنچے بغیر کسی بھی علاقے کی ترقی ممکن نہیں۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے، ڈاکٹر ابھیجیت کر، ڈائریکٹر، ICAR-نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل ہائر پروسینگ نے کسانوں سے خطاب کیا اور ادارے کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ کسانوں کو جدید زرعی آلات، جدید تحقیق اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کسانوں کو ایگریکلچرل پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی او) بنانے کا مشورہ دیا، جس سے مارکیٹ میں ان کی سودے بازی کی طاقت بڑھے گی اور وہ اپنی مصنوعات کو اپنی مقرر کردہ قیمتوں پر فروخت کرنے کے قابل ہو جائیں گے، اس طرح مارکیٹ کی لاگت میں کمی اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کسانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ فیڈریشن کے ساتھ رجسٹر ہوں اور حکومت کی طرف سے فراہم کردہ مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کریں۔ پروگرام کے دوران، ایک ترقی پسند کسان اور ایک زرعی کاروباری نے اپنے تجربات شیئر کیے، جس سے وہاں موجود کسانوں کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس کے بعد وزیر زراعت نے بہترین کسانوں میں ایوارڈز تقسیم کیے اور لاکھوں ٹول کٹس بھی تقسیم کیں۔ اپنے خطاب میں زراعت کی وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا، ریاستی حکومت زراعت کے شعبے کو اپ گریڈ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس طرح کے میلے کسانوں کو جدید ترین ٹیکنالوجیز اور سرکاری اسکیموں سے جوڑنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ ہماری حکومت کسانوں کو خودکفیل بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جھارکھنڈ کے کسان جدید زرعی تکنیک کو اپنائیں اور اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر انجیش کمار نے کی جنہوں نے پورے پروگرام کو کامیابی کے ساتھ ترتیب دیا۔ زرعی میلہ 2025 کے کنوینر ڈاکٹر جیوترمئے گھوش کی طرف سے پیش کردہ شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس کسان میلے میں تقریباً 1500 کسانوں، زرعی سائنسدانوں، صنعت کاروں اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ نمائش میں جدید زرعی مشینری، نامیاتی کھادوں، جدید ترین زرعی تحقیق اور سرکاری گرانٹ اسکیموں سے متعلق کئی اسٹال لگائے گئے تھے جن سے کسانوں کو جامع معلومات فراہم کی گئیں۔

جھارکھنڈ کے بجٹ کو لے کر حکومت کے اتحادیوں کی توقعات

منشور میں عوام سے کیے گئے وعدوں کی جھلک نظر آنی چاہئے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ جھارکھنڈ کا بجٹ اجلاس 24 فروری سے شروع ہونے جارہا ہے۔ وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور 3 مارچ کو اس حکومت کے لیے مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کریں گے جو ہیمنت سورین کی قیادت میں 2024 میں اسمبلی انتخابات جیت کر اقتدار میں واپس آئے گی۔ ایسے میں جھارکھنڈ کا عام بجٹ کیسا ہونا چاہئے اس پر حکومت اور اتحادی جماعتوں نے اپنی رائے دی ہے۔

جب کہ پہلے عام بجٹ میں ہی، کانگریس نے اپنی سات ضمانتوں میں سے ایک کے طور پر ذات کی مردم شماری کے لیے بجٹ کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے، سی پی آئی ایم ایل اے کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس سال کے ریاستی بجٹ میں، ہر ضلع میں MSME صنعتی مرکز بنانے کے لیے بجٹ کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اسی وقت، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے لیڈروں کا کہنا ہے کہ ان کی خواہش ہے کہ مالی سال 2025-26 کے لیے پارٹی کا انتخابی منشور وعدوں کو پورا کرنے کی طرف شروعات کرے۔

ذات پر مبنی مردم شماری کیلئے بجٹ میں انتظام ہونا چاہیے: کانگریس

جھارکھنڈ کانگریس نے بجٹ کو لے کر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کی خواہش ہے کہ جب مالی سال 2025-26 کا بجٹ ریاستی اسمبلی میں پیش کیا جائے تو ذات پات کی مردم شماری کے لیے بجٹ کا انتظام کیا جائے۔ ریاستی وزیر زراعت اور مینڈھر کی ایم ایل اے شلپی نیہا ٹرکی نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری کے لیے نہ صرف بجٹ میں مالیاتی بندوبست ہونا چاہیے بلکہ قبائلی مشاورتی کونسل کی طرح ایک شیڈول کاسٹ ایڈوائزری کونسل (SCAC) بھی تشکیل دی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ آبپاشی پر توجہ دینے کے لیے بجٹ میں خصوصی بندوبست ہونا چاہیے۔

بجٹ میں منشور کی جھلک دکھنی چاہئے: جے ایم ایم

جھارکھنڈ میں اس سال کا بجٹ کیا ہونا چاہئے؟ اس سوال کے جواب میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مرکزی ترجمان منوج پانڈے نے کہا کہ جے ایم ایم کی خواہش ہے کہ اس بار کا بجٹ ہمارے انتخابی منشور کی عکاسی کرے۔ پارٹی یہ بھی چاہتی ہے کہ بجٹ عوام کے جذبات کے مطابق ہو اور ہمارے انتخابی وعدے پورے ہوں۔

بجٹ روزگار پیدا کرنے والا ہو: مالے

انڈیا بلاک کے پارٹنر اور موجودہ ہیمنت سورین حکومت کی حمایت کرنے والی پارٹی سی پی آئی مالے کی سنٹرل کمیٹی کے رکن سبھیندو سین نے کہا کہ سی پی آئی مالے کی خواہش ہے کہ موجودہ حکومت کا پہلا بجٹ روزگار پر مبنی ہو۔ شبھیندو سین نے کہا کہ بجٹ کو ریاست میں سیاحت کی ترقی کے امکانات کو تلاش کرتے ہوئے دیکھا جانا چاہیے۔

مرکزی بجٹ کے خلاف بائیں بازو کی جماعتوں کا راج بھون مارچ

عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے لڑنے کا عزم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ مرکز کی نریندر مودی حکومت کے مالی سال 2025-26 کے عام بجٹ کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے، بائیں بازو کی جماعتوں کے رہنماؤں نے جمعرات کو مشترکہ طور پر راج بھون تک مارچ کیا۔ اس دوران بائیں بازو کی جماعتوں نے عزم کیا کہ عوام کے حقوق کے تحفظ کی اس جدوجہد کو مزید جامع سطح پر آگے بڑھایا جائے گا اور مودی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کی ہر سطح پر مخالفت کی جائے گی۔ مرکزی بجٹ کے خلاف بائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے 14 فروری سے 20 فروری تک ایک ہفتہ تک عوامی مہم کا پروگرام چلایا جا رہا تھا۔ یہ مہم جمعرات کو ختم ہوئی۔

رانچی کے ضلع اسکول سے راج بھون تک مارچ

بائیں بازو کی جماعتوں کا مشترکہ راج بھون مارچ رانچی کے ڈسٹرکٹ اسکول سے نکالا گیا۔ جو پرم ویر امر شہید البرٹ ایکا چوک سے ہوتا ہوا راج بھون گیا۔ یہ مارچ راج بھون کے قریب جلسہ عام میں تبدیل ہوگیا۔ اس دوران بائیں بازو کے رہنماؤں نے کہا کہ وزیر خزانہ کا پیش کردہ بجٹ مکمل طور پر عوام دشمن ہے۔ عوام دشمن یونین بجٹ واپس لینا ہوگا۔ بائیں بازو کے لیڈروں نے کہا کہ ریاست میں متعصب کارپوریٹ بجٹ کو چلنے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا میں بجٹ میں اضافہ، تعلیم پر جی ڈی پی کا 6 فیصد خرچ کرنا، صحت کے شعبے میں بجٹ میں اضافہ، روزگار کی نجکاری کو روکنا سمیت کئی مطالبات کیے گئے۔

مرکزی بجٹ کو عوام دشمن قرار دیا گیا

بائیں بازو کی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے پیش کردہ مرکزی بجٹ مزدوروں، کسانوں، طلباء اور نوجوانوں کے خلاف ہے۔ یہ بجٹ کارپوریٹ گھرانوں کے مفادات کا مکمل تحفظ کرنے والا ہے۔ بجٹ میں مزدوروں اور کسانوں کے لیے کوئی ٹھوس بندوبست نہیں کیا گیا۔ حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں تعلیم پر جی ڈی پی کا 6 فیصد خرچ کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن اس بجٹ میں تعلیم کے لیے مختص رقم مزید کم کردی گئی ہے۔ اسی طرح کروڑوں مزدوروں کو روزی روٹی فراہم کرنے والی منریگا کے بجٹ میں بھی کٹوتی کی گئی ہے۔ صحت کی خدمات کی حالت بھی انتہائی قابل رحم ہے۔

اجلاس سے ان رہنماؤں نے بھی خطاب کیا

اس تحریک میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ترلوکی ناتھ، سی پی آئی کے سنتوش، سی پی ایم کے سکھ ناتھ لوہارا، فارورڈ بلاک کے ارون منڈل نے اپنے خیالات پیش کیے۔ پروگرام کی نظامت سی پی آئی (ایم ایل) کی مرکزی کمیٹی کے رکن سبھیندو سین نے کی۔ اس موقع پر سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری مہیندر پاٹھک، سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری پرکاش وپلاو، سی پی آئی (ایم ایل) کی مرکزی کمیٹی کے آر ڈی ماجھی، موہن دت، نندیتا بھٹاچاریہ، شانتی سین، ایتی ٹرکی، بھیم ساو سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

بی جے پی جھارکھنڈ حکومت کے خلاف سپریم کورٹ پہونچی

انوراگ گپتا کی بطور ڈی جی پی تقرری پر اٹھائے سوال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے سپریم کورٹ میں توہین کی درخواست دائر کی ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ حکومت کی جانب سے انوراگ گپتا کو باقاعدہ ڈی جی پی بنانے پر سوال اٹھائے ہیں۔ 24 فروری کو درخواست کی فہرست کا امکان ہے۔ انہوں نے ریاست کی چیف سکریٹری الکا تیواری، محکمہ داخلہ کی پرنسپل سکریٹری وندنا ڈاڈیل، ڈی جی پی انوراگ گپتا، ریٹائرڈ شریک نامزدگی کمیٹی کے چیئرمین جسٹس رتنا کر بھینگرا اور سابق ڈی جی پی نیرج سنہا کو اس معاملے میں مدعاعلیہ بنایا ہے۔ سپریم کورٹ کے وکیل کمار مہر نے بابولال مرانڈی کی جانب سے 13 فروری کو توہین عدالت کی درخواست دائر کی ہے۔ سپریم کورٹ کے وکیل کمار میہر نے ای ٹی وی بھارت سے فون پر بات چیت کے دوران اس کی تصدیق کی ہے۔ بابولال مرانڈی کے وکیل کمار مہر نے انوراگ گپتا کی بطور باقاعدہ ڈی جی پی تقرری کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کئی وجوہات بتائی ہیں۔ مثال کے طور پر انوراگ گپتا کو 25 جولائی 2024 کو قائم مقام ڈی جی پی بنانا رٹ سول نمبر 310 / 1996 کیس میں 3 جولائی 2018 کے سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی ہے۔ اس کے علاوہ اسمبلی انتخابات کے اختتام کے بعد 28 نومبر 2024 کو اجے کمار سنگھ کو ڈی جی پی کے عہدے سے ہٹادیا گیا اور انوراگ گپتا کو قائم مقام ڈی جی پی بنا دیا گیا۔ ایسا کرنا سپریم کورٹ کے 3 جولائی 2018 کے رٹ سول نمبر 310 / 1996 کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ توہین عدالت کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ (CWP) نمبر 310 / 1996 کیس میں 22 ستمبر 2006 کو سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا انتخاب ریاستی حکومت محکمہ کے تین اعلیٰ ترین افسران میں سے کرے گی۔ اسے یو پی ایس سی کی جانب سے ان کی خدمت کی طوالت، بہترین ریکارڈ اور پولیس فورس کی قیادت کرنے کے تجربے کی بنیاد پر اس عہدے پر ترقی کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ ایک بار جب وہ ملازمت کے لیے منتخب ہو جاتا ہے، تو اس کی کم از کم مدت ملازمت کم از کم دو سال ہونی چاہیے، قطع نظر اس کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ۔

جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے نئے انچارج کے راجو کی رانچی آمد آج

ریاستی کانگریس کمیٹی پرجوش استقبال کی تیاریوں میں مصروف

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری 2025: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے نئے انچارج کے راجو کے جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی پہنچنے پر ان کے استقبال کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کی ہیں۔ وہ دوپہر 1:00 بجے برسا منڈا ہوائی اڈے پر پہنچیں گے جہاں روایتی رقص اور ڈھول کے ساتھ ان کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے آج رانچی ضلع، میٹروپولیٹن کانگریس کمیٹی اور کانگریس کے سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے چیف ترجمان لال کشور ناتھ شاہدیو نے کہا کہ انچارج راجو جی کا جھارکھنڈ سے پرانا رشتہ ہے لیکن انچارج بننے کے بعد یہ ان کا جھارکھنڈ کا پہلا دورہ ہے۔ اس کو لے کر کارکنوں میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ ریاستی صدر کی قیادت میں میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہوائی اڈے سے ہم پرانی ہائی کورٹ واقع امبیڈکر چوک جائیں گے، وہاں پر مالا چڑھانے کے بعد ہم ہنو چوک، برسا چوک، ارگورہ چوک واقع ویر بدھو بھگت چوک، کانکے روڈ پر واقع سدو کانہو سے ہوتے ہوئے البرٹ ایکا چوک پہنچیں گے۔ ان تمام مقامات پر پارٹی کے سینئر عہدیداروں کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہاں سے انچارج اور ریاستی صدر سہ پہر تین بجے کانگریس ہیڈکوارٹر رانچی پہنچیں گے جہاں ان کے لیے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر نے سرکردہ تنظیموں، محکموں اور محاذوں کو بھی خصوصی ذمہ داریاں سونپی ہیں۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ انچارج کی آمد پر شہر کے تمام چوکوں اور چوراہوں کو خصوصی طور پر سجایا جارہا ہے۔ ان کی آمد کو پوسٹرز، ہورڈنگز اور بینرز سے خاص بنایا جا رہا ہے۔ آج کی تیاری کی میٹنگ میں قانون ساز پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کچاپ، میٹروپولیٹن صدر ڈاکٹر کمار راجہ، ضلع دیہی صدر ڈاکٹر راکیش کرن مہتو، لال کشور ناتھ شاہ دیو، آلوک کمار دوبے، ونے سنہا دیپو، ڈاکٹر راجیش گپتا، این ایس یو آئی کے ریاستی صدر علی ظفر، حسین خان، نائب صدر، علی خان اور دیگر نے شرکت کی۔

آیوشمان بھارت سے چھوٹے ہسپتالوں کو ہٹانا بڑے ہسپتالوں کو فائدہ پہنچانے کی سازش: اجے ساہ

جھارکھنڈ میں صحت کی سہولیات کا بحران؟ بی جے پی نے حکومت پر مالی بدانتظامی کا لگایا الزام

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری: جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی ترجمان اجے ساہ نے بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ہیمنت سورین حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جھارکھنڈ حکومت آیوشمان بھارت اسکیم کو بند کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جو ملک بھر میں ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔ اجے ساہ نے محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ حکم کا حوالہ دیا، جس میں آیوشمان بھارت مکھیا منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت پرائیویٹ ہسپتالوں کی فہرست سازی کے لیے نئے قواعد کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس حکم نامے کے مطابق اب صرف ان ہسپتالوں کو اس اسکیم کے تحت شامل کیا جائے گا جن میں شہری علاقوں میں کم از کم 50 اور دیہی علاقوں میں کم از کم 30 بستروں کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس حکم کے نفاذ کے بعد پورے جھارکھنڈ میں بمشکل 15 ہسپتال رہ جائیں گے، جو اس اسکیم کے فوائد فراہم کرسکیں گے۔ بی جے پی کے ترجمان نے الزام لگایا کہ جھارکھنڈ حکومت "مالی بدانتظامی" میں پوری طرح پھنسی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے مختلف فلاحی اسکیموں میں کٹوتی کی جارہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ محکمہ صحت نے جان بوجھ کر ایسے قوانین بنائے ہیں جو ریاست کے زیادہ تر ہسپتالوں کو اسکیم سے خارج کر دیں گے، اس طرح حکومت کو اسکیم کے فنڈز میں کٹوتی کا موقع ملا۔ اجے ساہ نے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر عرفان انصاری کے اس بیان پر بھی سوال اٹھایا جس میں انہوں نے چھوٹے ہسپتالوں میں مبینہ بدعنوانی کو روکنے کی اسکیم سے انہیں باہر کرنے کی بات کی تھی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان ہسپتالوں کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات عام کرے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ کیا یہ فیصلہ بڑے کارپوریٹ ہسپتالوں کو فائدہ پہنچانے کے مقصد سے لیا گیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے اس فیصلے کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جھارکھنڈ کے لاکھوں ضرورت مند مریضوں کے مفادات کے خلاف ہے اور حکومت کو اس پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ پریس کانفرنس میں میڈیا کے شریک انچارج اشوک بڑائک موجود تھے۔

رانچی کے برسامنڈا ہوائی اڈے کو عازمین حج کیلئے امبارکیشن پوائنٹ بنانے کا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

دہلی، 20 فروری: آمیا تنظیم نے مرکزی شہری ہوا بازی کے وزیر اور مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کو ایک مطالبہ نامہ پیش کیا، جس میں جھارکھنڈ سے جدہ جانے والے عازمین حج کے لیے برسامنڈا ہوائی اڈے رانچی مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آمیا تنظیم کے صدر ایس علی نے مرکزی شہری ہوابازی کی وزارت کے انڈر سکریٹری آشیش کمار کو بتایا کہ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں واقع برسامنڈا ہوائی اڈے کو سال 2009 میں امبارکیشن پوائنٹ بنایا گیا تھا اور اس کے بعد سے سال 2019 تک، ہر سال تقریباً 3000-3200 عازمین حج برسامنڈا ایئرپورٹ رانچی سے جدہ کے لیے فلائٹ کے ذریعے جاتے تھے۔ لیکن کوویڈ 19 کی وجہ سے سال 2020-2021 میں حج پر پابندی لگادی گئی اور درخواست دینے کے باوجود عازمین حج پر نہیں جا سکے۔ یہاں سال 2022 میں برسامنڈا ہوائی اڈے رانچی سے امبارکیشن پوائنٹ کو ہٹا دیا گیا تھا اور کولکاتہ ایئرپورٹ بنایا گیا جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کے تقریباً 3000 عازمین حج کو مالی، ذہنی اور جسمانی پریشانیوں کا سامنا کرتے ہوئے حج کے لیے جدہ جانا پڑا۔ سال 2023 میں، برسا منڈا ہوائی اڈے، رانچی کو امبارکیشن پوائنٹ بنا کر جدہ کے لیے براہ راست پروازیں فراہم کرنے کا دوبارہ اعلان کیا گیا۔ اور حج کے لیے درخواست کے ساتھ رقم بھی لی گئی تھی لیکن آخری وقت میں فیصلہ منسوخ کردیا گیا اور عازمین حج کو کولکاتہ ایئرپورٹ سے جدہ جانا پڑا جو تاحال نافذ ہے۔ جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کے عازمین حج کو مالی اور جسمانی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ یوں تو ملک کی تقریباً تمام ریاستوں کے ہوائی اڈوں پر امبارکیشن پوائنٹس ہیں اور عازمین حج اپنی ریاست سے جدہ جاتے ہیں، لیکن ریاست جھارکھنڈ کی مسلم کمیونٹی اس حق اور سہولت سے محروم ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت کے انڈر سکریٹری نے کہا کہ سنٹرل حج کمیٹی، جھارکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی اور ایئرپورٹ اتھارٹی سے امبارکیشن پوائنٹ کے بارے میں رپورٹ طلب کرنے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

کولہان یونیورسٹی میں جعلی دستخط کے ذریعہ

بینک اکاؤنٹ سے نکالے گئے تقریباً 1.5 کروڑ روپے

جدید بھارت نیوز سروس

چائباسہ، 20 فروری: کولہان یونیورسٹی کے ٹاٹا کالج کے بینک سے 1.58 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ جس کے بعد پولیس ٹیم نے ابتدائی تفتیش شروع کردی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ کولہان یونیورسٹی کے رجسٹرار اور فنانس آفیسر کے دستخط جعلی بنا کر بینک اکاؤنٹ سے 1 کروڑ 58 لاکھ 96 ہزار روپے کی غیر قانونی نکالی گئی۔ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو رجسٹرار پرشورام سلیال نے تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایف آئی آر میں اس نے دونوں کنٹریکٹ کمپنیوں پر دھوکہ دہی سے رقم نکالنے کا الزام لگایا ہے۔ یونیورسٹی کے پنجاب نیشنل بینک اکاؤنٹ سے دھوکہ دہی سے 67 لاکھ 47 ہزار اور 91 لاکھ 49 ہزار روپے نکالنے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ رجسٹرار نے کہا کہ رادھارانی انٹرپرائزز کو 67 لاکھ 47 ہزار روپے اور رام گڑھ کے ساہو چینٹا انفرا انٹرپرائزز کو 91 لاکھ 49 ہزار روپے ادا کیے گئے ہیں۔ یہاں ایف آئی آر کے بعد پولیس کولہان یونیورسٹی اور ٹاٹا کالج میں واقع پنجاب نیشنل بینک کی انتظامی عمارت پہنچی۔ ٹرینی آئی پی ایس نکھل رائے اور ایس ڈی پی او بہمن ٹوٹی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے بینک میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں، رقم کی منتقلی اور رجسٹروں کی مکمل جانچ کی۔

سابق وزیر اور کانگریس لیڈر بندھو ترکی کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کیس میں بری کر دیا گیا

رانچی، 20 فروری (یو این آئی) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اور کانگریس لیڈر بندھو ترکی کو آج رانچی کی خصوصی ایم پی-ایم ایل اے عدالت نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق چھ سال پرانے معاملے میں ثبوت کی کمی کی وجہ سے بری کر دیا۔ عدالت نے آج یہ فیصلہ سنایا۔ اس سے قبل پیر کو سابق وزیر بندھو ترکی کا 313 بیان ریکارڈ کیا گیا تھا، جس کے بعد رانچی کے ایم پی-ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا اور فیصلہ سنانے کے لیے جمعرات کی تاریخ مقرر کی تھی۔

ممنوعہ تمباکو مصنوعات کے خلاف مہم؛ 15 دکانوں پر جرمانہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری: نکوٹین پر مشتمل گٹکھا اور پان مسالہ پر پابندی کے بعد بدھ کو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور COTPA 2003 کے تحت نیپال ہاؤس ڈورانڈا، جھنڈا چوک، ڈبڈیہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں اور ڈی پی ایس اسکول کے قریب ایک معائنہ مہم چلائی گئی۔ اس دوران 15 دکانداروں پر COTPA کے تحت قواعد پر عمل نہ کرنے پر 2450 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ کئی دکانوں کو نوٹس دیے گئے۔ کسی بھی کھانے پینے کی دکان پر گٹکا اور پان مسالہ پر مشتمل نکوٹین فروخت نہ کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ایس ڈی او کے حکم پر تحقیقاتی مہم چلائی گئی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ تحقیقاتی مہم میں ایڈیشنل چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سدھیشور باسکے، فوڈ سیفٹی آفیسر سبیر رنجن، ڈی پی ایم پروین کمار، تمباکو کنٹرول سیل کے کنسلٹنٹ سوشانت کمار اور ڈورنڈہ پولیس اسٹیشن کے اہلکار شامل تھے۔

کولانچل بے گھر سنگھرش مورچہ کے ایک وفد نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا

رانچی، 20 فروری (یو این آئی) کولانچل بے گھر سنگھرش مورچہ کے ایک وفد نے وٹن مہتو کی قیادت میں آج جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار سے راج بھون میں ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ ویدکار و موضع (پولیس نمبر 20، پولیس اسٹیشن-گاندھی نگر) میں واقع کھلی زمین پر سی سی ایل کرو پروجیکٹ کو گرام سبھا کی اجازت کے بغیر منظور کیا گیا ہے۔ وفد نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ اس منصوبے کو روکنے کے لیے ضروری اقدام کریں۔ وہیں، مہان ایکرش فاؤنڈیشن کے ایک وفد نے آج راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی اور کھورٹھا زبان سے متعلق مختلف مطالبات کے بارے میں گورنر کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گورنر کو متھیلا پنچانگ اور مدھوبنی پینٹنگ پیش کی۔

اقوال زریں

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

جمعہ ۲۱ فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

انسانی زندگی پر بڑھتے خطرات

پچھلے ایک سال میں H5N1 وائرس میں کچھ نئے تغیرات سامنے آئے ہیں جس کی وجہ سے یہ گائے، بہت سے دوسرے جانوروں اور یہاں تک کہ انسانوں کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ حالیہ رپورٹس میں وائرس میں ایک اور نئی میوٹیشن (D1.1) کا پتہ چلا ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ نسبتاً سنگین اور کئی طریقوں سے خطرناک ہے۔
اگر ہم گزشتہ چند سالوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ دنیا بھر میں کئی طرح کی متعدی بیماریوں کا خطرہ تیزی سے بڑھ گیا ہے۔ دسمبر 2019 میں کورونا کے آغاز کے بعد مونکی پوکس، میوکورمائکوسس، ایچ ایم پی وی اور اب برڈ فلو (H5A1) نے ماہرین صحت کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران دنیا کے کئی ممالک میں برڈ فلو کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ حالیہ مطالعات میں، سائنسدانوں نے وائرس میں تقریباً نو میوٹیشنز کا پتہ لگایا ہے جو نہ صرف اس کے انفیکشن کو بڑھاتے ہیں بلکہ برڈ فلو کی وجہ سے موت کا خطرہ بھی بڑھا سکتے ہیں۔ برڈ فلو کو عام طور پر صرف پرندوں میں ہونے والے انفیکشن کے طور پر جانا جاتا تھا تاہم اب یہ نہ صرف گائے اور انسانوں کو متاثر کر رہا ہے بلکہ اس سے انسانوں میں اموات کے کیسز بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ برڈ فلو سے لاحق خطرات کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ بیماری جانوروں سے لے کر انسانوں تک تباہی مچا رہی ہے۔
ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ جس طرح یہ مرغیوں کے علاوہ گائے سمیت دیگر جانوروں کو بھی متاثر کر رہا ہے، اس سے یقیناً تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں امریکہ میں بھی انفیکشن کی وجہ سے ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ امریکہ کے علاوہ جارجیا اور بھارت سمیت کئی ممالک میں اس وبائی مرض کا خطرہ دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین صحت نے بھی گائے اور پولٹری فارمز سمیت دیگر جانوروں میں انفیکشن کے خدشات سے آگاہ کیا ہے۔ کئی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ H5N1 بہت سے معاملات میں کورونا اور حالیہ دنوں میں نظر آنے والی دیگر متعدی بیماریوں سے زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے، جس کے لیے سب کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق پولٹری فارمز میں بھی یہ وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی وجہ سے لاکھوں مرغیاں مر چکی ہیں۔ یہی سب نہیں، امریکہ میں بھی انڈوں کی قیمت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ تیزی سے بڑھتے ہوئے انفیکشن کے پیش نظر اب یہ سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا دودھ، انڈے اور گوشت کا استعمال بند کر دینا چاہیے؟ بلومبرگ سکول آف پبلک ہیلتھ میں ماحولیاتی صحت اور انجینئرنگ کے شعبے کی ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر میگھن فراسٹ ڈیوس کہتی ہیں کہ محفوظ رہنے کے لیے کچے دودھ، انڈے اور پولٹری سے دور رہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ بیمار یا مردہ جانور دیکھیں تو ان سے دور رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ تمام لوگوں کو برڈ فلو سے بچاؤ کے لیے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ان علاقوں میں اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں جہاں انفیکشن کے زیادہ کیس رپورٹ ہو رہے ہیں۔ احتیاط کے طور پر، بیمار یا مردہ جنگلی پرندوں، مرغیوں اور دیگر جانوروں سے براہ راست رابطے سے گریز کیا جائے۔ جنگلی یا گھریلو پرندوں یا انفیکشن والے دوسرے جانوروں کے تھوک، بلغم یا فضلے سے آلودہ سطحوں کو مت چھونا۔ مشتبہ جانوروں کا کچا دودھ یا گوشت نہ کھائیں۔ ہاتھ کی صفائی کا خیال رکھنا سب سے اہم ہے۔ صابن اور پانی یا سینیٹائزر سے ہاتھ صاف کرتے رہیں۔
اگر ہم پچھلی دہائی کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ دنیا کے کئی ممالک تیزی سے سنگین اور وبائی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، پچھلے پانچ سالوں میں مزید سنگین چیلنجز سامنے آئے ہیں۔ 2019 کے آخری مہینوں میں شروع ہونے والی کورونا وبا نے نہ صرف عالمی سطح پر صحت سے متعلق خطرات میں اضافہ کیا بلکہ اس کے متوازی امراض بشمول میوکورمائکوسس، برڈ فلو، نورو وائرس اور دیگر کئی امراض نے بھی صحت کی خدمات کو بہت زیادہ متاثر کیا۔
اس بیماری کی پیش گوئی کرنے والی ایئرفنیٹی فرم نے ایک حالیہ تجزیے میں کہا ہے کہ کورونا کے بعد حالات میں نمایاں طور پر منفی تبدیلی آئی ہے۔ تقریباً 44 ممالک میں کیے گئے ایک سروے سے پتا چلا ہے کہ کم از کم ایک متعدی بیماری وبائی مرض سے پہلے کے مقابلے دس گنا زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ حالیہ رپورٹس میں سائنسدان امریکہ اور بھارت سمیت کئی ممالک میں تیزی سے بڑھتے ہوئے H5N1 انفیکشن (برڈ فلو) کے بارے میں خبردار کر رہے ہیں جب کہ برطانیہ کے کئی حصوں میں نورو وائرس کے انفیکشن میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔
ہندستانی وزارت صحت نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ سال 2024 میں شدید اسہال کی بیماری نے گزشتہ 15 سال کا ریکارڈ توڑ دیا۔ شدید اسہال کی بیماری کے واقعات پچھلے سال (2024 میں) ریکارڈ سطح تک پہنچ گئے، جو کہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ عام بیکٹیریل اور وائرل بیماریوں کی بے مثال ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، بھارت نے 22 دسمبر تک ملک بھر میں اسہال کی شدید بیماری کے 1,000 سے زیادہ پھیلنے کو ریکارڈ کیا ہے۔ یہ 2009 کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔ محکمہ صحت نے ملک بھر میں فوڈ پوائزننگ کے 300 سے زیادہ پھیلنے کی بھی اطلاع دی، جو 2019 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ شدید اسہال کی بیماری بہت سے مختلف عوامل کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ یہ بیماری بیکٹیریا جیسے سالمونیلا اور Vibrio parahaemolyticus اور وائرس جیسے نورو وائرس، روٹا وائرس اور ایسٹرو وائرس کے انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ ہر عمر کے لوگ اس سے متاثر ہو سکتے ہیں لیکن بچوں میں اس کا خطرہ زیادہ دیکھا جاتا ہے۔ شدید اسہال میں مبتلا مریض بار بار ڈھیلے یا پانی دار پاخانہ، قے اور بخار کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ بیماری عام طور پر ہلکی ہوتی ہے اور خود ہی حل ہو جاتی ہے، حالانکہ سنگین صورتوں میں یہ پانی کی کمی اور صحت کے دیگر سنگین مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔
حالیہ رپورٹس میں ماہرین صحت کی ایک ٹیم نے برطانیہ کے کئی حصوں میں نورو وائرس کے انفیکشن کے بارے میں بھی خبردار کیا ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں نوری وائرس کے کیسز میں 116 فیصد اضافہ ہوا ہے جس سے ہسپتالوں پر دباؤ پڑا ہے۔ آئرلینڈ میں بھی کیسز بڑھنے کی اطلاعات ہیں۔ ماہرین صحت اس تیزی سے پھیلنے والی بیماری سے بچنے کے لیے صفائی پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انگلینڈ میں NHS پہلے ہی انفیکشن کی بلند شرحوں کے بارے میں خدشات کا اظہار کر رہا ہے۔ فروری کے آغاز میں ہسپتال میں روزانہ اوسطاً 961 مریض زیر علاج تھے۔ بعض صورتوں میں اس وبائی بیماری کی وجہ سے صحت کی سنگین پیچیدگیاں بھی دیکھی جا رہی ہیں۔
سی ڈی سی کے ایک ماہر کا کہنا ہے کہ انفیکشن کو روکنے کی کوشش کرتے رہنا ضروری ہے، لیکن زیادہ گھبرائیں نہیں۔ برڈ فلو (ایوین انفلوئنزا) تین سالوں سے ملک اور دنیا کے کئی حصوں میں پھیل رہا ہے۔ فی الحال، ایک متاثرہ شخص سے دوسرے میں انفیکشن کے پھیلاؤ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ تاہم، اس بات کا خیال رکھنا کہ آپ کا کھانا کہاں سے آتا ہے اور اسے کیسے تیار کیا جاتا ہے، آپ کو محفوظ رکھنے میں ایک طویل سفر طے کرے گا۔ اس وقت جہاں انفیکشن بڑھ رہا ہے وہاں احتیاطی تدابیر کے طور پر کچا دودھ، کم پکا ہوا گوشت، چکن وغیرہ کھانے سے گریز کرنا چاہیے۔

جمہوریت کے چہرے پر ایک اور داغ!

الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان

از: عبدالحلیم منصور

ملک میں چیف الیکشن کمشنر (CEC) کی تقرری ہمیشہ سے جمہوری عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری کے لیے اہم سمجھی جاتی ہے۔ حالیہ دنوں میں گیانیش کمار کی بطور چیف الیکشن کمشنر تقرری نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ رات کے اندھیرے میں ہونے والا یہ متنازع فیصلہ ملک کے سیاسی مستقبل کی تاریکی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ ملک میں جمہوریت کے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس طرح کے فیصلے مسلط کیے جا رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کا یہ عمل، جس میں چیف جسٹس آف انڈیا کو شامل نہ کرنا، حکومت کے اختیارات کو مزید مضبوط کرنے اور انتخابی نظام کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان کھڑا کرنے کے مترادف ہے۔
یہ محض ایک تقرری نہیں بلکہ ایک خطرناک نظیر ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح اداروں کی خودمختاری کو محدود کر کے سیاسی قوتیں جمہوری اصولوں کو اپنی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں پر بڑھتی ہوئی عالمی تنقید، بین الاقوامی فنڈز کی منسوخی، اور حزب اختلاف کی بے بسی ایک ایسے مستقبل کی نشاندہی کر رہی ہیں جہاں شفافیت اور غیر جانبداری محض کاغذی نعروں تک محدود ہو جائیں گی۔

جمہوری اقدار پر سوالیہ نشان

جمہوریت ایک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے
علامہ اقبال

جمہوری نظام کی روح شفافیت اور اجتماعی مشاورت میں مضمر ہے، لیکن حالیہ دنوں میں چیف الیکشن کمشنر کی راتوں رات تقرری نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ کیا یہ فیصلہ ایک آئینی عمل تھا یا محض حکومت کا یکطرفہ اقدام؟ حیرت انگیز طور پر، سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود، تقرری کے عمل میں وہ شفافیت نظر نہیں آئی جس کی جمہوری نظام میں توقع کی جاتی ہے۔ یہ معاملہ صرف ایک فرد کی تقرری کا نہیں بلکہ جمہوریت کے وسیع تر اصولوں کا ہے۔ اگر پارلیمنٹ محض رسمی ادارہ بن جائے اور اپوزیشن لیڈر کی رائے کو نظر انداز کر دیا جائے، تو کیا اسے جمہوری عمل کہا جا سکتا ہے؟ یہ سوال ہر اس شہری کے ذہن میں اٹھ رہا ہے جو جمہوریت کو صرف ایک انتخابی عمل تک محدود نہیں دیکھنا چاہتا بلکہ اسے ایک وسیع اور شفاف نظام کے طور پر برقرار رکھنے کا خواہاں ہے۔ وزیر اعظم کے پاس اختیارات کا ہونا ایک آئینی حقیقت ہے، لیکن کیا یہ اختیار اس حد تک وسیع ہونا چاہیے کہ وہ کسی بھی آئینی ادارے کی تشکیل میں پارلیمنٹ یا عدلیہ کی سفارشات کو مکمل طور پر نظر انداز کر سکیں؟ یہ وہ سوال ہے جس کا جواب وقت کے ساتھ سامنے آئے گا، لیکن فی الحال، یہ معاملہ جمہوری رویوں اور شفافیت پر ایک بڑی بحث کو جنم دے چکا ہے۔ جمہوریت کا بنیادی اصول ہی عوام کی مرضی سے حکومت کا قیام ہی محض ایک رسمی کارروائی بن کر رہ جائے گا۔ یہ صورتحال ہر اس شہری کے لیے لمحہ فکریہ ہے جو بھارت کو ایک حقیقی جمہوری ریاست کے طور پر دیکھنا چاہتا ہے، نہ کہ اکثریت کی آمریت کے طور پر۔ اگر جمہوری ادارے کمزور کیے جاتے رہے، تو انتخابی عمل پر عوامی اعتماد کا بحران پیدا ہو سکتا ہے، جو کسی بھی جمہوری ملک کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم ایک آزاد، خودمختار اور شفاف انتخابی نظام چاہتے ہیں، یا پھر جمہوریت کو محض ایک رسمی ڈھانچے میں تبدیل ہوتا دیکھنے کے لیے تیار ہیں؟
جہاں تک گیانیش کمار کا تعلق ہے، وہ 1988 بیچ کے کیرالہ کیڈر کے ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر ہیں۔ انہوں نے وزارت داخلہ میں اہم عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی اور رام جنم بھومی ٹرسٹ کے قیام کے دوران ان کا کردار قابل ذکر ہے۔ حال ہی میں، انہیں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی پر مشتمل سلیکشن کمیٹی نے چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا ہے۔ تاہم، راہل گاندھی نے اس تقرری پر اختلافی نوٹ درج کیا ہے، جس کی وجہ حکومت کے نئے قانون کے تحت سلیکشن کمیٹی میں چیف جسٹس آف انڈیا کی عدم شمولیت ہے۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب سپریم کورٹ نے 2023 میں ایک آئینی بینچ کے ذریعے فیصلہ دیا تھا کہ چیف الیکشن کمشنر اور دیگر انتخابی کمشنرز کی تقرری کے لیے ایک غیر جانبدار کمیٹی ہونی چاہیے، جس میں چیف جسٹس آف انڈیا بھی شامل ہوں۔ تاہم، حکومت نے اس فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں ایک نیا قانون پاس کیا، جس میں چیف جسٹس کو کمیٹی سے خارج کر دیا گیا۔
حکومت کے نئے قانون کے مطابق، چیف الیکشن کمشنر اور دیگر کمشنرز کی تقرری کے لیے سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم، وزیر داخلہ، اور اپوزیشن لیڈر شامل ہوں گے۔ اس سے پہلے، سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ اس کمیٹی میں چیف جسٹس آف انڈیا کی شمولیت ضروری ہے تاکہ تقرری کا عمل شفاف اور غیر جانبدار رہے۔ حکومت نے اس فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے نیا قانون متعارف کرایا، جسے حزب اختلاف "جمہوریت پر حملہ" قرار دے رہی ہے۔
بین الاقوامی سطح پر، معروف صنعتکار ایلون مسک نے بہت پہلے ہی الیکٹرانک ووٹنگ مشینز کی ساکھ پر سوال اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ناقابل اعتبار ہیں اور انہیں ہیک کیا جا سکتا ہے۔ اس پر سابق مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے جواب دیا تھا کہ ہندوستانی EVMs محفوظ ہیں اور انٹرنیٹ سے منسلک نہیں، اس لیے ہیکنگ کا خطرہ نہیں ہے۔ یہ بحث ملک کے انتخابی نظام کی شفافیت پر عالمی توجہ مبذول کراتی ہے۔
امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں بھارت کو ملنے والی 21 ملین ڈالر کی امداد منسوخ کر دی ہے، جو بھارتی انتخابات میں ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے مختص تھی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ بھارت ہم پر سب سے زیادہ ٹیکس لگاتا ہے، اور وہاں ووٹر ٹرن آؤٹ کے لیے پیسے ہم کیوں دیں؟ اس فیصلے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اسے داخلی معاملات میں مداخلت قرار دیا، جبکہ کانگریس نے حکومت کی خارجہ پالیسی پر تنقید کی۔ یہ اقدام بھارت کے جمہوری عمل اور بین الاقوامی تعلقات پر گہرے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔
سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن معاملے پر سماعت مقرر کی ہے، جو آنے والے دنوں میں ایک اہم فیصلہ دے سکتی ہے۔ اگر عدالت حکومت کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتی ہے تو یہ الیکشن کمیشن کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ایک سنگ میل ہوگا۔ تاہم، اگر حکومت کے حق میں فیصلہ آتا ہے، تو اس کا مطلب ہوگا کہ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری مکمل طور پر حکومت کے ہاتھ میں ہوگی، جو مستقبل میں انتخابات پر سنگین اثرات ڈال سکتا ہے۔
یہ معاملہ نہ صرف رواں سال چند ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات بلکہ 2029 کے عام انتخابات کے تناظر میں انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر الیکشن کمیشن پر حکومتی کنٹرول مضبوط ہو جاتا ہے، تو یہ انتخابات کی ساکھ کو متاثر کر سکتا ہے۔ آزادانہ انتخابات جمہوریت کی بنیادی شرط ہوتے ہیں، اور اگر انتخابی عمل پر انگلیاں اٹھنے لگیں، تو بھارت کی عالمی سطح پر جمہوری حیثیت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
یہ سوال اب محض ایک مفروضہ نہیں بلکہ ایک تلخ حقیقت بنتا جا رہا ہے۔ ایسے فیصلے اگر بغیر کسی موثر مزاحمت کے نافذ ہوتے رہے تو ملک کا جمہوری نظام رفتہ رفتہ آمریت کی صورت اختیار کر سکتا ہے، جہاں اکثریت کی حکومت ہی سب کچھ طے کرے گی اور اقلیتوں، حزب اختلاف، اور دیگر اداروں کے لیے کوئی موثر آواز باقی نہیں رہے گی۔
یہ وقت ہے کہ عوام، سول سوسائٹی، اور جمہوری ادارے اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ اگر جمہوریت کو شفافیت، غیر جانبداری، اور مشاورت کی بنیاد پر نہیں چلایا گیا، تو یہ آہستہ آہستہ اپنی اصل روح کھو دے گی۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب جمہوری ادارے کمزور کیے جاتے ہیں، تو قوموں کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑتی ہے۔ کیا ہندوستان بھی اسی راہ پر گامزن ہے؟
ملک میں جمہوری اداروں کی آزادی اور شفافیت کو برقرار رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کا موجودہ طریقہ کار اگر جاری رہا، تو یہ انتخابات پر عوامی اعتماد کو متزلزل کر سکتا ہے۔ جمہوریت کا اصل حسن آزادانہ اور منصفانہ انتخابات میں ہے، جہاں ہر شہری کو یقین ہو کہ اس کا ووٹ ایک طاقتور جمہوری عمل کا حصہ ہے۔ اس معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کی بقا کے لیے نہایت اہم ثابت ہوگا۔
جمہوریت کی بنیاد شفافیت، غیر جانبداری، اور عوام کے اعتماد پر ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری میں غیر شفافیت، انتخابی نظام پر عالمی سطح پر اٹھنے والے سوالات، اور اپوزیشن کی بے بسی اس بات کا اشارہ دے رہے ہیں کہ بھارت میں جمہوریت کو درپیش چیلنجز سنگین ہو چکے ہیں۔ اگر ادارے حکومتی دباؤ میں آ کر کام کریں، تو پھر انتخابات کی غیر جانبداری پر بھی سوالات اٹھیں گے، جو بالآخر جمہوریت کو ایک رسمی عمل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔
آج سوال یہ نہیں کہ گیانیش کمار کتنے اہل ہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا ان کی تقرری ایک آزادانہ اور شفاف طریقہ کار کے تحت ہوئی؟ اگر جمہوری ادارے اپنی خودمختاری کھو دیں اور محض حکومتی احکامات کی تکمیل کا ذریعہ بن جائیں، تو پھر "عوام کی حکومت، عوام کے لیے، عوام کے ذریعے" محض ایک نعرہ بن کر رہ جائے گا۔
"جمہوریت میں طاقت عوام کے پاس ہوتی ہے، لیکن جب ادارے کمزور ہو جائیں تو عوام کی طاقت بھی محض ایک خوش فہمی بن جاتی ہے۔"
یہ صورتحال ہر اس شہری کے لیے لمحہ فکریہ ہے جو بھارت کو ایک حقیقی جمہوری ریاست کے طور پر دیکھنا چاہتا ہے، نہ کہ اکثریت کی آمریت کے طور پر۔ اگر جمہوری ادارے کمزور کیے جاتے رہے، تو انتخابی عمل پر عوامی اعتماد کا بحران پیدا ہو سکتا ہے، جو کسی بھی جمہوری ملک کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہوتا ہے۔
سوال یہ ہے کہ کیا ہم ایک آزاد، خودمختار اور شفاف انتخابی نظام چاہتے ہیں، یا پھر جمہوریت کو محض ایک رسمی ڈھانچے میں تبدیل ہوتا دیکھنے کے لیے تیار ہیں؟

اب کے بھی خواب بیچ کے خریدار آگئے،
اب کے بھی بے خبر تھے، سو پھر ہار آگئے!

موبائل نمبر: 9448381282
haleemmansoor@gmail.com

ایڈجسٹمنٹ - زندگی کی بڑی ضرورت

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

ہم جس سماج اور خاندان میں رہتے ہیں، جس ادارے، تنظیموں، جماعتوں اور جمعیتوں سے جڑے ہوتے ہیں، ان میں سب کچھ ہماری مرضی کے مطابق نہ ہوتا ہے، اور نہ ہی ہو سکتا ہے، کہیں نہ کہیں اور کسی نہ کسی موقع سے ہمیں ان سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے اپنے خیالات کو کچل دینا پڑتا ہے، کچلنے کا یہ عمل انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے، اس کے لیے عقل وشعور جذبات واحساسات سے اندر کی لڑائی لڑنی پڑتی ہے، کبھی کبھی اس جاں گسل مرحلے کو طے کرنے میں ہفتے اور مہینے لگ جاتے ہیں، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ذہن ودماغ اقبال کے اس مشورے پر عمل کرنے کو چاہتا ہے کہ "زمانہ با تو نہ سازد تو باز مانہ ستیز" اگر زمانہ تیرا ساتھ نہ دے سکے تو تو زمانہ سے لڑ۔ یہ ایک سوچ اور طریقہ کار ہے، دوسرا طریقہ کار آج کے جدید دور میں لوگوں نے اپنا رکھا ہے کہ "چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی" ان دونوں کے بیچ میں تیسرا طریقہ کار یہ ہے کہ حالات سے لڑنے اور پتوار کو ہوا کے رخ پر ڈالنے کے بجائے ایڈجسٹ منٹ کی راہ اپنائی جائے، یہ بیچ بیچ کی راہ ہے، اس سے نہ تو ایڈجسٹ کرنے والے کا نقصان ہوتا ہے اور نہ جس سے ایڈجسٹ کیا گیا، اس کو کوئی گزند پہونچتی ہے، اسی لیے میں ایڈجسٹ منٹ کو زندگی کی بڑی ضرورت کہتا ہوں، ایڈجسٹمنٹ کا مطلب سجدہ سہو، سارے امور کو من وعن مان لینا نہیں، حسب ضرورت ہم آہنگی پیدا کرنا ہے، اتنی اور ایسی ہم آہنگی جس سے سماج، خاندان اور اداروں کا کام چلتا رہے، شریعت بھی اس بات کی متقاضی نہیں ہے کہ تمام امور کو بلا کم وکاست قبول کر لیا جائے۔
ہم اسے چند مثالوں سے بآسانی سمجھ سکتے ہیں، بات فرد سے شروع کرتے ہیں، بچپن میں بچہ کی خواہش گلی ڈنڈا کھیلنے کی ہوتی ہے، جیسے ہی وہ بڑا ہوتا ہے اسے اپنی اس ہابی اور عادت کو چھوڑ دینا پڑتا ہے، اب اس کی توجہ بال اور بیٹ کی طرف ہو جاتی ہے، اس بدلاؤ کو ہم ایڈجسٹ منٹ کہہ سکتے ہیں، گلی ڈنڈا چھوڑ کر بیٹ بلا پکڑنے کا یہ عمل اس کی نفسیاتی ضرورت ہے، حالاں کہ اس بدلاؤ کے لیے اسے جس ذہنی کشمکش سے گذرنا پڑا خود اس کا دل ہی اسے جانتا ہے، زندگی کے مختلف ادوار میں اسے اپنے طور طریقوں کو بدل کر حالات کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہوتا ہے، یہ کوئی آسان عمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح بچہ جوان ہو کر شادی کے لائق ہو گیا، اتفاق سے بیوی ہم مزاج نہیں ملی، پہلے گھر میں خاموشی رہا کرتی تھی، اب صبح وشام کے جھگڑے ہیں، اس سے نمٹنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ لڑ جھگڑ کر بیوی کو خود سے جدا کر دیا جائے، اسے راہ راست پر لانے کے لیے ذہنی اور جسمانی اذیت دی جائے، یہ طریقہ بربادی، پریشانی اور گھریلو انتشار پر جا کر ختم ہوگا، لیکن اگر شوہر یہ مان کر کے ہماری قسمت میں ہی ایڈ لڑکی لکھی ہوئی تھی، اس کی خرابیوں کے ساتھ اور اسے حقیقی مان کر زندگی کی گاڑی کھینچنے لگے تو اسے ایڈجسٹمنٹ کہیں گے، اس ایڈجسٹمنٹ کے نتیجے میں گھر بچ جائے گا، صبح وشام کے جھگڑوں میں کمی آئے گی اور زندگی ایک خاص انداز میں گذرنے لگے گی، یہی معاملہ الٹ بھی ہو سکتا ہے، بیوی کو شوہر ہم مزاج نہیں ملا، ساس سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں، دیور اور نندوں سے دانت کاٹی دوستی کے بجائے دشمنی ہو گئی ہے، ایسے میں ایک طریقہ تو یہی ہے کہ عورت لڑ بھڑ کر اپنے میکے جا کر بیٹھ جائے، ایسے میں گھر اجڑ جائے گا دوسری صورت یہ ہے کہ وہ ایڈجسٹمنٹ کے چند ایسے نکات پر غور کرے جس سے وہ شوہر کی منظور نظر بن سکتی ہے اور ساس، دیور اور نندوں کے غیر ضروری ایذا رسانی سے خود کو بچا سکتی ہے تو ایڈجسٹمنٹ کے اس عمل کے ذریعہ دیر سویر وہ خوش گوار زندگی گذارنے کی اپنی خواہش کی تکمیل کر سکتی ہے۔
سماج میں آپ کا پڑوسی آپ سے خار کھائے بیٹھا ہے، ہر وقت وہ آپ کو پریشان کرتا ہے، آپ ایسی کوئی راہ نکال لیں جس سے اس کی مخالفت میں کمی آئے، اور وہ آپ کے حسن سلوک کی وجہ سے آپ سے قریب ہو جائے تو آپ اچھی زندگی گذار سکیں گے، اور اس کی مخالفت کی وجہ سے جو آپ کی منفی سوچ بن رہی تھی، مثبت سوچ میں بدل جائے گی، جس کا فائدہ آپ کی ذات کو نقد پہونچے گا۔
یہی حال اداروں کا ہے، وہاں آپ کی خواہش کے مطابق کوئی کام نہیں ہو سکا تو آپ ایڈجسٹ کی کوشش کیجئے، ایڈجسٹمنٹ کے عمل سے آپ کا بھی بھلا ہوگا اور ادارے کا بھی بھلا ہوگا، اس ایڈجسٹمنٹ کے لئے ضروری ہوگا کہ ماضی کی باتوں کو ذہن سے نکال دیں، جو ہو گیا وہ اچھا ہی ہوگا، مان کر چلیں، ضروری نہیں کہ آپ کے مان لینے سے وہ واقعتاً اچھا ہو جائے، یہ ایک طریقہ ہے اور بس۔
شخصی احوال سے آگے بڑھیں تو ملکوں کا معاملہ بھی اسی ایڈجسٹمنٹ پر ٹکا ہوا ہے، آپ کو معلوم ہے کہ برطانیہ کی نو آبادیات اس قدر پھیلی ہوئی تھیں کہ کہا جاتا ہے کہ اس کی حکومت میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا، پھر حالات ایسے پیدا ہوئے کہ اسے تمام نو آبادیات کو دھیرے دھیرے آزاد کر دینا پڑا، ہندوستان بھی انہیں میں سے ایک ہے، پہلے مرحلہ میں برطانیہ نے لڑنے بھڑنے کا طریقہ اپنایا، چنانچہ اس کے نتیجے میں بہت لوگ ملک کی آزادی کے لیے شہید ہوئے، برطانیہ کا تاج ملوکیت دوسرے ملکوں کی حد تک غروب ہو گیا لیکن برطانیہ اس ہزیمت کو اپنی برتری میں بدلنے کے لیے دولت مشترکہ (کامن ویلتھ) کی تشکیل کر کے اس کا سربراہ بن بیٹھا، اس نے ایڈجسٹمنٹ کی یہ راہ نکالی کر اپنی نفسیاتی برتری کا سامان بہم پہونچا لیا۔
جنوبی افریقہ میں کالے گوروں کی لڑائیاں برسوں چلیں، نیلسن منڈیلا نے اپنی زندگی کا چوتھائی حصہ جیلوں میں گذارا گوروں کی حکومت میں کالوں کو ان کے ساتھ رہنے، چلنے، اسکول میں پڑھنے، ٹرین میں بیٹھنے وغیرہ کی بھی اجازت نہیں تھی، لیکن بڑی جدوجہد کے بعد گوروں کی دسترس سے جنوبی افریقہ آزاد ہوا، گوروں کے لیے یہ بہت پریشان کن وقت تھا، انہوں نے ایڈجسٹمنٹ کی یہ شکل نکالی کہ دھیرے دھیرے کالوں سے راہ ورسم بڑھانی شروع کی اور دوسری طرف بڑی بڑی کالونیاں بنائیں، جس میں صرف گوروں کو جگہ دی گئی، روز مرہ کی ساری ضرورتیں پوری کرنے کے سامان ان کالونیوں میں بہم پہونچا لیے، ایڈجسٹمنٹ کے اس طریقے سے وہ نفسیاتی طور پر بھی مطمئن ہو گئے اور کالوں سے جو دوری بنی ہوئی تھی اس میں یک گونہ کمی آئی، اب بھی یہ گورے جنوبی افریقہ میں اچھی زندگی گذار رہے ہیں، بڑے مشکل حالات میں بھی انہوں نے نقل مکانی نہیں کیا، ایڈجسٹمنٹ کے فارمولے پر زندگی گذارنے کا ارادہ کیا، اور وہ اس میں پوری طرح کامیاب ہیں، ملکوں کے ایڈجسٹمنٹ کے طریقے کیا ہوتے ہیں اس پر بات کروں تو بات دور تک جائے گی، جس کی یہاں گنجائش نہیں، البتہ فرد اور سماج کی سطح پر ایڈجسٹمنٹ کی کیا صورت ہو سکتی ہے، اس پر مختصر میں روشنی ڈالنا چاہوں گا۔ سب سے پہلی بات ایڈجسٹمنٹ کے لیے یہ ضروری ہے کہ پریشان ہو کر متعلقہ لوگوں سے لڑائی جھگڑا کرنا مت شروع کر لیجئے، آپ کی جو رائے ہے اسے کسی تیسرے کے واسطے سے اگلے تک منتقل نہیں کیجئے، بلکہ جو کہنا ہو آمنے سامنے کہیے، آپ کے اندر اتنا حوصلہ ہونا چاہیے کہ "کن پھسکی" نہ کریں اس سے خواہ مخواہ بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں، جو پریشانیاں ہیں اس سے کس طرح نمٹا جا سکتا ہے، اس پر مشورہ بھی کیا جا سکتا ہے، ایڈجسٹمنٹ اور ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کہ دل میں اٹھنے والے طوفان، اپنے جذبات اور غصہ پر پوری طرح قابو رکھیں، زبان سے سخت الفاظ نہ نکالیں، کیوں کہ غصہ اور بدزبانی انسان کے داخلی دشمن ہیں، اس سے آپ کی پکڑ آپ کی ذات پر باقی نہیں رہتی اور آپ اپنا آپا کھو دیتے ہیں، اسی لیے پہلوان پچھاڑنے والے کو نہیں بلکہ اسے کہا گیا ہے جو غصہ پر قابو پالے، اس لیے سمجھ داری غصے پر قابو رکھنے میں ہیں، فرانسی سپہ سالار نپولین بونا پارٹ کا قول ہے کہ با صلاحیت انسان وہ ہے جو اس وقت بھی اپنے اوپر قابو رکھے جب چاروں طرف لوگ بے قابو ہو رہے ہوں، اس لیے ایڈجسٹ کرنے کے لیے ہمیشہ دھیمی آواز میں بولیں، کم بولیں اور میٹھا بولیں، اس سے آپ کو اپنے غصہ اور بدزبانی پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ ایڈجسٹمنٹ میں پُر امید ہونے کا بھی بڑا دخل ہے، غلطیاں ہو سکتی ہیں، لیکن آپ کو پرامید رہنا چاہیے کہ حالات بدلیں گے اور شاید آپ جیسا سوچ رہے ہیں، ویسا نہیں ہوگا، زندگی میں کئی لوگ آپ کی خوشامد اور غیر ضروری تعریف کر کے آپ کو آسمان تک پہونچانے کی کوشش کریں گے؛ تاکہ وہ اس طرح سامنے والے کو کم تر ثابت کرنے اور آپ کو ان کے خلاف کھڑا کرنے میں کامیاب ہو جائیں، یہ بڑا نازک موڑ ہوتا ہے، تعریف سب کو پسند ہے اور سوجام کا نشہ ایک واہ واہ میں ہوتا ہے، اس واہ واہی کے چکر میں آپ سے غلطیاں ہو سکتی ہیں، ایسا زندگی کے اس موڑ پر عموماً ہوتا ہے جب آپ اپنی زندگی کی سب سے بڑی پاری کھیل رہے ہوتے ہیں، آپ کو یقین دلایا جاتا ہے کہ آپ اس مقام ومنصب پر ہیں کہ آپ سے غلطی نہیں ہو سکتی یہ ایک دھوکہ ہے، آدمی سے سب سے زیادہ غلطیاں اسی وقت ہوتی ہیں، جب وہ بام عروج پر پہونچ چکا ہوتا ہے، اس کی وجہ سے مزید ایڈجسٹمنٹ میں رکاوٹیں کھڑی ہو سکتی ہیں۔
ایڈجسٹمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنا نقطہ نظر (وژن) وسیع رکھیے اس سے چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھنے سے آپ بچ جائیں گے اور اس سے آگے بڑھنے میں آپ کو مدد ملے گی۔
ایڈجسٹمنٹ کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ ذہنی اور نفسیاتی طور پر تناؤ کے شکار ہونے سے بچ جائیں گے، تناؤ کوئی معمولی چیز نہیں ہے، یہ ایک دھیما زہر ہے، جس سے آپ کو ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا ہے، شوگر اور بلڈ پریشر بڑھنے کا بھی یہ سبب بن سکتا ہے، اس کے علاوہ آپ کے کام کرنے کی صلاحیت کو بھی یہ متاثر کرتا ہے اس لیے ایڈجسٹمنٹ کو اپنائیے اور راحت پائیے۔

لوہیا پبلک اسکول میں یک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

رانچی: ٹی آر وائی اور ایجس فیڈرل لائف انشورنس کے زیر اہتمام، لوہیا پبلک اسکول، ناروپر کا نگڈی رانچی میں نوعمر لڑکیوں کی غذائیت، حفظان صحت اور صحت سے متعلق ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد نوعمر لڑکیوں میں غذائیت، صحت، تعلیم اور جنسی مسائل جیسے لوگوں کو جنسی تعلقات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ میں حفظان صحت کی کٹس اور غذائیت سے بھرپور خوراک کے پیکٹ تقسیم کیے گئے۔ حفظان صحت کی کٹس میں سینیٹری نیپکن، صابن جیسی ضروری اشیاء شامل تھیں، جبکہ فوڈ پیکٹ میں چنے، گڑ، خشک میوہ جات وغیرہ جیسے غذائیت سے بھرپور کھانے کی اشیاء شامل تھیں۔ ورکشاپ میں ایک اسٹریٹ پلے بھی پیش کیا گیا جس میں نوعمر لڑکیوں کو اس ڈرامے کے ذریعے غذائیت، ماہواری، صحت اور ان کی حفاظت کے بارے میں آگاہ کیا گیا ٹرائی کے سکریٹری اتیل دت نے کہا کہ نوعمر لڑکیوں کو اپنی زندگی میں جنسی استحصال جیسے مسائل سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اپنے حقوق کے حوالے سے بھی حساس ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ صحت مند رہنے کے لیے انہیں مثبت طرز زندگی اپنانا چاہیے اور چوکنا رہنا چاہیے۔ انہیں غذائیت سے بھرپور کھانا باقاعدگی سے کھانے اور حفظان صحت کے بارے میں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ نوعمر لڑکیوں کے ساتھ ماہواری سے متعلق خرافات کو دور کرنے کی ضرورت ہے، برکھا کماری، ایجس فیڈرل لائف انشورنس کی سینئر منیجر، امیت سنگھ، سینئر منیجر، انجانا پردھان، ایجنسی لیڈر، کنال کمار، ایجنسی لیڈر، TRY آرگنائزیشن کے سکریٹری اتیل دت، پروجیکٹ صحت ڈائریکٹر این نہال، پروگرام منیجر، چندن کمار، سینئر پروجیکٹ منیجر سمیع شہزاد، پروجیکٹ اسسٹنٹ شبیر کلام موجود تھے۔

سال 26-2025 کا بجٹ: ایک تقابلی جائزہ

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر: 9037099731
دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، ملاپورم، کیرالا

گزشتہ سے پیوستہ

دلتوں کی ترقیاتی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے، مرکزی حکومت نے 1979 میں ایک مخصوص بجٹ حکمت عملی متعارف کرائی، جسے "اسپیشل کمپونینٹ فار شیڈول کاسٹ" (SCP) کہا جاتا تھا۔ اس حکمت عملی کا مقصد دلت برادریوں کی ہمہ جہتی ترقی کو یقینی بنانا تھا۔ موجودہ مالی سال 26-2025 میں اس اسکیم کے تحت 168478 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو کہ گزشتہ مالی سال کے 165598 کروڑ روپے کے بجٹ سے قدرے زیادہ ہے۔ SCP کے تحت، حکومتی منصوبہ بندی میں دلتوں کی آبادی کے تناسب سے مختلف اسکیموں کے لیے بجٹ مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یعنی، اگر قومی سطح پر دلتوں کی آبادی کل آبادی کا 16 فیصد ہے، تو مختلف وزارتوں اور محکموں کو اپنی اسکیموں اور پروگراموں میں دلتوں کے لیے بھی کم از کم 16 فیصد بجٹ اور فوائد مختص کرنے ہوں گے۔ اس کے تحت مرکزی حکومت نے مختلف وزارتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ دلتوں کی ضروریات کے مطابق خصوصی اسکیمیں اور پروگرام تیار کریں، اور ان کے لیے مخصوص منصوبے مرتب کریں تاکہ ان کی ترقیاتی ضروریات پوری کی جا سکیں۔
ایس سی پی حکمت عملی کے تحت دلتوں کے لیے مختص ترقیاتی فنڈز کو ایک مخصوص "بجٹ کوڈ" کے تحت رکھا جاتا ہے، جو کہ تفصیلی بجٹ دستاویز میں "Minor Head 789" کے عنوان سے درج ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ دلتوں کے لیے مختص فنڈز کو کسی اور مقصد یا کسی دوسرے طبقے کی ضروریات کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ تاہم عملی طور پر بجٹ میں عدم مساوات، فائدہ اٹھانے والوں کے درست اعداد و شمار کا فقدان، فنڈز کے کم استعمال، اور بجٹ کی دیگر شعبوں میں منتقلی جیسے مسائل اس منصوبے کے نفاذ میں بڑی رکاوٹیں بنے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں، ڈیولپمنٹ ایکشن پلان کی حکمت عملی کو قومی سطح پر اور باقی ریاستوں میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اور کرناٹک کے ماڈل کے تحت نافذ کرنے کی ضرورت ہے، جہاں ان اسکیموں کے بہتر نتائج دیکھنے میں آئے ہیں۔
سال 26-2025 میں مرکزی حکومت کے چائلڈ بجٹ اسٹیٹمنٹ کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ بچوں سے متعلقہ اسکیموں کے لیے 116132 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ رقم پچھلے مالی سال 25-2024 کے مقابلے میں معمولی اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ تاہم، مرکزی بجٹ میں بچوں کے لیے مختص رقم 2.3 فیصد ہے، جو کہ گزشتہ سال بھی یہی تھی۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ بچوں کے بجٹ میں عملی طور پر کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ 2016 میں متعارف کردہ نیشنل ایکشن فار چلڈرن نے اس بات کی سفارش کی تھی کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے مجموعی بجٹ کا کم از کم 5 فیصد حصہ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختص کیا جانا چاہیے۔ اس کے باوجود، موجودہ بجٹ میں بچوں کے لیے مختص حصہ صرف 2.3 فیصد پر برقرار ہے، جو کہ ایک تشویشناک امر ہے اور حکومت کی ترجیحات پر سوال اٹھاتا ہے۔
دلتوں اور بچوں کے لیے مختص بجٹ میں اگرچہ معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، لیکن بجٹ کے شفاف اور مؤثر نفاذ کی ضرورت بدستور باقی ہے۔ دلتوں کے ترقیاتی منصوبوں میں بجٹ کے بہتر استعمال اور اس کی مربوط نگرانی ضروری ہے تاکہ فنڈز کا ضیاع اور غلط استعمال روکا جا سکے۔ اسی طرح، بچوں کے لیے مختص بجٹ کو عالمی معیار اور قومی سفارشات کے مطابق 5 فیصد کی حد تک بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی صحت، تعلیم اور ترقی سے جڑے مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ حکومت کی بجٹ ترجیحات کے تجزیے سے واضح ہوتا ہے کہ بچوں کے لیے مختص بجٹ میں سب سے زیادہ توجہ تعلیم کے شعبے پر دی گئی ہے۔ بچوں کے کل بجٹ میں 77.5 فیصد حصہ تعلیم کے لیے مختص کیا گیا ہے، جبکہ صحت پر صرف 3.4 فیصد، غذائیت کے لیے 17.4 فیصد، اور بچوں کے تحفظ پر محض 1.7 فیصد بجٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بچوں کی صحت اور تحفظ کو حکومتی پالیسی میں ثانوی حیثیت دی گئی ہے۔
حکومت بچوں کی غذائیت کو بہتر بنانے کے لیے "سکشم آنگن واڑی" اور "پوشن اسکیم" چلا رہی ہے، لیکن ان دونوں اسکیموں کے لیے مختص بجٹ میں کوئی خاص اضافہ نہیں کیا گیا۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر پوشن اسکیم کے تحت مختص بجٹ ناکافی ثابت ہو رہا ہے۔ اسی طرح، تعلیم کے شعبے کو ترجیح ضرور دی گئی ہے، لیکن سمگر شکشا کے تحت موجودہ مختص بجٹ بھی تعلیمی ترقی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی معلوم ہوتا ہے۔ کورونا وبا اور حالیہ حکومتی تعلیمی سروے کے مطابق، بچوں کی ایک بڑی تعداد نے اسکول چھوڑ دیا ہے۔ اس بحران سے نمٹنے کے لیے ان بچوں کو دوبارہ اسکول لانے اور ان کی تعلیمی قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو مزید مؤثر تعلیمی اسکیمیں بنانے اور بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف بجٹ مختص کرنا کافی نہیں، بلکہ اس کے درست استعمال اور مؤثر عمل درآمد کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔
حکومت کی جانب سے بچوں کے تحفظ کے لیے مختص بجٹ نہایت کم ہے، جس کے باعث اس شعبے کی اسکیمیں مالی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ چائلڈ ہیلپ لائن اسکیم کو بھی درکار توجہ نہیں دی گئی، لہٰذا حکومت کو اس اسکیم کے لیے بجٹ میں اضافہ کرنا چاہیے تاکہ ضرورت مند بچوں کو بہتر تحفظ فراہم کیا جا سکے۔
"مشن وتسلیہ" جو کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق ایک اہم اسکیم ہے، اس کے لیے مختص بجٹ بھی پوری طرح خرچ نہیں کیا جا سکا، جو کہ عمل درآمد کے حوالے سے انتظامی خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اوپر دیے گئے تجزیے سے واضح ہوتا ہے کہ حکومتی بجٹ میں سماجی خدمات کے شعبے کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ تعلیم کے لیے مختص بجٹ بھی ضرورت کے مطابق نہیں، جبکہ بچوں کی صحت، غذائیت، اور تحفظ کے لیے انتہائی کم وسائل رکھے گئے ہیں۔ اگر حکومت واقعی بچوں کی فلاح و بہبود چاہتی ہے تو اسے تعلیم، صحت، اور تحفظ کے بجٹ میں متوازن اضافے کے ساتھ شفافیت اور مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہوگا۔

خشیتِ الٰہی کے ثمرات

کیا ہمارا دل بھی خشیت ِالٰہی کے سبب کانپتا ہے، کیا کوئی غلط کام کرتے وقت اللہ کا خوف اور فکرِ آخرت کا خیال آتا ہے...؟

ماہ طلعت نثار

خشیت ِالٰہی کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا خوف اور عاجزی کے ساتھ اس کی عظمت کا احساس۔ خالق ِارض وسما کی عظمت و جلالت اور کن فیکون کو وہی سمجھ پائے گا جس کا دل خوف ِالٰہی سے معمور ہوگا۔

خشیت ِالٰہی محض ڈرنے کا نام نہیں بل کہ ایسا خوف ہے جو اللہ کی محبت، تعظیم اور فرماں برداری کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔ یہی کیفیت انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور نیکی کی طرف راغب کرتی ہے۔ سورہ فاطر آیت 28 مفہوم پیش ِخدمت ہے: ''بلاشبہ! اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی عظمت کا علم رکھتے ہیں۔'' یعنی خالق ِکائنات کی حقیقت اور موجوداتِ عالم کا علم پالینے کے بعد اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و بزرگی کا احساس بیدار ہوگا اور پھر اللہ کی نافرمانی سے خوف آئے گا۔

سورۃ الفاتحہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے حمد وثناء کے بعد انسان کو خود سیدھا راستہ دکھانے کی دعا سکھائی جس پر چل کر انسان کام یابی وکام رانی سے ہم کنار ہو جائے اس کے جواب میں سورۃ البقرہ کے آغاز میں ہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہدایت کا راستہ اور کام یابی کی منزل صرف انھی کو ملے گی جو متقی ہوں گے، اس کے بغیر صراطِ مستقیم نہیں ملے گا۔

رسول کریم ﷺ نے حضرت عمرؓ کے سوال کرنے پر تقویٰ کی وضاحت اس مثال کے ذریعے بیان فرمائی جیسے کہ تم خاردار راستے کے درمیان سے گزرو گے تو اپنے دامن کو سمیٹ کر احتیاط سے گزرو گے، بالکل اسی طرح گناہوں اور اللہ کی نافرمانی سے اور ناراضی سے بچتے ہوئے زندگی گزارو۔

سورۃ العمران آیت نمبر 102 مفہوم پیش ِخدمت ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔'' مندرجہ بالا آیت ِمبارکہ میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے کہ ایمان والو ادنیٰ درجے کا تقویٰ اختیار کرنے پر اکتفا مت کرو، بل کہ اعلیٰ اور کامل درجے کا تقویٰ اختیار کرو کہ اخلاقی ممنوعات ومنکرات سے دور رہ کر وہ کام کرو جس سے تمہارا رب راضی ہو۔ فکر ِآخرت اور جواب دہی کے احساس کے ساتھ اللہ سے ڈرو۔ خوف ِالٰہی اور اللہ سے ملاقات پر یقین اعمال ِخیر کی تحریک کو محرک اور آسان بنا دیتی ہے جب کہ بے خوفی اور آخرت سے بے فکری انسان کو بے عمل بل کہ بدعمل بنا دیتی ہے۔

سورۃ الملک آیت 12 مفہوم پیش ہے: ''بے شک! وہ لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔'' مندرجہ بالا آیت ِمبارکہ میں بھی اہل ِایمان کا طرزِ عمل بیان کیا ہے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا تو نہیں لیکن پھر بھی ان کا ایمان اللہ تعالیٰ پر اس قدر قوی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اور اس کے مطیع و فرماں بردار بن کر زندگی گزارتے ہیں تو اللہ نے بھی ان کے لیے بخشش اور انعامات کا وعدہ کیا ہے۔

سورۃ رحمٰن آیت 46 مفہوم پیش ہے: ''اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا، اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔'' وہ مومنین جن کے خوف ِالٰہی کا یہ عالم ہے کہ ان پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے بھی خاص انعام کا وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے دو جنتیں ہیں۔ تفسیر ابن کثیر کے مطابق ایک باغ سونے کا ہوگا جس میں برتن وغیرہ بھی سونے کے ہوں گے، یہ باغ خاص مومنین مقربین کے لیے ہوگا جب کہ دوسرا باغ چاندی کا ہوگا اس میں جو برتن وغیرہ ہوں گے وہ بھی چاندی کے ہوں گے، یہ باغ عام مومنین یعنی اصحاب الیمین کے لیے ہوگا۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورۃ الانفعال آیت نمبر 2 کا مفہوم: ''ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں۔'' اہل ایمان کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمان الٰہی ہے کہ اللہ کا ذکر سن کر اللہ کی عظمت و جلالت سے ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور ان کا ایمان اور زیادہ قوی ہو جاتا ہے، پھر آگے ان صفات کے حاملین کے لیے اللہ کی طرف سے مغفرت ورحمت ِالٰہی اور رزق کریم کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔

ایک اور مقام پر ارشاد ِباری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تم کو امتیاز دے گا۔'' خوف ِالٰہی ایسا چراغ ہے جس سے خیر وشر کے درمیان امتیاز کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ انسان خیر کا طلب گار اور شر سے بےزار ہو جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ بھی خوف ِالٰہی کی اس نعمت کے عوض ہدایت کا نور عطا فرما دیتا ہے اور اس کی شخصیت کو پُرنور بنا دیتا ہے۔

خشیت ِالٰہی احادیث ِمبارکہ کی روشنی میں۔

حضورِ انورؐ نے فرمایا: ''دانائی کی بنیاد خوف ِخدا ہے۔'' اس کا مطلب یہ ہے کہ خالق ِکائنات کی حقیقت اور موجوداتِ عالم کا علم پالینے کے بعد اس کے دل میں اللہ کی عظمت پیدا ہوگی اور اللہ کی نافرمانی سے خوف آئے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضورِ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

''جس مومن بندے کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنسو نکلیں اگرچہ وہ مکھی کے سر کے برابر ہوں پھر وہ آنسو بہہ کر اس کے رخسار پر آجائیں تو اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔''

حضرت عباسؓ سے روایت ہے حضورِ اکرمؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جب اللہ کے خوف سے بندے کا بدن لرزنے لگے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے سوکھے ہوئے پتے درخت سے جھڑتے ہیں۔''

ایک اور موقع پر فرمایا، مفہوم: ''اللہ کو دو قطرے بہت پسند ہیں، ایک شہید کے خون کا قطرہ دوسرا خوف ِالٰہی کی وجہ سے آنسو کا وہ قطرہ جو اس کے رخسار پر گرا ہو۔''

خشیت ِالٰہی اور صحابہ کرامؓ:

صحابہ کرامؓ خشیت ِالٰہی میں بے مثال تھے جنت کی بشارت کے باوجود بھی ان کے دل خشیت ِالٰہی سے معمور تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں حضورؐ کا فرمان ہے:

''میری امت میں سب سے پہلے ابوبکر صدیقؓ جنت میں داخل ہوں گے۔'' حضرت ابوبکرؓ جب رات کو مصلے پر ہوتے تو بہت روتے کہ ان کا چہرہ زرد ہو جاتا، آپؓ پرندے کو دیکھ کر فرماتے: ''اے پرندے! کاش میں تمہاری طرح ہوتا کہ مجھ سے کوئی حساب کتاب نہ ہوتا۔''

حضرت عمرؓ فرماتے: ''کاش میں تنکا ہوتا کہ مجھ سے کوئی باز پرس نہ ہوتی۔''

حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت زبیرؓ بھی خشیت ِالٰہی میں اپنی مثال آپ تھے۔ تمام صحابہ کرامؓ نیک اعمال کرتے، گناہوں سے اجتناب کرتے، دنیاوی معاملات میں کسی کو تکلیف نہ دیتے، اخلاق ِحسنہ اور عجز وانکساری کا پیکر تھے مگر اس کے باوجود خشیت ِالٰہی کے اعلیٰ درجے پر فائز تھے۔

خشیت ِالٰہی کی فضیلت و اہمیت میں قرآنی آیات، احادیث ِمبارکہ اور صحابہ کرام کی امثال کا اجمالی جائزہ لینے کے بعد ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ خشیت ِالٰہی ایمان کا جز ہے جیسا کہ قرآن پاک میں آتا ہے، مفہوم پیش ہے: ''تم ان سے نہ ڈرو، مجھ سے ڈرو، اگر مومنین میں سے ہو۔'' یہ آیت واضح کرتی ہے کہ خشیت ِالٰہی کا جذبہ مومنین کے لیے بےحد ضروری ہے۔

خوف ِالٰہی سے ایمان مضبوط تر ہوگا، اپنی تمام عبادات کو ادا کرنے میں خشیت ِالٰہی کی بہت اہمیت ہے۔ سورۃ مومنین آیت 2 میں ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اللہ نے ارشاد فرمایا، مفہوم درج ہے: ''یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نماز میں خشوع پیدا کرتے ہیں۔'' نماز میں خشوع سے مراد قلب و جوارح کی یک سوئی اور انہماک ہے۔ اللہ کی عظمت و جلالت کا نقش اپنے دل پر بٹھانے کی سعی کرنا ہے۔

خوف وخشیت اور عاجزی وفروتنی کی ایسی کیفیت طاری کرنی چاہیے جیسے عام طور پر کسی دنیاوی بادشاہ کے سامنے لوگوں کی ہو جاتی ہے اور ہمارا تو حقیقی مالک، خالق اور سارے جہاں کا بادشاہ حقیقی ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے، غرض یہ کہ خشیت ِالٰہی ماہ تاب کی کرنوں کی مانند ہے جس کی کرنیں چھن چھن کر لحظہ بہ لحظہ انسان کی عبادات اور کردار و افعال میں اپنا نور پھیلاتی ہیں اور قلب کو دنیا کی رنگینیوں اور فضولیات سے دور کرتی ہیں۔

عصر ِحاضر میں معاشرتی بگاڑ کی بے شمار وجوہات میں سے ایک وجہ خوف ِخدا اور جواب دہی کا دل سے نکل جانا بھی ہے۔ جب دل سے خوف ِخدا نکل جاتا ہے تو انسان شیطان کے نرغے میں آسانی سے آجاتا ہے، پھر ہمارے اندر تمام معاشرتی برائیاں آسانی سے سمو جاتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ ہمیں خود احتسابی کے عمل سے گزرنا چاہیے، کیا ہمارا دل بھی خشیت ِالٰہی کے سبب کانپتا ہے، کیا کوئی غلط کام کرتے وقت اللہ کا خوف اور فکر آخرت کا خیال آتا ہے...؟

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں اپنا خوف پیدا کر دے کہ ہم اپنے افعال و کردار میں اللہ کی رضا کو مقدم رکھیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں خشیت ِالٰہی کے اعلیٰ درجے پر فائز کر دے۔ آمین

رزق کا زیاں واسراف باعث وبال

رزق عربی زبان کا لفظ ہے جس کا لغوی معنی ''عطا'' ہے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ہر عطا کردہ نعمت ہے۔ جس میں مال، طاقت، علم، اناج اور وقت سب نعمتیں شامل ہیں۔ ان کی تقسیم کا اختیار اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''بلاشبہ! اللہ تعالیٰ خود رزاق ہے، مستحکم قوت والا ہے۔'' (سورہ الذاریات)

اللہ تعالیٰ نے تمام نعائم عطا فرمانے کے بعد ان تمام چیزوں کو استعمال کرنے اور برتنے کی اجازت دی ہے۔ مگر اس میں سب سے اوّلین شرط حلال مقرر کی ہے۔ سورہ مائدہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، مفہوم: ''لوگ آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کون سی چیزیں حلال ہیں۔ لہٰذا آپؐ فرما دیجیے کہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔''

اس سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کے لیے ہر نفع بخش چیز کو حلال قرار دیا ہے اور جو چیز انسانی جسم، صحت اور عقل کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے اس سے منع کیا گیا ہے۔ ایسے ہی سورہ بقرہ میں ارشاد ہے، مفہوم: ''تم زمین کی پھیلی ہوئی اشیاء میں سے صرف حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔'' اس سے واضح ہوا کہ اسلام نے ضروریات وخواہشات کی تکمیل کے لیے تمام حلال اور پاکیزہ نفع بخش چیزوں کو استعمال کرنے اور برتنے کی اجازت دی ہے۔

اس میں دوسری شرط اعتدال اور میانہ روی کی مقرر کی ہے اور اس کی بنیاد بھی حفظ صحت و مال اور تمام بنی نوع انسان کی کھانے پینے کی بنیادی ضرورت کی تکمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے، مفہوم: ''اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک! اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔'' (سورہ الاعراف) ایسے ہی ایک موقع پر اللہ تعالیٰ کا سورہ طٰہٰ میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا عذاب اترے اور جس پر میرا غضب اترا بے شک! وہ ہلاک ہُوا۔'' گویا کہ قرآن کریم نے کھانے پینے کا حکم دینے کے بعد اس میں اسراف اور غلو کی ممانعت بھی ذکر کی اور اس کے مقابلے میں اعتدال ومیانہ روی کا حکم دیا اور اسراف وفضول خرچی سے منع کیا اور اس کے ارتکاب پر نعمتوں کے چھن جانے اور سلب ہونے کی وعید ذکر کی (جاری)

جامعۃ المؤمنات گرلس اسکول پھلواری شریف میں شاندار ''سیرت رسول کوئز'' پروگرام

پٹنہ (راست) جامعۃ المومنات گرلس اسکول پھلواری شریف میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئز پروگرام مورخہ 16 /فروری بروز اتوار آل انڈیا مسلم ویمن اسوسی ایشن بہار چیپٹر کی ذمہ دار محترمہ ڈاکٹر نصرت صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے متعلق ایک سو (۱۰۰) سوالات پر مشتمل جوابات بچیوں کو دیئے گئے تھے، اور بچیوں نے زبردست تیاری کی تھی، چھ گروپ تھے، کوئی گروپ شکست کھانے کو تیار نہ تھا، بچیاں ہر سوال کا جواب بلا جھجھک دے رہی تھیں، حکم صاحبان فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے کہ کس گروپ کو امتیازی نمبرات دئے جائیں، آخر کار آزادانہ اسلامک سوالات کر کے اس کوئز کا اختتام عمل میں آیا، رابعہ صابر کے گروپ نے اول، صالحہ ناظم کے گروپ نے دوم اور بشریٰ مبارک کے گروپ نے سوم پوزیشن حاصل کیا، پوزیشن لانے والے گروپ کو قیمتی انعامات سے نوازا گیا اور ساتھ ہی تمام شرکاء کوئز کو تشجیعی انعامات دئے گئے، کوئز کے اختتام کے بعد پرنسپل جامعہ نے کہا کہ اس سیرت کوئز کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہر پہلو کو بتانا اور بچیوں کو یاد کرانا ہے، یہ ایک سو (۱۰۰) سوالات ایسے تھی کہ جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی تقریباً ساری باتیں آگئی ہیں،، اس پروگرام کی صدر محترمہ ڈاکٹر نصرت صاحبہ نے سیرت کے سوالات اور بچیوں کی تیاری کو دیکھ کر خوشی اور حیرت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ مختلف عنوانات پر اسی طرح کوئز برابر کرایا جائے تو اسی بہانے بچیوں کی معلومات میں کافی اضافہ ہو جائے گا، اس مفید سلسلہ کی پیروی دوسرے اسکول و مدارس کو بھی کرنا چاہیے، تربیت کے ساتھ دیگر ثقافتی وتربیتی پروگرام سال بھر کے پلان کے مطابق ہوتا رہتا ہے،

دورحاضر میں علماء ومشائخ کی ذمہ داری کل سے زیادہ: منعمی

جامعہ منعمیہ کے 23 حفاظ کو سند و دستار

پٹنہ۔ دور حاضر میں علماء ومشائخ کی ذمہ داری کل سے زیادہ ہے۔ نئے مسائل، نئے تقاضے اور نئی صورت حال میں علماء ومشائخ کیسے ان مسائل کا حل دریافت کرتے ہیں اور ملت کو لے کر راہ صواب پر چلتے ہیں، یہ ایک بہت بڑا مرحلہ ہے۔ فتاوں کی کثرتی ساکھ علماء کا متشددانہ رویہ مشائخ کا گرتا معیار بھی ذمہ داریوں کو مشکل سے مشکل تر بنا رہا ہے۔ ایسے میں جامعات جو ملت کو علماء، مفتیان اور حفاظ کی نئی کھیپ دیتے ہیں ان کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جلسہ تقسیم اسناد و دستار سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ منعمیہ کے سرپرست اور صدر جلسہ حضرت سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی زیب سجادہ خانقاہ منعمیہ نے مزید فرمایا کہ دور بینی، اصابت رائے، صبر واستقامت، قناعت وتوکل، بکثرت مطالعہ وتقابلی مطالعہ، وسعت ذہنی وقلبی اور درد دین وملت کے ساتھ بلا فرق مذہب وملت خدمت کا جذبہ یہ وہ خوبیاں ہیں جن کے ذریعہ موجودہ مسائل کا حل ممکن ہے۔

جامعہ منعمیہ کے سالانہ جلسہ دستار بندی وتقسیم اسناد کے موقع پر 23 عدد طلباء فارغین حفظ (حافظ محمد فرحان خان، حافظ محمد شاہ نواز، حافظ محمد ریحان، حافظ قمر رضا، حافظ محمد حسنین، حافظ اعیان، حافظ محمد امن رضا، حافظ محمد قاصد، حافظ عبدالرازق، حافظ طیباز عالم، حافظ محمد عدنان، حافظ سہیل رضا، حافظ شیخ داؤد، حافظ نفیس اختر، حافظ تنویر عالم، حافظ محمد شارق، حافظ محمد فردین، حافظ محمد اسحاق، حافظ محمد رونق، حافظ صدام حسین، حافظ محمد شکیل، حافظ انصار الحق، حافظ محمد شاہد) کو سند و دستار سے سرفراز فرمایا گیا۔ نماز عشاء کے بعد اعلیٰ حضرت میر سید قمر الدین حسین منعمی قدس سرہ کے 191 ویں عرس کی تقریبات کا آغاز قل وفاتحہ ومجلس سماع برپا ہوئی۔ عرس کے دوسرے روز قل ۱۱ بجے قل اور نماز ظہر تک مجلس سماع کا سلسلہ چلے گا اور دعا پر یہ مبارک مجلس تمام ہوگی۔ اس موقع پر مولانا رونق احسان برکاتی، مولانا ذوالفقار قادری مصباحی، مولانا صدیق عالم مصباحی، حافظ نوراللہ، حافظ منت اللہ، مولانا توفیق احمد الزہری، مولانا مظہر الکبیر یاسدیقی، مولانا احمد رضا مصباحی، حافظ افسر امام منعمی، اور دوسرے علماء ومشائخ نے تقسیم اسناد و دستار بندی میں حصہ لیا۔ جلسہ کی نقابت جامعہ کے مفتی محب اللہ مصباحی صاحب نے فرمائی۔

بارہا ایسا ہوا ہے کہ اللہ کے اذن سے قلیل گروہ کثیر گروہ پر غالب آگیا ہے

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ: 9852039746

گذشتہ ہفتے سورہ بقرہ کے رکوع 32 کا ہم لوگوں نے مطالعہ کیا تھا، جس میں حضرت داؤد علیہ السلام سے پہلے بنی اسرائیل کے مطالبے پر اللہ کے حکم پر نبی سموئیل کے ذریعے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا گیا، تاکہ وہ ارض فلسطین کو فتح کر سکے۔ آج اس کے آگے رکوع 33 کا مطالعہ کریں گے۔

(ترجمہ) ''پھر جب طالوت لشکر لے کر چلا، تو اس نے کہا: ''جو اس (نہر) کا پانی پیے گا، وہ میرا ساتھی نہیں۔ میرا ساتھی صرف وہ ہے جو اس سے پیاس نہ بجھائے، ہاں ایک آدھ چلّو کوئی پی لے، تو پی لے'' مگر ایک گروہ قلیل کے سوا وہ سب اس دریا سے فیضیاب ہوئے۔ پھر جب طالوت اور اس کے ساتھی مسلمان دریا پار کر کے آگے بڑھے، تو انہوں نے طالوت سے کہہ دیا کہ آج ہم میں جالوت (جولیٹ، جو کہ فلسطین پر قابض تھا) اور اس کے لشکروں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ انہیں ایک دن اللہ سے ملنا ہے، انہوں نے کہا: ''بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ اللہ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آگیا ہے۔ اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے پر نکلے، تو انہوں نے دعا کی: ''اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جما دے اور اس کافر گروہوں پر ہمیں فتح نصیب کر۔ آخر کار اللہ کے اذن سے انہوں نے کافروں کو مار بھگایا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا چاہا علم دیا۔ اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن دنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے (کہ وہ اس طرح دفع فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)۔ (249-251)

تشریح: جب طالوت بنی اسرائیلیوں کو لے کر ایک نہر یا دریا کے پاس پہنچے اور اس کو پار کر کے دوسری طرف اترنا چاہا، تو ان لوگوں سے کہا کہ اس پانی سے سیراب نہیں ہونا ہے، الا کہ کوئی حلق تر کر لے۔ اس سے طالوت کا مقصد لوگوں کو آزمانا تھا کہ کون اپنے بادشاہ کا حکم مانتا ہے؟ اور جو نہیں مانتا ہے، ویسے ناکارہ لوگوں کو الگ کر دیں، کیونکہ جو لوگ تھوڑی دیر کے لیے اپنی پیاس تک ضبط نہ کر سکیں، اُن کا کیا بھروسہ کیا جاسکتا ہے کہ اس دشمن کے مقابلے میں پامردی دکھائیں گے جس سے پہلے ہی وہ شکست کھا چکے ہیں۔ ان کے برعکس جن لوگوں نے اپنے بادشاہ کے حکم پر لبیک کہا اور کہا کہ بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ اللہ کے اذن سے کثیر گروہ پر غالب آگیا ہے۔ اس کی مثالیں ماضی میں بھی ملتی ہیں اور حالیہ دنوں میں غزہ کے مجاہدین اس کی زندہ مثال ہیں، اور وہ دن دور نہیں جب کثیر گروہ (امریکہ واسرائیل اور ان کے حواریوں) کو ان شاءاللہ شکستِ فاش سے دوچار ہونا پڑے گا۔

داؤد علیہ السلام اس وقت ایک کم سن نوجوان تھے، جو طالوت کی فوج میں شامل تھے۔ جب جالوت (جولیٹ) نے بنی اسرائیل کی مختصر فوج کو للکارا، تو کسی کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ اس کے مقابلے پر جائے۔ داؤد اس کے مقابلے کے لیے میدان میں جا پہنچے اور جالوت کو قتل کر دیا۔ طالوت نے خوش ہو کر اپنی بیٹی ان سے بیاہ دی اور آخر کار وہی اسرائیلیوں کے فرمانروا ہوئے اور بعد میں اللہ نے ان کو نبوت اور بادشاہت عطا کی۔

''یہ اللہ کی آیت ہیں، جو ہم ٹھیک ٹھیک تم کو سنا رہے ہیں اور تم یقیناً ان لوگوں میں سے ہو، جو رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ یہ رسول (جو ہماری طرف سے انسانوں کی ہدایت پر مامور ہوئے) ہم نے ان کو ایک دوسرے پر بڑھ چڑھ کر مرتبہ عطا کیے۔ ان میں کوئی ایسا تھا جس سے خدا خود ہمکلام ہوا، کسی کو اس نے دوسری حیثیت سے بلند درجے دیئے، اور آخر میں عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح پاک سے اس کی مدد کی۔ اگر اللہ چاہتا، تو ممکن نہ تھا کہ ان رسولوں کے بعد جو لوگ روشن نشانیاں دیکھ چکے تھے، وہ آپس میں لڑتے۔ مگر (اللہ کی مشیت یہ نہ تھی کہ وہ لوگوں کو جبراً اختلاف سے روکے، اس وجہ سے) انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر کوئی ایمان لایا اور کسی نے کفر کی روش اختیار کی۔ ہاں، اللہ چاہتا، تو وہ ہرگز نہ لڑتے۔ مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (252-253)

تشریح: اللہ تعالیٰ نے بعض رسول کو دوسرے رسولوں پر فضیلت بخشی، جن میں چند کی فضیلت قرآن میں بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ کو خلیل اللہ، اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح اللہ، موسیٰ علیہ کو کلام اللہ، عیسیٰ علیہ السلام کو روح اللہ کے خطاب سے نوازا۔ اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو طٰہٰ، یٰسین، مزمل، مدثر جیسے پیارے القابات سے مخاطب کیا اور رحمۃ اللعالمین اور خاتم النبیین کے مرتبے پر سرفراز کیا۔ لیکن مسلمانوں کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ انبیاء کرام میں کسی کو اعلیٰ اور کسی کو ادنیٰ سمجھیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، حتیٰ کہ آپ ﷺ نے یہاں تک تاکید فرمائی ہے کہ مجھے یونس (علیہ السلام) بن متی سے بھی افضل نہ کہو۔ حضرت یونس علیہ السلام کی آپ ﷺ نے اس لیے مثال دی کہ ان سے ایک اجتہادی غلطی سرزد ہو گئی تھی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس وجہ سے لوگ ان کو کمتر سمجھنے لگیں۔

آخری آیت میں اللہ نے اپنی سنت مستقلاً کو بیان فرمایا ہے کہ دنیا میں جو فتنہ وفساد برپا ہوتا وہ اس کے اذن سے ہوتا ہے اور اس کے پیچھے اللہ کی بے پناہ مشیت وحکمت کام کرتی ہیں۔ آج جن سرپھرے حکمرانوں نے دنیا میں ظلم وناانصافی اور قتل وغارت گری کا بازار گرم کر رکھا ہے، انہیں بھی اللہ حق کے علمبردار گروہوں کے ذریعے (چاہے وہ قلیل تعداد ہی میں کیوں نہ ہوں) دفعہ کر کے رہے گا۔

امور فطرتِ انسانی (۴)

''پس سیدھا کرو اپنا رخ سب طرف سے یک سُو ہو کر دین حق کی طرف اللہ کی بنائی فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔''

مولانا حافظ اسعد عبید الازہری

اسی طرح مذکورہ بالا دس چیزیں ایسی ہیں کہ انسانی فطرت (اگر کسی خارجی اثر سے ماؤف اور فاسد نہ ہو چکی ہو) تو ان کو پسند ہی کرتی ہے اور حقیقت شناسوں کو یہ بات معلوم اور مسلّم ہے کہ انبیاء علیہم السلام جو دین اور زندگی کا طریقہ لے کر آتے ہیں وہ دراصل انسانی فطرت کے تقاضوں ہی کی مستند اور منضبط تشریح ہوتی ہے۔ اس تفصیل سے خود بہ خود معلوم ہو جاتا ہے کہ حدیث کے لفظ الفطرت کا مطلب خواہ سنت انبیاء ہو خواہ دین فطرت اسلام ہو، اور خواہ انسان کی اصل فطرت وجبلت ہو، حدیث کا مدعا تینوں صورتوں میں ایک ہی ہوگا اور وہ یہ کہ دس چیزیں انبیاء علیہم السلام کے لائے ہوئے اس متفقہ طریقہ زندگی اور اس دین کے اجزاء واحکام میں سے ہیں، جو دراصل انسان کی فطرت وجبلت کا تقاضا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں اپنے خاص حکیمانہ طرز پر اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے چند سطریں لکھی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دس عملی باتیں جو دراصل طہارت ونظافت کے باب سے تعلق رکھتی ہیں، ملت حنفیہ کے مؤسس ومورث حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منقول ہیں اور ابراہیمی طریقے پر چلنے والی حنفی امتوں میں عام طور سے ان کا رواج رہا ہے، (جاری) اور ان پر ان کا عقیدہ بھی رہا ہے۔ قرن ہا قرن تک وہ ان اعمال کی پابندی کرتے ہوئے جیتے اور مرتے رہے ہیں۔

اسی لیے ان کو فطرت کہا گیا ہے۔ اور یہ ملت حنفی کے شعائر ہیں اور ہر ملت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کچھ مقرر ومعلوم شعائر ہوں اور وہ ایسے اعلانیہ ہوں جن سے اس ملت والوں کو پہچانا جاسکے اور ان میں کوتاہی کرنے پر ان سے مواخذہ کیا جاسکے تاکہ اس ملت کی فرماں برداری اور نافرمانی، احساس اور مشاہدے کی گرفت میں آسکے اور یہ بھی قرین حکمت ہے کہ شعائر ایسی چیزیں ہوں جو نادر الوقوع نہ ہوں، اور ان میں معتد بہ فوائد ہوں اور لوگوں کے ذہن ان کو پوری طرح قبول کریں اور ان دس چیزوں میں یہ باتیں موجود ہیں۔ اس کو سمجھنے کے لیے ان چند باتوں پر غور کرنا چاہیے۔

جسم انسانی کے بعض حصوں میں پیدا ہونے والے بالوں کے بڑھنے سے پاکیزگی پسند اور لطیف مزاج آدمی کی سلیم فطرت منقبض اور مکدر رہتی ہے، جس طرح کہ حدث سے یعنی کسی گندگی کے جسم سے خارج ہونے سے ہُوا کرتی ہے، بغل میں اور ناف کے نیچے پیدا ہونے والے بالوں کا حال یہی ہے اسی لیے ان کی صفائی سے سلیم الفطرت آدمی اپنے قلب وروح میں (جاری)

مغضوب قوم: اے اللہ، ہم کو اُن کے راستے سے بچا، جن پر تیرا ''غضب'' نازل ہوا

اللہ کے دوہرے غضب کی مستحق قوم؛ بنی اسرائیل

شفیق احمد ابن عبداللطیف آئمی

مالیگاؤں---- قسط نمبر 35

{جالوت کا قتل اور شکست}

اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ میں فرمایا، ترجمہ ''اور جب ان کا جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ ہوا تو انہوں نے دعا کی۔ اے ہمارے رب، ہمیں صبر عطا فرما اور ثابت قدمی عطا فرما اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔ پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے جالوتیوں کو شکست دے دی۔ اور داؤد (علیہ السلام) کے ہاتھوں جالوت قتل ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے داؤد (علیہ السلام) کو مملکت اور حکمت اور جتنا چاہا علم بھی عطا فرمایا۔ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض لوگوں پر دفع نہیں کرتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے۔'' (سورہ البقرہ آیت نمبر 250 اور 251) طالوت اور جالوت کے لشکر نے صف بندی کر لی۔ اور آمنے سامنے آگئے۔ جالوت آگے بڑھا اور مقابلے کے لئے للکارنے لگا۔ جالوت بہت ہی لمبا چوڑا اور گرانڈیل تھا۔ اور اکیلا سینکڑوں پر بھاری تھا۔ اس کی للکار سن کر حضرت داؤد علیہ السلام آگے بڑھے۔ آپ علیہ السلام تھوڑے پستہ قد تھے۔ اسی لئے جالوت جیسے لمبے چوڑے کے سامنے بونے نظر آرہے تھے۔ جالوت نے اپنے مقابلے پر ایک چھوٹے سے نوجوان کو دیکھا تو زور زور سے ہنسنے لگا اور بولا۔ اے نوجوان، کیوں اپنی جان کا دشمن بن رہا ہے۔ جا واپس لوٹ جا کیوں کہ مجھے تجھ پر رحم آرہا ہے۔ اور میں تجھے قتل نہیں کرنا چاہتا۔ اس پر آپ علیہ السلام نے جواب دیا۔ لیکن مجھے تجھ پر رحم نہیں آرہا ہے اور میں تجھے قتل کرنا چاہتا ہوں۔ اتنا فرما کر آپ علیہ السلام نے اپنی گوپھن نکالی اور ان تین پتھروں کو ایک ساتھ گوپھن میں رکھ کر گھما کر پھینکا۔ آپ علیہ السلام گوپھن بہت اچھی چلاتے تھے اور نشانہ ہمیشہ صحیح لگتا تھا۔ اور اس بار تو آپ علیہ السلام نے اپنی پوری مہارت استعمال کی تھی۔ جالوت مسکراتا ہوا کھڑا آپ علیہ السلام کی حرکتوں کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن اچانک اس کی مسکراہٹ حیرانی میں بدل گئی۔ کیوں کہ آپ علیہ السلام کے پھینکے ہوئے تینوں پتھر بالکل صحیح نشانے پر جا کر لگے۔ پہلا پتھر پیٹ میں لگا اور زرہ بکتر (لوہے کا لباس) کو توڑتا ہوا پیٹ میں گھس گیا۔ دوسرا پتھر سینے پر لگا اور زرہ بکتر توڑتا ہوا پسلیوں کو توڑتا ہوا گھس گیا۔ اور تیسرا پتھر سر میں لگا اور کھوپڑی کو توڑتا ہوا اس پار نکل گیا۔ جالوت نے حیرانی سے اپنے ٹوٹے پھوٹے جسم کو دیکھا جو بری طرح لڑکھڑا رہا تھا۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام کو دیکھتا ہوا اوندھے منہ گر پڑا اور موت آگئی۔ حیرانی اس کے چہرے پر منجمد ہوگئی تھی۔ جالوت کو مرتا ہوا دیکھ کر اس کے سپاہیوں کے حوصلے ٹوٹ گئے۔ ادھر آپ علیہ السلام نے زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا اور جالوت کے لشکر پر حملہ کر دیا۔ طالوت کے لشکر نے بھی زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا اور آپ علیہ السلام کے ساتھ جالوت کے لشکر پر ٹوٹ پڑے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جالوت کے لشکر کو شکست دی۔

{طالوت کی بیٹی سے نکاح}

حضرت داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا۔ حضرت طالوت نے اعلان کیا تھا کہ جو بھی شخص جالوت کو قتل کرے گا میں اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کردوں گا۔ اسی وعدہ کو طالوت نے پورا کیا اور حضرت داؤد علیہ السلام کو اپنا داماد بنا لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے آپ علیہ السلام کو اپنا سپہ سالار بھی بنا لیا۔ اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام اور طالوت نے مل کر آس پاس کی کافر قوموں سے جنگ کی اور انہیں شکست دی۔ اور اسلامی حکومت کو مستحکم کیا۔ دونوں حضرات نے مل کر بنی اسرائیل کے لئے بہت سے رفاہی کام کئے اور ہر طرف عوام آرام اور چین سے زندگی گزارنے لگی۔ اس طرح لگ بھگ بیس 20 سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا اور طالوت کی بادشاہت میں بنی اسرائیل کو بہت استحکام نصیب ہوا۔ طالوت ملک کے اندرونی حالات کو کنٹرول میں رکھے ہوئے تھا اور حضرت داؤد علیہ السلام بیرونی ملک اور فوج کے حالات کو سنبھالے ہوئے تھے۔

{حضرت طالوت کی شہادت}

حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل کی فوج کے ساتھ عمالقیوں اور فلسطینیوں کے کافروں سے جنگ کرتے تھے۔ اور ضرورت پڑنے پر طالوت بھی جنگ میں شامل ہوتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اور طالوت کے بارے میں بائبل میں بہت زیادہ گستاخیاں کی گئی ہیں۔ اور دونوں حضرات پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے ہیں کہ (نعوذ باللہ) طالوت حضرت داؤد علیہ السلام سے حسد کرنے لگے تھے۔ اور آپ علیہ السلام کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کی کوشش کی اور آپ علیہ السلام خوش قسمتی سے بچ سکے۔ اور پھر (نعوذ باللہ) طالوت نے خودکشی کر لی۔ یہ سب ان نیک بندوں پر بے جا الزامات ہیں۔ (حضرت داؤد علیہ السلام پر الزامات کا ذکر آگے آئے گا) حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کے بہت ہی نیک اور مخلص بندے تھے۔ اور اس کا ثبوت قرآن پاک کی آیات میں جن میں اللہ تعالیٰ نے انہیں نیک اور مخلص ہونے کی گواہی دی ہے۔ بائبل میں یہ غلط بات بھی لکھی ہے کہ طالوت نبی تھے۔ لیکن قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے طالوت کو ایک حکمراں یا بادشاہ بتایا ہے۔ جب کہ بدبخت یہود ونصاریٰ (بنی اسرائیل اور عیسائی) نے حضرت داؤد علیہ السلام پر یہ الزام لگایا کہ وہ (نعوذ باللہ) نبی نہیں تھے۔ اور صرف حکمراں یا بادشاہ تھے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بتایا کہ آپ علیہ السلام نبی بھی تھے اور بادشاہ یا حکمراں بھی تھے۔ دونوں حضرات مل کر اسلامی حکومت چلا رہے تھے۔ اور اسی دوران اللہ تعالیٰ نے حضرت شموئیل علیہ السلام کو اپنی جوار رحمت میں بلا لیا۔ اور طالوت نے خودکشی نہیں کی بلکہ ایک جنگ میں بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے وہ شہید ہو گئے۔ ایک روایت میں ہے کہ طالوت نے بنی اسرائیل پر 20 برس سے کچھ زیادہ عرصہ حکومت کی۔ اور دوسری روایت کے مطابق 40 برس تک حکومت کی۔ اب حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔

{حضرت داؤد علیہ السلام نبوت اور بادشاہت سے سرفراز}

اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء میں فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی۔ (سورہ النساء آیت نمبر 164) سورہ سباء میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) پر اپنا فضل کیا۔'' (سورہ السباء، آیت نمبر 10) اللہ تعالیٰ نے سورہ صٓ میں فرمایا، ترجمہ ''اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان (کافروں) کی باتوں پر صبر کریں اور ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کو یاد کریں۔ جو بڑی قوت والا تھا اور بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ (سورہ صٓ آیت نمبر 17) اسی سورہ میں آیت نمبر 20 میں فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے اسکی (حضرت داؤد علیہ السلام کی) سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور اسے حکمت عطا فرمائی تھی اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا تھا)'' اللہ تعالیٰ نے سورہ نمل میں فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے یقیناً داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) کو علم دے رکھا تھا۔ اور دونوں نے کہا تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔'' (سورہ النمل آیت نمبر 15) اللہ تعالیٰ نے سورہ صٓ میں فرمایا، ترجمہ ''اے داؤد (علیہ السلام) ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا ہے اب تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلے کرو۔'' (سورہ صٓ آیت نمبر 26) ان آیات سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز فرمایا اور ساتھ ساتھ کتاب (زبور) بھی عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو حکومت یعنی سلطنت بھی عطا فرمائی۔ اس طرح حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل کے پہلے نبی ہیں۔ جنہیں نبوت کے ساتھ ساتھ بادشاہت بھی عطا فرمائی۔ آپ علیہ السلام سے پہلے بنی اسرائیل میں بادشاہ الگ ہوتے تھے اور نبی الگ ہوتے تھے۔ ہاں حضرت یوسف علیہ السلام نبی بھی تھے اور بادشاہ بھی تھے۔ لیکن بنی اسرائیل اس وقت وجود میں نہیں آئے تھے۔

{بنی اسرائیل میں ہر دل عزیز}

حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل میں ہر دلعزیز اسی وقت ہو گئے تھے۔ جب آپ علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا تھا۔ علامہ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔ امام ابن عساکر کے قول کے مطابق یہ قتل ام حکیم کے محل کی جگہ مرج الصفر کے قریب واقع ہوا۔ اس بہادری اور معجزانہ قوت کی وجہ سے بنی اسرائیل آپ علیہ السلام کے شیدائی بن گئے۔ اور ان تمام کا میلان آپ علیہ السلام کی طرف ہو گیا تھا۔ اسی لئے تمام بنی اسرائیل نے متفقہ طور سے حضرت داؤد علیہ السلام کو اپنا حکمراں تسلیم کر لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو دنیاوی اور اُخروی دونوں نعمتوں سے نوازا تھا۔ آپ علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی بھی تھے۔ اور بادشاہ بھی تھے۔ جب کہ اس سے پہلے بادشاہ ایک نسل سے ہوتا تھا تو نبی دوسری نسل سے ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام میں بادشاہت اور نبوت دونوں جمع فرما دیں۔

{حضرت داؤد علیہ السلام کی فتوحات}

حضرت داؤد علیہ السلام نے حکمراں بنتے ہی اللہ کے قانون کو نافذ فرمایا اور اسلامی حکومت کو مستحکم کیا۔ آپ علیہ السلام کے دور نبوت اور حکومت میں پورے ملک کنعان میں اسلامی حکومت قائم ہوگئی۔ اور آس پاس کے مشرکوں نے بھی اطاعت قبول کر کے خراج دینا منظور کر لیا۔ علامہ عبدالرحمن بن خلدون لکھتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام مستقل طور سے بنی اسرائیل پر حکومت کرنے لگے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے بنو کنعان سے لڑے اور ان پر غالب آئے۔ اس کے بعد بنو فلسطین سے مدتوں معرکہ آرائیاں کرتے رہے اور ان کے اکثر شہروں پر قبضہ کر لیا اور ان پر سالانہ خراج مقرر کیا۔ اس کے بعد بنو موآب اور بنو عمون سے جنگ کی اور انہیں زیر وزبر کر کے ان پر جزیہ قائم کیا۔ اس کے بعد آگے بڑھ کر دمشق اور حلب میں آرمینیوں پر جزیہ قائم کیا۔ اور آپ علیہ السلام کے مقرر کئے ہوئے افسران سالانہ جزیہ وصول کرتے تھے۔ آپ علیہ السلام کی سلطنت وحکومت کی ہیبت آس پاس کے علاقوں سے نکل کر کافی دور تک پھیل گئی۔ یہاں تک کہ انطاکیہ کے حکمراں نے بھی خراج دینا قبول کر لیا۔ اور ہدیے اور تحفے بھیجے۔ مولانا محمد آصف قاسمی لکھتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے زبردست عزم وحوصلے سے قوم بنی اسرائیل کو ایک نئے جذبے سے سرشار کر دیا۔ جس سے ان کے قدم آگے بڑھتے چلے گئے۔ آپ علیہ السلام نے یروشلم کو فتح کر کے اسے سلطنت بنی اسرائیل کا مرکزی شہر (راجدھانی) بنا دیا۔ اس طرح آپ علیہ السلام کی (اسلامی) حکومت خلیج عقبہ سے دریائے فرات کے کناروں تک پھیل کر عدل و انصاف، امن سکون اور خوش حالی کا گہوارہ بن گئی۔ لیکن اتنی زبردست سلطنت کے بادشاہ ہونے کے باوجود آپ علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے اپنا گزر بسر کرتے تھے۔

ریکھا گپتا کی دہلی کی وزیر اعلیٰ کے بطور حلف برداری

27 سال بعد بی جے پی نے دوبارہ دہلی کی باگ ڈور سنبھالی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) محترمہ ریکھا گپتا کے دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے ساتھ ہی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج پھر 27 سال بعد قومی دارالحکومت دہلی کی حکومت کی باگ ڈور سنبھال لی ہے وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے زیر انتظام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، نائب وزرائے اعلیٰ اور دیگر رہنماؤں کی موجودگی میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے تاریخی رام لیلا میدان میں محترمہ ریکھا گپتا کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی لیفٹیننٹ گورنر نے مسٹر پرویش صاحب سنگھ ورما، آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج سنگھ، کپل مشرا اور پنکج کمار سنگھ کو وزارت کا حلف دلایا۔ رام لیلا میدان پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی بھیڑ سے بھرا ہوا تھا۔ وزیر اعلیٰ اور وزراء کے حلف اٹھاتے ہی لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے جئے شری رام کے نعرے لگائے۔ حلف لینے کے بعد وزیر اعظم مودی نے دہلی حکومت کی وزیر اعلیٰ اور وزراء کے ساتھ آگے بڑھ کر ہاتھ جوڑ کر لوگوں کا استقبال کیا اور ایک گروپ فوٹو بھی کھنچوائی۔ چیف سکریٹری دھرمیندر کمار نے حلف برداری کی تقریب کا انعقاد کیا۔ واضح رہے کہ محترمہ ریکھا گپتا دہلی کی چوتھی وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کی دوسری خاتون وزیر اعلیٰ ہیں۔ دہلی میں، سال 1998 میں، محترمہ سشما سوراج نے دہلی اور بی جے پی کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔

طلبہ کی سیاست سے اپنی عوامی زندگی کا آغاز کرنے والے اور ریکھا کابینہ میں شامل ہونے والے کپل مشرا قومی دارالحکومت دہلی کے پوروانچل سے ایک جانا پہچانا نام ہے۔ مسٹر مشرا اس وقت دہلی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نائب صدر ہیں اور حال ہی میں ہوئے دہلی اسمبلی انتخابات میں کراول نگر اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر مشرا اصل میں دیوریا، اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے دہلی یونیورسٹی سے سوشل ورک میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر مشرا نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے رکن کے طور پر کیا اور کالج کی تعلیم کے دوران اس تنظیم میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اپنی طالب علمی کے دوران مسٹر مشرا نے جمنا کی صفائی کے لیے کئی عوامی تحریکوں کی قیادت کی اور کامن ویلتھ گیمز کے دوران ماحولیاتی نقصان اور بدعنوانی کے مسائل کو پرزور طریقے سے اٹھایا۔ مسٹر مشرا 2015 میں عام آدمی پارٹی (آپ) کے ٹکٹ پر کراول نگر اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے اور کیجریوال حکومت میں کابینہ کے وزیر بنے۔ اس دوران انہوں نے عوامی بہبود کے مسائل جیسے جمنا کی صفائی، پانی کی فراہمی کی اسکیموں پر کام کیا۔ سال 2017 میں بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے مسٹر مشرا نے آپ حکومت سے استعفیٰ دے دیا اور بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ مسٹر مشرا کی والدہ اناپورنا مشرا مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کی پہلی میئر تھیں اور انہوں نے 'سوراج جیسے جمہوری نظام کے ذریعے عوامی رائے کا استعمال کرتے ہوئے اپنا وارڈ چلایا۔ مسٹر مشرا کے والد رامیشور مشرا راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے کل وقتی پرچارک ہیں اور قومی اور ثقافتی مسائل پر کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔

ریاست کے کئی اضلاع میں شدید بارش اور ژالہ باری

تورپا میں ژالہ باری سے ایک بچہ زخمی، سبزیوں کے ساتھ آم کی فصلوں کو بھی نقصان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ جھارکھنڈ میں سردی کے موسم میں درجہ حرارت میں اچانک اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے لوگ سردی کے موسم میں گرمی محسوس کرنے لگے۔ اس دوران موسم بدل گیا۔ ریاست کے کئی اضلاع میں تیز ہوا کے ساتھ بارش ہوئی ہے۔ اس دوران ژالہ باری سے کسانوں کو بھی نقصان ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی یلو الرٹ جاری کر دیا تھا کہ جمعرات کو کھونٹی کے موسم نے اپنا موڈ مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ کھونٹی کے مکینوں کو گرمی سے راحت ملی ہے۔ کھونٹی میں آج صبح سے ہی تیز بارش اور ژالہ باری ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ تیز ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔ تیز آندھی اور بارش کے ساتھ برفباری سے لوگوں کو گرمی سے راحت ضرور ملی ہے لیکن کسانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ ضلع کے بعض مقامات پر بارش کے ساتھ موسلا دھار اولے بھی گرے۔ کھونٹی کے ریوا، باگرو، کررا، لودھاما اور مرہو علاقوں میں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ بارش کی وجہ سے کھونٹی رانچی مین روڈ پر گاڑیوں کی آمدورفت رک گئی۔ یہاں اچانک بارش اور ژالہ باری سے اسکولی بچوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بعض مقامات پر برف کے بڑے گولے گرنے سے بچے زخمی بھی ہوئے ہیں۔ تورپہ روڈ پر ایک بچہ زخمی ہوگیا۔ زخمی بچے کو تورپہ روڈ کے رہائشی ہسپتال لے گئے۔ رانچی کے میندر بلاک میں کئی مقامات پر ژالہ باری ہوئی ہے۔ موسمی مرکز، رانچی کی پیشین گوئی کے مطابق، ریاست کے جنوبی اور وسطی حصوں کے اضلاع میں صبح سے موسم کا انداز بدل گیا ہے۔ اسی وقت، صبح سے ہی ریاست کے کولہان کمشنری اور ملحقہ جنوبی چھوٹا ناگپور اضلاع میں تیز گرج چمک کے ساتھ بارش ہو رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ موسمیاتی مرکز نے 20 فروری اور 22 فروری کو رانچی سمیت کئی اضلاع میں ژالہ باری کا اورنج الرٹ جاری کیا تھا اور لوگوں کو خراب موسم میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ جن اضلاع میں آج یعنی 20 فروری کو اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے ان میں سمڈیگا، مغربی سنگھ بھوم، مشرقی سنگھ بھوم، سرائے کیلا کھرساواں، کھونٹی، رانچی، رام گڑھ اور بوکارو اضلاع شامل ہیں۔ مانڈر بلاک کے سرگاؤں کے رہنے والے کسان اوپیندر سنگھ نے بتایا کہ آج ژالہ باری کی وجہ سے کھیتوں میں پڑی سبزیوں، آلو، سرسوں اور آم کی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔

ٹیلی کام پنشنرز، فیملی پنشنرز اور ملازمین کیلئے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری: جنرل ہیلتھ چیک اپ کیمپ اور آئی چیک اپ کیمپ کا انعقاد آرکڈ میڈیکل سنٹر نے 11:00 تا 4:00 بجے تک ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دفتر، شہید چوک، رانچی میں کیا۔ اس موقع پر بلڈ پریشر (بی پی)، ایس پی او ٹو، رینڈم بلڈ شوگر، ای سی جی، وزن کی پیمائش، جسمانی قد اور آنکھوں کے چیک اپ جیسے اہم ہیلتھ چیک اپ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ اس ہیلتھ کیمپ میں آیرس سپر اسپیشلٹی آئی ہاسپٹل کی ٹیم نے بھی شرکت کی۔ تقریباً 60 پنشنرز، ملازمین اور ان کے اہل خانہ نے اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ سے فائدہ اٹھایا۔ اس ہیلتھ کیمپ کا مقصد صحت کے مسائل کی بروقت شناخت، مناسب مشاورت اور ان سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی بڑھانا تھا۔ آرکڈ میڈیکل سنٹر، رانچی کے ماہرین کے تعاون سے حاضرین کو اپنی صحت کی حالت کا درست اندازہ لگانے اور ضروری طبی مشاورت حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اس کامیاب تقریب کے انعقاد کے لیے موجود تمام لوگوں نے آرکڈ میڈیکل سنٹر، رانچی کا شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں بھی ایسے ہیلتھ کیمپوں کا انعقاد جاری رکھنے کا مطالبہ کیا۔

رانچی کے اپر بازار میں مارکیٹ کمپلیکس میں آگ لگ گئی

ٹیکسٹائل کاروباریوں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا خدشہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 20 فروری:۔ راجدھانی رانچی کے کوتوالی تھانہ علاقے میں مہاویر چوک کے قریب ایک مارکیٹ کمپلیکس میں اچانک آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی ہے۔ موقع پر پہنچنے والے فائر فائٹرز نے سخت محنت کے بعد آگ پر جزوی طور پر قابو پالیا۔ تاہم آگ کو مکمل طور پر بجھانے میں وقت لگے گا۔ مارکیٹ میں کپڑوں کے ہول سیلرز کی کئی دکانیں ہیں جہاں آگ لگی۔ تقریباً تمام دکانوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بارش کے ساتھ ہی جمعرات کی صبح رانچی میں مسلسل بجلی گر رہی تھی۔ ادھر اپر بازار کے مہاویر چوک پر واقع شرما کمپلیکس میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ جب لوگوں نے آگ کے شعلے اور دھواں دیکھا تو انہیں شرما مارکیٹ میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد فوری طور پر کوتوالی پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ آدھے گھنٹے میں فائر بریگیڈ کی ٹیم 6 فائر گاڑیوں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کر دی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچنے والے فائر فائٹر نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر آگ پر قابو پانا شروع کر دیا۔ فائر فائٹرز سیڑھیوں کی مدد سے مختلف منزلوں پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے۔ اوپر والے فرش پر آگ جل رہی تھی اور فائر فائٹرز نیچے آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر جزوی طور پر قابو پالیا گیا۔ شرما ٹاور اپر بازار کے ہول سیل ٹیکسٹائل تاجروں کے لیے ایک بڑا کاروباری مرکز ہے۔ چار منزلہ عمارت میں آگ اوپری منزل پر لگی جو نیچے کی دو منزلوں تک پھیل گئی۔ اس آگ سے کروڑوں روپے کا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

رانچی سے مہاکمبھ جا رہی بس رام گڑھ میں جل کر راکھ ہوگئی

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 20 فروری:۔ ضلع کے کجو او پی علاقے میں رانچی-پٹنہ شاہراہ این ایچ 33 پر رانچی سے مہاکمبھ پریاگ راج جانے والے عقیدت مندوں سے بھری بس میں زبردست آگ لگ گئی۔ ڈرائیور اور عقیدت مندوں نے کسی طرح خود کو بس سے باہر نکالا۔ کچھ ہی دیر میں پوری بس میں آگ لگ گئی۔ جب تک فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا تب تک بس مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکی تھی۔ مہاکمبھ پریاگ راج جانے کے لیے لاکھوں عقیدت مند سنگم میں نہانے جا رہے ہیں۔ اس دوران کئی حادثات بھی دیکھنے میں آرہے ہیں۔ رام گڑھ ضلع کے کجو او پی علاقے میں بیسا گڑھ کے قریب 35 لوگوں کو رانچی سے مہاکمبھ پریاگ راج لے جانے والی بس کے پیچھے سے دھواں نکلنے لگا۔ ڈرائیور نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بس کو سڑک کے کنارے کر دیا اور پہلے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ آگ بجھنے کے بجائے بڑھنے لگی اور اس دوران بس میں سوار تمام مسافر کسی نہ کسی طرح نیچے اتر گئے۔ اس کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ کو اس کی اطلاع دی گئی۔ کجو اور منڈو پولیس فائر بریگیڈ کی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی۔ کچھ ہی دیر میں آگ اتنی شدید ہوگئی کہ جب تک آگ پر قابو پایا جاسکا بس مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگئی۔

ہند، بنگلہ دیش کی سرحدی فورسز گشت میں اضافہ کریں گی، امن کے لیے مل کر کام کریں گی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) ہندوستانی فورسز پر بنگلہ دیشی جرائم پیشہ عناصر کے حملوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے سرحدی محافظوں نے حساس علاقوں میں دیر رات سے صبح تک مربوط گشت کو بڑھانے، چوکسی بڑھانے اور سرحد پر امن برقرار رکھنے کے لئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے آج بنگلہ دیش کی بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کی 55 ویں ڈائریکٹر جنرل سطح کی سرحدی رابطہ کاری کانفرنس میں طے پایا۔ اگلی کانفرنس آئندہ جولائی میں ڈھاکہ میں ہوگی۔ ملاقات میں فریقین نے ایک دوسرے کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور تمام سطحوں پر جاری تعمیری اور مثبت بات چیت کے ذریعے مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ دونوں فریقوں نے زمینی سطح پر کانفرنس کے فیصلوں کو حقیقی روح کے ساتھ نافذ کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور اعلیٰ ترین سطح کی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے دونوں افواج کے ڈائریکٹر جنرلز نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا کہ بنگلہ دیشی مجرموں اور شرپسندوں کی جانب سے بارڈر سیکورٹی فورس کے اراکین پر حملے کے واقعات کے پیش نظر دونوں فریقوں نے خاص طور پر حساس علاقوں میں مربوط گشت (دیر رات سے صبح کے اوقات تک) بڑھانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی آبادی کو بین الاقوامی سرحد کی خلاف ورزی کے حوالے سے آگاہ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا تاکہ ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔ انسانی حقوق کی پاسداری کو یقینی بنانے اور سرحدی تشدد کو روکنے کے لیے ہم آہنگی کی کوششوں کی ضرورت کو مزید دہراتے ہوئے دونوں فریقوں نے مشترکہ گشت کرنے، چوکسی بڑھانے، عوامی بیداری کے پروگراموں کو تیز کرنے، مناسب سماجی و اقتصادی ترقی کے پروگرام شروع کرنے اور سرحدی زندگی کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے حقیقی وقت کی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے مشترکہ گشت کرنے کے لیے انتہائی ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ اس تناظر میں بارڈر سیکورٹی فورس نے پہلے ہی ہندوستان، بنگلہ دیش سرحد پر غیر مہلک ہتھیاروں کے استعمال کی پالیسی اپنا رکھی ہے۔ سرحدی جرائم، انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی بارڈر کراسنگ کو روکنے کے لیے کوآرڈینیٹڈ بارڈر مینجمنٹ پلان (سی بی ایم پی) کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے دونوں فریقوں نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث مجرموں کے بارے میں حقیقی وقت میں معلومات کا تبادلہ کرنے اور اس سلسلے میں تحقیقاتی رپورٹس کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے اس طرح کے جرائم کو روکنے کے لیے اضافی چوکسی اختیار کرنے اور ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد کو جرائم سے پاک بنانے کی تمام کوششوں میں ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کا بھی یقین دلایا۔ دونوں فریقوں نے انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کی مدد کرنے اور ملک کے قانون کے مطابق ان کی بازیابی اور فوری بحالی میں سہولت فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

'وکست بھارت' میں اردو زبان کا اہم رول ہوگا: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) 'وکست بھارت' کے نظریے میں اردو کے روشن مستقبل اور فروغ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ 'وکست بھارت' میں اردو زبان کا اہم رول ہوگا کیوں کہ یہ کثیر لسانی ملک ہے اور اردو بھی ملک کی ترقی میں کردار ادا کرنے سے پیچھے نہیں ہے یہ بات انہوں نے این سی پی یو ایل کے ذریعہ منعقدہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس سے متعلق ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ یوم مادری زبان کا جشن کے موقع پر 21 سے 23 فروری تک منعقد ہونے والی سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس بعنوان وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن میں اردو زبان کے فروغ، اردو زبان کا دوسری زبان کے ادب سے رشتہ، کثیر لسانی ملک میں اردو کا دوسری زبان کے ساتھ رویہ کیا ہونا چاہیے، کیا ہمیں اپنے کنٹنٹ پر نظر نہیں ڈالنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ملک کی تعمیر وترقی میں اردو زبان کا رول کیا ہونا چاہیے، اردو زبان میں بہت سی چیزیں پہلے تھیں جن میں اب تبدیلی آگئی ہے، اس کانفرنس میں اس پر توجہ ڈالی جائے گی۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس میں اردو کے کاز کو آگے بڑھانے کے لئے انفوٹمنٹ وسائل کا استعمال، اردو زبان کی ترویج واشاعت کے لئے آرٹیفیشیل انٹلی جنس (اے آئی) کا استعمال، بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے درمیان ہموار رابطے کا استحکام، اردو کے مدھوبن میں رادھا کرشن، اردو تخلیقات میں سماجی، ثقافتی، سے اسی اقدار کی عکاسی، عوامی تعلیمی نظام اردو کا سمٹتا دائرہ اور اصلاحی اقدامات جیسے عنوانات پر ماہرین اپنے خیالات اور مقالات پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں اردو کا مقام کیا ہوگا اس کانفرنس میں اس پر بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس میں آذربائیجان، مصر، متحدہ عرب امارات، قطر، نیپال اور جرمنی، امریکہ اور دیگر ممالک کے اردو سے وابستہ حضرات شامل ہیں۔ کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر اقبال نے کہا اس کانفرنس میں ہندوستان میں جہاں اردو بولی جاتی ہے اور جہاں اردو پھل پھول رہی ہے، وہاں کے لوگوں کو دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اردو کے صحافی اردو کے تئیں کونسل کے اغراض و مقاصد کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اردو صحافت اور ادب کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اردو کے صحافی اور ادیب کو بھی ہندوستان کی پائیدار ترقی میں اپنا رول ادا کرنا چاہئے، کیوں کہ کثیر لسانی ہندوستان میں تمام زبانوں کا اہم رول ہوگا اور اردو اس سے پیچھے نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ 2019 کے بعد قومی اردو کونسل کی یہ پہلی کانفرنس تھی۔

ممتاز و بزرگ صحافی جلال الدین اسلم کے منتخب مجموعہ مضامین 'نقد و نظر' کا اجرا

پروفیسر اختر الواسع، معصوم مرادآبادی، سہیل انجم اور ڈاکٹر سید احمد خاں کا اظہار خیال

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) ''جلال الدین اسلم صحافت وکتابت کا بہترین امتزاج ہیں انہوں نے پوری زندگی قلم وقرطاس کی خدمت میں بسر کی اور آج پیرانہ سالی کے باوجود بھی قلم و قرطاس سے ان کا رشتہ قائم ہے'' ان خیالات کا اظہار آج یہاں غالب اکیڈمی میں پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے جلال الدین اسلم کے منتخب مجموعہ مضامین 'نقد و نظر' کے اجرا کی تقریب میں کیا اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (یو ڈی او) کی ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ 'نقد و نظر' جلال الدین اسلم کے افکار و نظریات کا آئینہ ہے اور اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں پر پہنچنا چاہیے۔ صدارتی کلمات میں انہوں نے مزید کہا کہ زبانوں کی بقا اور اس کے چاہنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا حکومت کا کام ہے۔ ممتاز صحافی معصوم مرادآبادی نے خطاب میں کہا کہ جلال الدین اسلم کی تازہ کتاب میں شامل مضامین ملک وملت کے لیے ان کے درد کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان کی زندگی کا سب سے غالب پہلو انسانیت نوازی ہے۔ انہوں نے ضرورت مندوں اور محققین کی بے لوث خدمت کی ہے۔ صحافت اور کتابت سے ان کا رشتہ پیشہ ورانہ نہیں بلکہ مخلصانہ ہے اور انہوں نے آج تک کوئی کام مالی منفعت کے نقطہ نظر سے نہیں کیا۔ سینئر صحافی سہیل انجم نے کہا کہ جلال الدین اسلم نے کتابت اور صحافت کے ذریعہ اردو زبان وادب کی بیش بہا خدمت انجام دی ہے اور وہ ہمیشہ لوگوں کی مدد کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جلال الدین اسلم صاحب کے منتخب مجموعہ مضامین ''نقد و نظر'' دستاویزی حیثیت کا حامل ہے۔ اردو بک ریویو کے ایڈیٹر محمد عارف اقبال نے کہا کہ 'نقد و نظر' جلال الدین اسلم کے ایسے مضامین کا مجموعہ ہے جو انہوں نے گہری سوچ کے بعد لکھے ہیں۔ وہ افکار و نظریات کی سطح پر بلند آہنگ ہیں۔ پروگرام کے آرگنائزر اور اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے قومی صدر ڈاکٹر سید احمد خاں نے کہا کہ جلال الدین اسلم نے گوشہ نشینی کے ساتھ اردو زبان کی جو خدمت انجام دی ہے وہ بڑے بڑے ادیبوں اور صحافیوں نے انجام نہیں دی۔ غالب اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر عقیل احمد نے اس موقع پر صاحب کتاب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ان مضامین کو بھی منظر عام پر لائیں جو ابھی تک شائع نہیں ہوئے ہیں۔ فیروز ہاشمی، جاوید رحمانی، ڈاکٹر مفتی انور جاوید دہلوی اور کے ایل نارنگ ساقی نے بھی اس موقع پر جلال الدین اسلم کو مبارک باد پیش کی۔ اہم شرکاء میں مولانا ارشد سراج الدین مکی، ڈاکٹر خورشید عالم، حکیم آفتاب عالم، محمد نوشاد ندوی، اسرار احمد اُجینی، دانش رحمن، فیضان، ریحان، ذیشان، محمد اویس، محمد حنیف، ندیم عارف اور محمد عمران قنوجی وغیرہ شامل ہیں۔ تمام شرکاء کا شکریہ ڈاکٹر ابوزید نے ادا کیا۔

نئی دہلی، دہلی کی نئی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو وزیر اعلیٰ کا حلف لینے کے بعد آجسو کے بانی صدر سدیش کمار مہتو نے مبارک باد دی۔۔۔

ہزاری باغ کے شیخ بھکاری میڈیکل کالج میں ہنگامہ

پولیس نے اہل خانہ پر لاٹھی چارج کیا

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 20 فروری:۔ شیخ بھکاری میڈیکل کالج ہسپتال میں بدھ کی رات دیر گئے کافی ہنگامہ ہوا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور طاقت کا استعمال کر صورتحال کو سنبھالا۔ ہسپتال انتظامیہ سے موصولہ اطلاع کے مطابق رات گئے کچھ لوگ دو مریضوں کو ہسپتال لے گئے تھے۔ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے معائنہ کیا اور دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ جس کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے ہسپتال میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران کچھ ہیلتھ ورکرز کے ساتھ بدتمیزی بھی کی گئی۔ ہسپتال میں توڑ پھوڑ کی بھی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ یہاں اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً میڈیکل کالج ہسپتال پہنچی۔ پولیس اہلکاروں نے پہلے ہنگامہ کرنے والے لوگوں کو منانے کی کوشش کی لیکن گھر والے کچھ سننے کو تیار نہیں تھے۔ اس دوران معاملہ بڑھ گیا اور پولیس کو طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ پولیس اہلکاروں نے اہل خانہ پر لاٹھی چارج شروع کر دیا۔ یہاں اہل خانہ کے مطابق راہل یادو اور کامیشور یادو سڑک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ ان دونوں کو بدھ کی دیر رات جلدی سے شیخ بھکاری میڈیکل کالج ہسپتال لایا گیا۔

انڈین نیوی میں 270 آفیسر کے لئے فارم 25 فروری تک، اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 20 فروری (راست) ہندستانی بحریہ (انڈین نیوی) نے 270 آفیسر کی بحالی کے لئے غیر شادی شدہ مرد وخواتین امیدواروں سے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں ایگزیکیوٹیو، ایجوکیشن اور ٹیکنیکل شعبے /کیڈر میں شارٹ سروس کمیشن کے لئے کی جائے گی۔ یہ بحالیاں 2026 بیچ کے لئے ہے۔ خواہش مند اور اہل امیدوار 25 فروری 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ خواہشمند امیدوار www.joinindiannavy.gov.in ویب سائٹ پر جا کر فارم بھرنے کا عمل پورا کرسکتے ہیں ساتھ ہی ان عہدوں کے لئے تعلیمی اسناد و دیگر ضروری جانکاریاں حاصل کرسکتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے درخواست فارم کی کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی پیدائش 2 جنوری 2001 سے 01 جولائی 2006 کے درمیان ہونی چاہیے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ یکسوئی اور لگن کے ساتھ کی گئی محنت ضائع نہیں ہوتی۔

غزہ کے حوالے سے عرب رہنماؤں کا متبادل منصوبہ ابھی نہیں دیکھا: ٹرمپ

مصر، اردن، سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کی آج ریاض میں ملاقات

واشنگٹن 20 فروری (ایجنسی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے اب تک غزہ کی تعمیر نو سے متعلق عرب رہنماؤں کا متبادل منصوبہ نہیں دیکھا ہے۔ بدھ کی شام میامی سے واشنگٹن آتے ہوئے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے عرب رہنماؤں کا وہ مجوزہ منصوبہ نہیں دیکھا جو غزہ میں جنگ بندی کے بعد زیر بحث ہے۔ عرب رہنماؤں کے مجوزہ منصوبے کے تحت غزہ میں بسنے والے فلسطینیوں کو یہاں سے بے دخل نہیں کیا جائے گا جب کہ بحیرہ روم کے ساحل پر موجود اس 41 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا انتظام بھی فلسطینی خود سنبھالیں گے۔ صدر ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ "میں نے ابھی اسے نہیں دیکھا۔ جب میں اسے ایک بار دیکھ لوں گا تو اس کے بارے میں بات کر سکوں گا۔" امریکی صدر نے رواں ماہ کے آغاز میں کہا تھا کہ وہ غزہ سے لگ بھگ 20 لاکھ فلسطینیوں کو پڑوسی ممالک اردن اور مصر میں منتقل کرنا چاہتے ہیں جس کے بعد امریکہ اس علاقے کا انتظام سنبھال کر اس کی تعمیر نو کرے گا۔ عرب ممالک نے امریکی صدر کے اس منصوبے کو مسترد کر دیا تھا۔ رواں ہفتے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات میں اشارہ دیا تھا کہ اگر علاقائی رہنما کوئی جوابی پیش کش سامنے رکھیں تو صدر ٹرمپ کے منصوبے کو مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ مصر، اردن، سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ عہدیدار جمعے کو سعودی دارالحکومت ریاض میں ملاقات کریں گے۔ عرب رہنماؤں کی اس ملاقات میں غزہ کی تعمیر نو کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ مصر کا غزہ کی تعمیر نو کے لیے 20 ارب ڈالر جمع کرنے کا منصوبہ بھی زیر بحث آئے گا جو تین برس کے دوران مشرق وسطیٰ کے ممالک دیں گے۔ واضح رہے کہ امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور حماس کے درمیان گزشتہ ماہ تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہوا تھا۔ جنگ بندی کے تحت پہلے مرحلے میں حماس کو 33 یرغمال جب کہ اسرائیل کو سینکڑوں فلسطینی قیدی رہا کرنے ہیں جس کے بعد فریقین کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور لگ بھگ 250 کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ امریکہ، یورپی یونین اور دیگر مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل نے غزہ میں جنگ چھیڑ دی تھی۔ اس جنگ میں اب تک حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 47 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ تاہم اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس تعداد میں ہلاک ہونے والے 17 ہزار عسکریت پسند بھی شامل ہیں۔

زیلنسکی ایک ایسے 'آمر' ہیں جو الیکشن کے بغیر آئے ہیں: صدر ٹرمپ

واشنگٹن 20 فروری (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی پر تنقید کرتے ہوئے انہیں ایک ایسا آمر قرار دیا جو الیکشن کے بغیر آئے ہیں، اس سے پہلے زیلنسکی نے ٹرمپ پر الزام لگایا تھا کہ وہ روس کے زیر اثر "گمراہ کن معلومات" میں رہتے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کیف کے رہنما پر تنقید کی، جنہوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ امریکی رہنما کیف کے مقابلے میں ماسکو کے لیے زیادہ سازگار شرائط پر جنگ کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے زیلنسکی پر یوکرین میں اپریل 2024 میں ہونے والے انتخابات کے انعقاد سے انکار کرنے کا الزام لگایا، جن میں روس کے حملے کے بعد تاخیر ہوئی تھی۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو "ایک ایسا معمولی سا کامیاب کامیڈین" کہا جنہوں نے باتیں بنا کر امریکہ سے 350 ارب ڈالر، ایک ایسی جنگ میں جانے کے لیے خرچ کروا دیے جو جیتی نہیں جا سکتی تھی، اور جسے کبھی شروع ہی نہیں ہونا چاہئے تھا، صدر نے لکھا "ایک ایسی جنگ جس کا تصفیہ وہ، امریکہ اور "ٹرمپ" کے بغیر کبھی نہیں کر سکیں گے۔ اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر بدھ کے روز ایک نئے تبصرے میں، ٹرمپ نے کہا" میں یوکرین سے محبت کرتا ہوں، لیکن زیلنسکی نے انتہائی خراب کارکردگی دکھائی ہے، ان کا ملک بکھر گیا ہے، اور لاکھوں لوگ بلاجواز مر چکے ہیں- اور یہ جاری ہے..."

فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہیں: متحدہ عرب امارات

دبئی 20 فروری (ایجنسی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو بتایا ہے کہ امارات "فلسطینیوں کو ان کی زمین سے بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش" کو مسترد کرتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کو ابوظبی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یو اے ای کے صدر سے ملاقات کی۔ مارکو روبیو کی اماراتی صدر سے ملاقات ان کے اس کثیر الملکی دورے کا حصہ تھی جس میں انہوں نے اسرائیل اور سعودی عرب کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کی تھی۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے درمیان 19 جنوری سے شروع ہونے والی جنگ بندی کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے قریب ہے۔ یو اے ای کے سرکاری میڈیا نے اماراتی صدر کے فلسطینیوں سے متعلق بیان کو رپورٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شیخ زاید نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ تنازع کو پھیلنے سے روکنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صدر نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایسا راستہ اپنانے کی اہمیت پر زور دیا جو دو ریاستی حل پر مبنی جامع اور پائیدار امن کی طرف لے جائے۔ ان کے بقول خطے میں استحکام یقینی بنانے کا یہ واحد طریقہ ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینیوں کو غزہ سے خطے میں کہیں اور منتقل کرنے اور امریکہ کی جانب سے غزہ کا کنٹرول سنبھالنے اور تعمیر نو کرنے کا منصوبہ پیش کیا تھا جسے عرب رہنماؤں نے مسترد کر دیا ہے۔ حماس نے یرغمالوں کی رہائی کا اعلان کیا اس سے قبل حماس کے ایک رہنما خلیل الحیا نے ایک ریکارڈڈ بیان میں اعلان کیا تھا کہ عسکریت پسند گروپ ہفتے کو چھ زندہ اسرائیلی یرغمالوں کو رہا کرنے اور جمعرات کو چار کی لاشیں دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ اعلان اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں طویل عرصے سے مطالبہ کیے جانے والے موبائل ہومز اور تعمیراتی سامان کی اجازت دینے کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایک اسرائیلی عہدے دار کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو نے یرغمالوں کی رہائی میں تیزی لانے کے لیے غزہ میں موبائل ہومز اور تعمیراتی سامان کی اجازت دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ گزشتہ ہفتے حماس نے موبائل ہوم کے مسئلے اور جنگ بندی کی مبینہ خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے مزید یرغمالوں کی رہائی روکنے کی دھمکی دی تھی۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ مارچ کے شروع میں ختم ہونے جا رہا ہے۔ اس معاہدے کے تحت اب تک حماس نے 24 یرغمالوں جب کہ اسرائیل نے ایک ہزار سے زیادہ فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے اور زیادہ مشکل مرحلے پر مذاکرات ہونے ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ وہ لڑائی میں طویل تعطل اور غزہ سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کی صورت میں ہی باقی یرغمالوں کو رہا کرے گی۔ دوسری جانب اسرائیل غزہ میں حماس کے کسی بھی طرح کے عسکری یا حکومتی کردار کو ختم کرنے کے اپنے مقصد پر قائم ہے۔

جنگ بندی معاہدہ: حماس نے چار یرغمالوں کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کر دیں

غزہ 20 فروری (ایجنسی) فلسطینی تنظیم حماس نے جنگ بندی معاہدے کے تحت جمعرات کو چار یرغمالوں کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کر دی ہیں۔ جن افراد کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کی گئی ہیں ان میں دو بچے، ایک خاتون اور ایک مرد شامل ہیں جنہیں حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے دوران یرغمال بنا کر غزہ منتقل کیا تھا۔ غزہ کے علاقے خان یونس میں جمعرات کو حماس نے ایک تقریب منعقد کی جس میں تابوت ریڈ کراس حکام کے حوالے کیے گئے۔ اس موقع پر سینکڑوں افراد موجود تھے۔ حماس نے جس وقت مذکورہ بچوں کو یرغمال بنایا تھا اس وقت ایک بچے کی عمر نو ماہ اور دوسرے کی چار سال تھی۔ یہ دونوں بچے کم عمر ترین یرغمالی تھے۔ حماس کے مطابق لاشیں شیری بباس اور ان کے دو بچوں کے علاوہ اوڈ ید لیف شیٹس نامی شخص کی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیل کا کہنا ہے کہ جب تک لاشوں کا مکمل ڈی این اے نہیں ہوتا اس وقت تک ان کی شناخت نہیں کی جا سکتی۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلی مرتبہ حماس نے لاشیں حوالے کی ہیں۔ اس سے قبل اسرائیل اور حماس کے درمیان یرغمالوں اور قیدیوں کے چھ تبادلے ہو چکے ہیں۔ فریقین کے درمیان جنگ بندی کے ایک ماہ کے دوران اب تک 24 یرغمال اور ایک ہزار سے زیادہ فلسطینی قیدی رہا ہو چکے ہیں۔ امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی میں فریقین نے گزشتہ ماہ جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا اور 19 جنوری کو باقاعدہ طور پر یرغمالوں اور قیدیوں کے تبادلے کا عمل شروع ہوا تھا۔ لاشوں کی اسرائیل آمد سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے لیے جمعرات کا دن مشکل ترین اور دکھ بھرا دن ہو گا۔ حماس نے نومبر 2023 میں کہا تھا کہ اسرائیلی حملے میں دو یرغمالی بچے اور ان کی ماں ہلاک ہوئے ہیں۔ تاہم اس وقت اسرائیلی حکام نے ان کی موت کی تصدیق نہیں کی تھی

ازبکستان کے مرکز برائے اسلامی تہذیب کے لیے غلافِ کعبہ کے پارچے کا مقدس تحفہ

تحفہ ازبکستان کے صدر شوکت مرضیایف کو پیش کیا گیا

ریاض 20 فروری (ایجنسی) سعودی پریس ایجنسی نے بدھ کو اطلاع دی کہ مملکت کی جانب سے کسوۃ الکعبہ (غلافِ کعبہ) کا ایک پارچہ ازبکستان میں اسلامی تہذیب کے مرکز کو تحفے میں دیا گیا ہے۔ سعودی وزیر برائے حج و عمرہ توفیق الربیعہ جو اس وقت وسطی ایشیائی ملک کے دورے پر ہیں، نے شاہ سلمان کی ہدایت پر کپڑے کا پارچہ ازبکستان کے صدر شوکت مرضیایف کے سپرد کیا۔ وزارتِ حج و عمرہ نے کہا کہ مرضیایف نے سعودی مملکت کی ان کوششوں کو سراہا جو حج و عمرہ کے تجربات کو فروغ دینے اور ازبک زائرین کے مملکت کے سفر میں سہولت فراہم کرنے کیلئے کی گئی ہیں۔

پوپ فرانسس کی صحت مزید بگڑ گئی، نئے پوپ کا نام سامنے آ گیا؟

88 سالہ پوپ فرانسس اس وقت روم کے جیمیلی اسپتال میں سانس کی بیماری کے باعث زیر علاج ہیں

روم 20 فروری (ایجنسی) 88 سالہ پوپ فرانسس اس وقت روم کے جیمیلی اسپتال میں سانس کی بیماری کے باعث زیر علاج ہیں۔ انہیں بائی لیٹرل نمونیا (دونوں پھیپھڑوں میں انفیکشن) کی تشخیص ہوئی ہے اور وہ کورٹیسون اور اینٹی بائیوٹکس کے ذریعے علاج حاصل کر رہے ہیں۔ ویٹیکن کے ذرائع کے مطابق پوپ فرانسس نے اپنے قریبی ساتھیوں کو بتایا کہ وہ اس بیماری سے شاید نہ بچ سکیں۔ ان کی طبیعت زیادہ خراب ہونے پر انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں خبردار کیا کہ ان کی بیماری جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پوپ فرانسس نے اپنی ممکنہ جانشینی کے لیے کچھ اہم فیصلے کیے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں انہوں نے اپنے قریبی ساتھی کارڈینل جیووانی باتیستا رے کی مدت ملازمت میں توسیع کر دی، جو ویٹیکن میں ایک اہم فیصلہ سمجھا جا رہا ہے۔ ویٹیکن نے میڈیا میں پوپ فرانسس کے انتقال سے متعلق خبروں کو غلط قرار دیا، تاہم اندرونی ذرائع نے ان کی خراب صحت کی تصدیق کی ہے۔ پوپ فرانسس نے اپنی مصروفیات منسوخ کر دی ہیں، بشمول ہفتہ وار اینجلس دعا، جس میں وہ شاذ و نادر ہی غیر حاضر ہوتے ہیں۔

چین کا ایک بار پھر سلامتی کونسل میں غزہ پر اپنے اصولی موقف کا اعادہ

نیو یارک 20 فروری (ایجنسی) چین نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارہ سیاسی سودے بازی کے لیے بارگیننگ چپ نہیں ہے بلکہ فلسطینیوں کا وطن ہے اور چین مشرق وسطیٰ میں دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق چین کے وزیر خارجہ وانگ ژی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے تنازع کا دو ریاستی حل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ اور مغربی کنارہ فلسطین کے لوگوں کا وطن ہے اور سیاسی سودے بازی کے لیے ایک بارگیننگ چپ نہیں ہے، فلسطینیوں کی حکمرانی میں فلسطین ایک لازمی اصول ہے، جس پر غزہ کشیدگی کے بعد حکومت کے حوالے سے عمل درآمد کرنا چاہیے۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکا غزہ پر قبضہ کرے گا۔

امریکی وزیرِ دفاع کی فوج کے بعض شعبوں کو اخراجات میں کمی کی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت

واشنگٹن 20 فروری (ایجنسی) امریکی حکام نے کہا ہے کہ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے فوج کے کچھ شعبوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسی تجاویز تیار کریں جن سے آئندہ پانچ برس میں ان کے اخراجات میں ممکنہ طور پر آٹھ فی صد تک کمی لائی جا سکے۔ امریکی وزیر دفاع کی ان ہدایت کی روشنی میں یہ واضح نہیں ہے کہ فوج کے مجموعی بجٹ میں بھی کوئی کمی آ سکتی ہے یا نہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اس معاملے سے باخبر حکام نے آگاہ کیا ہے کہ وزیر دفاع نے 24 فروری تک اخراجات میں کمی لانے کی تجاویز مانگی ہیں۔ حکام کے بقول فوجی عہدیداران کو ارسال کیے گئے میمو سے ایسا نہیں لگتا کہ پیٹ ہیگسیتھ بجٹ میں بڑی کٹوتی کے خواہاں ہیں۔ لیکن وہ اخراجات کا ایسا تعین چاہتے ہیں جو ملکی دفاع سے متعلق صدر ٹرمپ کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہو۔ حکام کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکی فوج میں بعض شعبوں کو اخراجات میں کٹوتی سے مستثنا قرار دیا گیا ہے۔ ان میں انڈو پیسیفک کمانڈ، میکسیکو کی سرحد پر فوجی اقدامات کے لیے متعین بجٹ کے ساتھ ساتھ میزائل ڈیفنس اور انسانوں کے عمل دخل کے بغیر استعمال ہونے والے ہتھیاروں کی تیاری کے شعبے شامل ہیں۔ امریکی فوج کے یورپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ کی کمانڈز کو اخراجات میں کمی کی تجاویز سے استثنا نہیں دیا گیا۔ امریکہ کی فوج کا سالانہ بجٹ ایک ٹریلین (10 کھرب) ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ سابق صدر جو بائیڈن نے رواں مالی سال کے لیے فوج کے 895 ارب (آٹھ کھرب 95 ارب) ڈالر بجٹ کی منظوری دی تھی۔

بنگلا دیش واپس آ کر بدلہ لوں گی

شیخ حسینہ واجد کی حکومت کو دھمکی

ڈھاکہ 20 فروری (ایجنسی): سابق بنگلا دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے بنگلہ دیش واپس آنے اور مارے گئے پولیس اہلکاروں کے قتل کا بدلہ لینے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے ایک ویڈیو کال میں ان پولیس افسران کی بیواؤں سے بات کرتے ہوئے عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس کو "مافیا سرغنہ" قرار دیا اور کہا کہ وہ جلد واپس آ کر انصاف دلائیں گی۔ شیخ حسینہ نے الزام لگایا کہ عبوری حکومت نے "دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ" دے رکھی ہے، جو بنگلہ دیش میں تباہی پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ سب کچھ مجھے اقتدار سے ہٹانے کی سازش کے تحت کیا گیا۔ مگر میں زندہ بچ گئی، اور خدا نے مجھے موقع دیا کہ میں انصاف دلا سکوں۔ میں ضرور واپس آؤں گی اور ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچاؤں گی۔" یہ پولیس اہلکار 2024 میں ہونے والے طلبہ مظاہروں کے دوران ہلاک ہوئے تھے۔ یہ احتجاج ابتدا میں متنازع کوٹہ سسٹم کے خلاف شروع ہوا لیکن بعد میں شیخ حسینہ کی برطرفی کا مطالبہ زور پکڑ گیا، جس کے بعد انہیں 5 اگست 2024 کو اقتدار سے بے دخل کر دیا گیا۔ بنگلا دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے کہا ہے کہ بھارت سے شیخ حسینہ کی حوالگی ہماری اولین ترجیح ہے۔

مشرق وسطیٰ: نو ملکوں کی فضائی حدود میں بی 52 کی طاقت کے اظہار کے لیے پروازیں

نیو یارک 20 فروری (ایجنسی) رواں ہفتے کے دوران امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے 9 مختلف ممالک کی فضائی حدود میں اپنی پروازوں کا اہتمام کیا ہے۔ اس امر کی تصدیق امریکی سنٹرل کمانڈ کی طرف سے بھی کی گئی ہے۔ امریکی سنٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ اس مشن کا اہتمام اس لیے کیا گیا ہے کہ خطے سے طیارہ بردار جہاز ٹرومین کی تعیناتی کا اختتام ہو۔ بیان کے مطابق بی 52 طیاروں نے 2 کی تعداد میں مشرق وسطیٰ کے ملکوں پر پروازیں کیں یہ طیارے برطانیہ سے اڑ کر آئے تھے اور 9 ملکوں کو اپنی طاقت سے مرعوب کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ ان پروازوں کے دوران جہازوں میں ایندھن بھرنے کے علاوہ ہتھیاروں کا استعمال کرنا بھی شامل رہا۔ جبکہ امریکی ساختہ ایف 15 طیارے بھی ان کا حصہ رہے۔ سینٹ کام کے چیف جنرل ایرک کوریلا نے کہا 'ان پروازوں کا مقصد تباہ کن امریکی جنگی صلاحیت کا اظہار، علاقے کی سیکیورٹی میں امریکی کردار اور کسی بھی ریاست کی طرف سے مزاحمت کا جواب دینے کے لیے ہمہ وقت اپنی جنگی تیاری کو ظاہر کرنا تھا۔ امریکی بی 52 طیاروں کی مشرق وسطیٰ میں موجودگی امریکہ کی وسیع تر سیکیورٹی سٹریٹجی کا حصہ ہے۔ جس کے تحت مشرق وسطیٰ میں امریکی طیارہ بردار بحری بیڑے اور بمبار طیارے وقتاً فوقتاً تبدیل کیے جاتے ہیں۔ تاکہ خطے کے ملکوں کے لیے اپنی فوجی موجودگی کو برقرار رکھیں۔ خطے میں امریکہ کا ابراہم لنکن نامی طیارہ بردار جہاز 7 اکتوبر 2023 کے فوری بعد تعینات کر دیا گیا تھا۔

कार्यालय : जिला मत्स्य पदाधिकारी, कोडरमा

फ्राई कैचिंग नेट आपूर्ति हेतु अल्पकालीन निविदा आमंत्रण

एतद् द्वारा निदेशक मत्स्य, झारखण्ड, राँची के पत्रांक– 268 दिनांक 11.02.2025 के आलोक में फ्राई कैचिंग नेट आपूर्त्तिकर्त्ताओं को सूचित किया जाता है कि वित्तीय वर्ष 2025–26 में राज्य योजना के अन्तर्गत प्रशिक्षित मत्स्य बीज उत्पादकों को फ्राई कैचिंग नेट की आपूर्त्ति किया जाना है। इस प्रयोजनार्थ जाल आपूर्त्तिकर्त्ताओं से जिला के वेबसाइट में दी गई आवश्यक शर्तों के अधीन अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रित किया जाता है। इच्छुक जाल आपूर्त्तिकर्त्ताओं से जाल आपूर्त्ति हेतु मुहरबंद निविदा दिनांक 07.03.2025 को अपराहन् 02:00 बजे दिन तक जिला मत्स्य कार्यालय, कोडरमा में स्वीकार किया जायेगा। निविदा हेतु परिमाण विपत्र कार्यालय से उसी परिमाण विपत्र में निविदा/दर स्वीकार किया जाएगा। निविदा आमंत्रण हेतु आवश्यक शर्तें जिला कोडरमा के NIC Website- https://koderma.nic.in/ एवं जिला मत्स्य कार्यालय, कोडरमा के सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है। निविदा निष्पादन की तिथि एवं स्थान बाद में सूचित की जायेगी।

1. फ्राई कैचिंग नेट का अधिकतम स्वीकृत राशि मो0– 2,000/– रूपये मात्र प्रति प्रशिक्षित मत्स्य बीज उत्पादक के अंतर्गत होगा।
2. परिमाण विपत्र का मूल्य :– मो0 1,500.00 (एक हजार पाँच सौ रूपये) मात्र
3. परिमाण विपत्र क्रय करने की तिथि :– दिनांक 03.03.2025 से 05.03.2025 (कार्यालय कार्य अवधि में)

जिला मत्स्य पदाधिकारी,
कोडरमा

PR 346841 Fish (24-25)_D

झारखण्ड सरकार

पथ निर्माण विभाग

प्रेस विज्ञप्ति

एतद् द्वारा पथ निर्माण विभाग के नियंत्रणाधीन अवर अभियंत्रण संवर्ग के सभी कनीय अभियंताओं को सूचित किया जाता है कि विभागीय संकल्प सं0–933, दिनांक–07.03.2022 के आलोक में AMIE अथवा समकक्ष योग्यता प्राप्त कनीय अभियंताओं को विभागीय संकल्प सं0– 4377(S), दिनांक–01.09.2009 के निहित प्रावधानानुसार उच्चतर पदों पर प्रोन्नति के निमित्त वरीयता/योग्यता सूची तैयार किया जाना प्रस्तावित है।

अतः इस निमित्त विभिन्न आदेशों द्वारा पूर्व में निर्गत वरीयता सूची में अंकित कनीय अभियंताओं को छोड़कर, जिन कनीय अभियंताओं द्वारा AMIE अथवा समकक्ष डिग्री प्राप्त किया गया हो, वे अपना आवेदन इस प्रेस विज्ञप्ति के प्रकाशन के 15 (पंद्रह) दिनों के अंदर निम्न अभिलेखों के साथ विभाग में समर्पित करना सुनिश्चित करें, ताकि उन्हें प्रस्तावित वरीयता/योग्यता सूची में नियमानुसार यथा स्थान दिया जा सके:–

1. नियुक्ति पत्र।
2. विभागीय कार्यालय आदेश सं0–650(S), दिनांक–23.02.2021 के अनुसार वरीयता क्रमांक।
3. AMIE अथवा समकक्ष डिग्री से संबंधित अंक पत्र एवं प्रमाण पत्र की अभिप्रमाणित प्रति।
4. संबंधित संस्थान, जहाँ से उक्त डिग्री हासिल किये हों, उस संस्थान का UGC/DEC/AICTE से मान्यता प्राप्त होने संबंधी अभिलेख/प्रमाण पत्र।
5. यदि सेवा में आने के पश्चात् वांछित डिग्री प्राप्त की गयी हो, तो इस निमित्त विभाग द्वारा दिये गये अनुमति/अनापत्ति प्रमाण पत्र
6. दिनांक– 31.12.2024 तक की अद्यतन सम्पत्ति विवरणी ऑनलाईन समर्पित करते हुए उसकी हार्ड कॉपी।

साथ ही AMIE अथवा समकक्ष योग्यता प्राप्त कनीय अभियंता उक्त सभी वांछित कागजात एवं सेवा इतिहास (MS Word Format में) Soft Copy में संबंधित प्रशाखा को उपलब्ध कराकर Data Update करवाना सुनिश्चित करें।

उक्त निर्धारित अवधि के पश्चात् प्राप्त आवेदन पर विचार नहीं किया जाएगा।

ह0/–
(राज किशोर प्रसाद चौहान)
सरकार के अवर सचिव,
पथ निर्माण विभाग, झारखण्ड, रांँची

PR 346869 Road (24-25)_D

समाहरणालय, गढ़वा (जिला पंचायत शाखा)

Email - dprogarhwa84@gmail.com

आम सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि सचिव, राज्य निर्वाचन आयोग, झारखण्ड राँची का पत्रांक – 144/राँची,दिनांक– 11.02.2025. के आलोक में नगरपालिका आम निर्वाचन 2025 के निमित मतदाता सूची की तैयारी/विखण्डन हेतु निम्नांकित कार्यक्रम निर्धारित किया गया है।

क्र0	मतदाता सूची की तैयारी का कार्यक्रम	समय सीमा
1	प्रादेशिक निर्वाचन क्षेत्रवार मतदाता सूची का विखंडीकरण	15.02.2025 से 07.03.2025 तक
2	मतदाता सूची का प्रारूप प्रकाशन	10.03.2025 को
3	दावा एवं आपत्ति प्राप्त करना	11.03.2025 से 20.03.2025 तक
4	दावा एवं आपत्ति का निराकरण एवं मतदाता सूची का अंतिम प्रकाशन	22.03.2025

आम सूचना के क्रम में मतदाता सूची की तैयारी/विखण्डन के प्रारूप प्रकाशन के पश्चात मतदाता सूची के संबंध में किसी भी प्रकार के दावा/आपत्ति प्राप्त करने हेतु निम्नांकित कॉलम 3 पर अंकित पदाधिकारियों को प्राधिकृत किया जाता है।

क0	नगरपालिका का नाम	दावा/आपत्ति हेतु प्राधिकृत पदाधिकारी
1	2	3
1	गढ़वा नगरपरिषद् (वर्ग–ख)	सहायक निर्वाचक निबंधन पदाधिकारी –सह– अंचल अधिकारी, गढ़वा।
2	मझिआँव नगरपंचायत	सहायक निर्वाचक निबंधन पदाधिकारी –सह– प्रखण्ड विकास पदाधिकारी, नगरउँटारी।
3	श्री बंशीधर नगर नगरपंचायत	सहायक निर्वाचक निबंधन पदाधिकारी –सह– अंचल अधिकारी, मझिआँव।

संबंधित नगरपालिका क्षेत्र के आमजन से अनुरोध है कि दिनांक – 10.03.2025 को प्रकाशित होने वाले प्रादेशिक निर्वाचन क्षेत्रवार विखण्डित मतदाता सूची के आधार पर यदि किसी प्रकार की दावा/आपत्ति हो, तो दिनांक – 20.03.2025 तक कार्यालय अवधि में उक्त कार्य हेतु प्राधिकृत पदाधिकारी को विहित प्रपत्र में हस्तगत करा दिया जाय। उक्त निर्धारित अवधि की समाप्ति के पश्चात् किसी प्रकार की दावा/आपत्ति स्वीकार नहीं किया जाएगा।

जिला निर्वाचन पदाधिकारी
(नगरपालिका) –सह–उपायुक्त, गढ़वा

PR 346888 Panchayati Raj(24-25)D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورہابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید: ایڈیٹر: مظفر حسن۔ ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

چیمپئن ٹرافی 2025

200 وکٹ بنگلہ دیش کے خلاف شامی کا پنجا

دبئی،20 فروری (یو این آئی) محمد شامی (پانچ وکٹ) اور ہرشیت رانا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی کے دوسرے میچ میں جمعرات کو بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو 49.4 اوور میں 228 رنز کے اسکور تک محدود کر دیا۔ آج یہاں بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسن شانتو نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے بنگلہ دیش کا آغاز انتہائی خراب رہا اور 35 کے اسکور پر اس کی پانچ وکٹیں گر گئیں۔ سومیا سرکار (0) اور کپتان نظم الحسن شانتو (0)، مہدی حسن معراج (5)، تنجید حسن (25) اور مشفق الرحیم (0) آؤٹ ہوئے۔ یہ پانچ بلے باز محمد شامی، اکشر پٹیل اور ہرشیت رانا کی تیز گیند بازی کے سامنے ڈھیر ہو گئے۔ ایسے بحران کے وقت محمد توحید ہردوئے اور ذاکر علی کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 135 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم ہوئی۔ محمد شامی نے 43ویں اوور میں ذاکر علی (68) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے بنگلہ دیش کی حالت ایسی تھی کہ وہ ہوا میں معلق ہو جیسے تیسے کر کے 200 کا ہندسہ عبور کیا۔ اس کے بعد رشاد حسین (18) کو ہرشیت رانا نے آؤٹ کیا۔ تنظیم حسن شکیب (0) محمد شامی کا چوتھا شکار بنے۔ تسکین احمد (تین) کو بھی شامی نے آؤٹ کیا۔ 50ویں اوور کی چوتھی گیند پر ہرشیت رانا نے سنچری اسکور کرنے والے محمد توحید ہردوئے کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی اننگز 228 کے اسکور پر محدود کر دی۔ محمد توحید ہردوئے نے 118 گیندوں پر 100 رنز کی اننگز کھیلی، چھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ ہندوستان کی جانب سے محمد شامی نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ہرشیت رانا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اکشر پٹیل نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

روہت شرما کے نام درج ہوا بڑا ریکارڈ

ون ڈے کیریئر میں 11000 رن پورے

سچن-وراٹ کے کلب میں ملی جگہ

نئی دہلی: روہت شرما نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے اپنے پہلے ہی میچ میں ایک بڑا ریکارڈ بنایا۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں ون ڈے میں 11000 رنز کا ہندسہ چھو لیا۔ اس کے ساتھ ہی روہت لیجنڈ سچن تیندولکر، وراٹ کوہلی اور سوربھ گنگولی کے خصوصی کلب میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے اسے 11868 گیندوں میں مکمل کیا۔ وہ سب سے کم گیندوں میں یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے بلے باز ہیں۔ وراٹ کوہلی اس فہرست میں ٹاپ پر ہیں۔ کوہلی نے ون ڈے میں اپنے 11000 رنز 11831 گیندوں میں مکمل کیے تھے۔ ہندوستانی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے کے لیے روہت کی کپتانی میں دبئی گئی ہوئی ہے۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز روہت شرما نے 261 اننگز میں 11 ہزار کا جادوئی ہندسہ چھوا۔ سب سے کم اننگز میں اس نمبر تک پہنچنے کا ریکارڈ وراٹ کوہلی کے پاس ہے جنہوں نے 222 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ سچن تیندولکر نے 276 اننگز، رکی پونٹنگ نے 286 اور سوربھ گنگولی نے 288 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ روہت شرما 36 گیندوں پر 41 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 7 چوکے لگائے۔ روہت نے شبھمن گل کے ساتھ مل کر پہلی وکٹ کے لئے 69 رنز کی شراکت داری کی۔ سچن تیندولکر نے ون ڈے میں ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ سچن نے 452 اننگز میں 18426 رنز بنائے ہیں جبکہ وراٹ کوہلی 285 اننگز میں 13963 رنز کے ساتھ دوسرے اور گنگولی 297 اننگز میں 11221 رنز بنا کر اس فہرست میں چوتھے نمبر پر ہیں۔

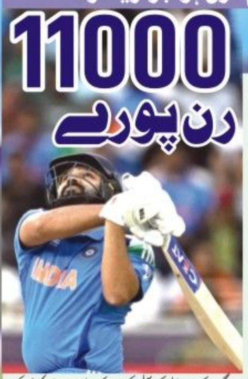

کوہلی نے ون ڈے میں سب سے زیادہ کیچ لینے کے اظہر کے ریکارڈ کی برابری کی

دبئی،20 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بلے باز اور چست فیلڈر وراٹ کوہلی نے ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں سب سے زیادہ کیچ لینے کے سابق ہندوستانی کپتان محمد اظہر الدین کے طویل عرصے سے چلے آرہے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ کوہلی نے یہ کارنامہ جمعرات کو دبئی میں بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں انجام دیا۔ انہوں نے آج کے میچ میں نجم الشانتو اور ذاکر علی کے کیچز لیے۔ کوہلی اور اظہر الدین اب مشترکہ طور پر 156 کیچز کے ساتھ ٹاپ پر ہیں۔ انہوں نے ون ڈے میں 140 کیچ لینے والے عظیم کھلاڑی سچن تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس کے علاوہ راہل ڈراوڑ 124 کیچز کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ شاندار فیلڈر سریش رینا 102 کیچز کے ساتھ ٹاپ فائیو میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستانی تیز گیند باز محمد سمیع نے ون ڈے میں 200 وکٹ لینے والے مشترکہ طور پر دوسرے سب سے تیز گیند باز بن کر تاریخ میں اپنا نام درج کرا لیا۔ انہوں نے یہ کارنامہ محض 104 میچوں میں پاکستان کے ثقلین مشتاق کی برابری کی۔ محمد سمیع نے آج بنگلہ دیش کے پانچ بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

نیوزی لینڈ کی تیز گیند باز مولی پین فولڈ سری لنکا اور آسٹریلیا سیریز سے باہر

ویلنگٹن،20 فروری (ہ س)۔ نیوزی لینڈ کی تیز گیند باز مولی پین فولڈ گھٹنے کی سنگین انجری کے باعث بقیہ سیزن سے باہر ہو گئی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سری لنکا اور آسٹریلیا کے خلاف آئندہ سیریز میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ 23 سالہ پین فولڈ کو اس ماہ کے شروع میں ہیلیبرٹن جانسٹون شیلڈ کے دوران بائیں گھٹنے میں مینیسکس کی چوٹ لگی تھی، جس کے بعد ان کی سرجری ہوئی۔ ان کی صحت یابی میں تقریباً 12 ہفتے لگنے کی امید ہے۔ ہیڈ کوچ بین سائر نے اس پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "یہ مولی کے لیے افسوسناک بات ہے، خاص طور پر روز باول سیریز میں ان کی شاندار کارکردگی کے بعد۔ حالانکہ مثبت بات یہ ہے کہ وہ موسم سرما کے تربیتی پروگرام تک فٹ ہو سکتی ہیں۔" اب تک پین فولڈ نے 14 ون ڈے میچوں میں 9 اور 10 ٹی-20 میچوں

میں 7 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں آسٹریلیا کے خلاف بیسن ریزرو میں انہوں نے 42 رن دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں جو ان کے کیریئر کی بہترین کارکردگی تھی۔ نیوزی لینڈ کو بھی اپنی اسٹار کھلاڑی سوفی ڈیوائن کے بغیر سری لنکا کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ ڈیوائن نے کھیل سے وقفہ لے لیا ہے اور آسٹریلیا کے خلاف ان کی دستیابی کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ آئندہ ماہ سری لنکا کے خلاف تین ون ڈے اور تین ٹی-20 میچز کھیلے گا جس کے بعد وہ آسٹریلیا کے خلاف تین ٹی-20 میچز میں حصہ لے گا۔ سری لنکا کی کپتان چماری اتھاپتھو جلد ہی ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) چھوڑ کر اپنی قومی ٹیم میں شامل ہو جائیں گی۔ تاہم نیوزی لینڈ کی اسٹار آل راؤنڈر امیلیا کیر ہندوستان میں ہی رہیں گی۔

ایتھلیٹک کلب بلباو کے ڈفینڈر آسکر ڈی مارکوس سیزن کے اختتام پر ریٹائر ہوں گے

میڈرڈ، 20 فروری (ہ س)۔ ایتھلیٹک کلب بلباو کے تجربہ کار ڈفینڈر آسکر ڈی مارکوس نے بدھ کو اعلان کیا کہ وہ رواں سیزن کے اختتام پر فٹ بال سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ ڈی مارکوس، جو اپریل میں 36 سال کے ہو جائیں گے، اس وقت کلب کے ساتھ اپنے 16ویں سیزن میں کھیل رہے ہیں۔ گزشتہ اتوار کو ایسپانیول کے خلاف میچ میں انہوں نے 560ویں بار کلب کے لیے میدان پر اتر کر خود کو ایتھلیٹک کی تاریخ میں دوسرا سب سے زیادہ میچ کھیلنے والا کھلاڑی بنا لیا۔ اس فہرست میں وہ مشترکہ طور پر منیلن کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ جوسے اینجیل ایریبار (614 میچ) اس فہرست میں ٹاپ پر ہیں۔ ڈی مارکوس نے کلب کے "لیزاما" ٹریننگ میدان میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے کوچ ارنیسٹو والورڈے کو جنوری کے اوائل میں ریٹائر ہونے کے اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا، "یہ فیصلہ میرے ذہن میں پہلے سے تھا لیکن درمیان میں میں نے اسے جاری رکھنے کا بھی سوچا، تاہم اس بار مجھے پورا یقین تھا کہ یہ صحیح وقت ہے۔" اس سیزن میں ڈی مارکوس نے لا لیگا میں 19 اور یوروپا لیگ میں چھ میچ کھیلے ہیں۔ ان کی ٹیم ایتھلیٹک بلباو اس وقت لا لیگا میں چوتھے نمبر پر ہے اور یوروپا لیگ کے آخری 16 میں بھی جگہ بنا چکی ہے۔ ڈی مارکوس نے کہا، "میرے خیال میں یہ میرے لیے صحیح وقت ہے۔ میں نے یہ دیکھنے کے لیے انتظار کیا کہ میرا جسم کیا کہتا ہے اور اس نے مجھے اشارہ دیا کہ اب وقت آگیا ہے۔ میں جب تک ہو سکتا تھا نتیجہ خیز رہنا چاہتا تھا اور مجھے خوشی ہے کہ میں ایسا کرنے میں کامیاب رہا۔" آسکر ڈی مارکوس نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور فارورڈ کیا تھا۔ اپنے 16 سالہ کیریئر کے دوران انہوں نے ونگر اور اٹیکنگ مڈفیلڈر کے طور پر بھی کھیلا لیکن گزشتہ چند سالوں میں انہوں نے رائٹ بیک کا کردار ادا کیا ہے۔ اس دوران انہوں نے کلب کی جانب سے 39 گول بھی کیے۔ ڈی مارکوس نہ صرف اپنے کھیلوں کے لیے جانے جاتے ہیں بلکہ اپنے انسانی کاموں کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مقامی اسپتالوں میں بچوں کی عیادت، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے خیراتی دوروں جیسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اب جب وہ اپنے شاندار کیریئر کو الوداع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، فٹ بال کی دنیا میں ان کا مقام ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔

ریفری سے بدکلامی: جوڈ بیلنگھم پر دو میچوں کی پابندی

میڈرڈ،20 فروری (ہ س)۔ ہسپانوی فٹ بال فیڈریشن (آر ایف ای ایف) کی ڈسپلنری کمیٹی نے ریال میڈرڈ کے انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم پر دو میچوں کی پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ کارروائی گزشتہ ہفتے کو اوساسونا کے خلاف کھیلے گئے میچ میں انہیں ریڈ کارڈ دکھائے جانے کے بعد کی گئی ہے۔ میچ کے پہلے ہاف میں ریفری جوز لوئیس مونیرا مونٹیرو نے بیلنگھم کو بدکلامی کرنے پر باہر بھیج دیا تھا۔ حالانکہ ریال میڈرڈ نے ریفری کی رپورٹ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بیلنگھم نے "ایف یو" کی جگہ "ایف آف" کہا تھا۔ آر ایف ای ایف نے بیلنگھم کو "ریفری کی عدم عزت" کا قصوروار پایا، جس کی وجہ سے انہیں دو میچوں کے لیے معطل کیا گیا۔ اگر انہیں ریفری کی توہین کا مرتکب پایا جاتا تو ان کی پابندی 4 سے بڑھ کر 12 میچوں تک ہو سکتی تھی۔ اس فیصلے کے بعد ریفری منویرا کو سوشل میڈیا پر دھمکیوں اور برے تبصروں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہیں اور ان کے خاندان کو نشانہ بناتے ہوئے سینکڑوں توہین آمیز پیغامات بھیجے گئے، جس سے پریشان ہو کر انہوں نے اپنی سوشل میڈیا پروفائلز بند کر دی ہیں۔ ریال میڈرڈ بیلنگھم کی پابندی کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔ اگر پابندی برقرار رہتی ہے تو بیلنگھم ہفتہ کو گیرونا اور اگلے ہفتے بیٹس کے خلاف ہونے والے میچوں میں نہیں کھیل سکیں گے۔

قطر اوپن: کارلوس الکاراز کوارٹر فائنل میں پہنچے، جیری لیہیکا سے ٹکرائیں گے

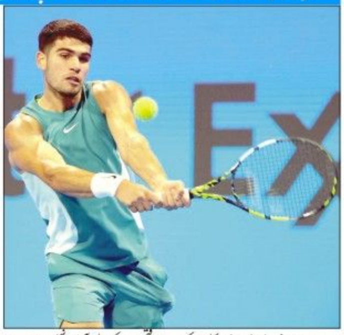

دوحہ،20 فروری (ہ س)۔ اسپین کے ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز بدھ کو اطالوی کوالیفائر لوکا نارڈی کو شکست دے کر قطر اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ تاہم یہ فتح ان کے لیے آسان نہیں رہی۔ پہلا سیٹ جیتنے اور دوسرے میں 1-4 کی برتری حاصل کرنے کے باوجود الکاراز نے جدوجہد کی کیونکہ نارڈی نے لگاتار پانچ گیمز جیت کر میچ کو فیصلہ کن سیٹ تک لے گیا۔ تیسرے سیٹ میں الکاراز نے چوتھے گیم میں اہم بریک حاصل کیا اور میچ 6-1، 4-6، 6-3 سے جیت لیا۔ میچ کے بعد الکاراز نے کہا، "انہوں نے کچھ زبردست پوائنٹس کھیلے اور ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی کی طرح کھیل رہے ہوں۔ میں صرف اپنے آپ کو ذہنی طور پر مضبوط رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تیسرے سیٹ میں واپسی اور جیتنا میرے لیے اطمینان بخش ہے۔ چار بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن الکاراز، جو پہلی بار دوحہ میں کھیل رہے ہیں، جمعرات کو سیمی فائنل میں جگہ کے لیے جمہوریہ چیک کے جیری لیہیکا کا مقابلہ کریں گے۔ لیہیکا نے اپنے پری کوارٹر میچ میں صرف ایک گھنٹے کے اندر ہنگری کے فابیان ماروزسن کو 6-4، 6-2 سے شکست دے کر آخری آٹھ میں جگہ بنائی۔

فخر زمان کی جگہ امام الحق چیمپئن ٹرافی کے پاکستانی اسکواڈ میں شامل

لاہور،20 فروری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں زخمی فخر زمان کی جگہ امام الحق کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ فخر کو بدھ کو کراچی میں نیوزی لینڈ کے خلاف فیلڈنگ کے دوران ایک انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ امام الحق نے پاکستان کے لیے آخری بار ایک روزہ بین الاقوامی میچ 2023 ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا تھا۔ ایک ناکام ٹورنامنٹ کے بعد، وہ تقریباً دو سال تک منتخب نہیں ہوئے، لیکن پھر ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز بنا کر دوبارہ مقابلے میں آنے کے لیے اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے۔ پی سی بی نے کہا کہ فخر زمان دبئی روانہ ہونے والی ٹیم کے ہمراہ نہیں جا رہے، ان کی انجری سنجیدہ نوعیت کی ہے۔ ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی میں وسیم خان، عثمان واہلہ، سارا ایڈگر اور شان پولک شامل ہیں۔

چیمپئن ٹرافی؛ پاک بھارت ٹکر کیلئے قومی ٹیم دبئی پہنچ گئی

کراچی: قومی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کے ہائی وولٹیج ٹاکرے کیلئے کراچی سے دوپہر 1 بجے دبئی کیلئے روانہ ہوئی تھی تاہم نیوزی لینڈ کیخلاف انجری کا شکار ہونیوالے فخر زمان ٹیم کے ہمراہ نہیں جاسکے تھے۔ گزشتہ روز نیوزی لینڈ کیخلاف میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے فخر زمان پٹھوں میں موچ آجانے کے سبب انجری کا شکار ہوئے تھے جبکہ فخر کے متبادل کے طور پر امام الحق کو اسکواڈ کا حصہ بنالیا گیا ہے۔ فخر زمان کے ممکنہ متبادل کھلاڑیوں میں امام الحق کے علاوہ عبداللہ شفیق اور نوجوان محمد ہریرہ بھی شامل تھے، قبل ازیں ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل صائم ایوب ٹخنے کی انجری کے باعث ایونٹ سے باہر ہوگئے تھے۔ دوسری جانب بھارت کے خلاف میچ میں ناکامی پاکستان کو چیمپئنز ٹرافی کی سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر کردے گی، قومی ٹیم کیلئے یہ میچ "کرو یا مرو" کی صورتحال اختیار کرچکا ہے۔ پاکستان ٹیم دبئی پہنچنے کے بعد آج آرام کرے گی جبکہ جمعہ کو پریکٹس سیشن میں حصہ لے گی۔

نیوزی لینڈ سے میچ کیوں ہارے؟ شعیب اختر کی وضاحت

کراچی: سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری کردہ ویڈیو میں راولپنڈی ایکسپریس شعیب اختر نے گرین شرٹس کو مشورہ دیا کہ پاکستانی ٹیم کو جارحانہ کھیل کھیلنے کی ضرورت ہے، دنیا جس انداز میں کھیلتی ہے، ہم اس سے بہت دور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان 6 رنز اوور کی اوسط سے بھی بالنگ کرواتا تو میچ جیت سکتا تھا لیکن ہم بیٹرز بہت سلو کھیل رہے ہیں جسکا نقصان ہمیں ہار کی صورت میں اٹھانا پڑا۔ شعیب اختر نے شکست کے باوجود پاکستان کیلئے بھارت کیخلاف میچ کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں انڈیا کو شکست دینی ہے تو جارحانہ کھیل پیش کرنا ہوگا، وہ ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیموں میں سے ایک ہیں۔ سابق کرکٹر نے بالرز کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ہمارے بالرز اختتامی اوورز میں بہت زیادہ رنز لٹا رہے ہیں، جس پر انہیں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ قومی ٹیم روایتی حریف بھارت کیخلاف 23 فروری کو دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں مدمقابل آئے گی۔

مدھوپور: مدھوپور بلاک حلقہ کے تحت گونیا پنچایت کے لیڑوا کرکٹ میدان میں یووا کلب سمراتری کے ذریعہ منعقدہ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل مقابلہ میں مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئے وزیر حفیظ الحسن.....جدید بھارت